हमारा मक़सद
उर्दू दैनिक

لوگ حق کیلئے لڑتے ہیں ہم لڑتے ہیں لوگوں کیلئے

www.hamaramaqsad.com

RNI.: 64689/96 DL.No: (S) 17 (3059) 2022-24 Re. 1/-

روزنامہ

نئی دہلی

ہمارا مقصد

مدیر: شعیب الرحمٰن عزیز

مدیر اعلیٰ: دیس راج مضطر

URDU DAILY HAMARA MAQSAD NEW DELHI

جلد: 30 شمارہ: 48 (Total Pages-8) بروز منگل ۱۸ فروری ۲۰۲۵ 18-02-2025 Tuesday ۱۸ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ قیمت: ایک روپیہ Re.: 1/-

اسٹارٹ اپ کو گاؤں تک پہنچنا چاہیے: دھنکھڑ

نائب صدر جمہوریہ ہند جناب جگدیپ دھنکھڑ ایک پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے اسٹارٹ اپس سے گاؤں تک پہنچنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ایک پائیدار معاشرے کی ترقی میں مدد ملے گی اور یقینی طور پر خوراک کی غذائیت میں اضافہ ہوگا۔ پیر کو موہالی، پنجاب میں نیشنل ایگری فوڈ اینڈ بائیو مینوفیکچرنگ انسٹی ٹیوٹ (این اے بی آئی) میں ایڈوانسڈ انٹرپرینیورشپ اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام (اے۔ ای ایس ڈی پی) کمپلیکس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ دیہی معیشتوں کو مائیکرو صنعتوں کے ذریعے زندہ کیا جانا چاہیے جو زراعت اور ڈیری مصنوعات کی قدر میں اضافہ کریں۔ انہوں نے کہا "ایک ایسے گاؤں یا دیہات کے گروپ میں ایک نظام تیار کیا جانا چاہیے جہاں فارم پر مائیکرو صنعتیں ہوں، جو زرعی پیداوار کی قدر میں اضافہ کرتی ہیں، جس سے مویشیوں کی پیداوار اور دودھ کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ نظام ایک پائیدار معاشرے کی ترقی میں مدد کرے گا اور یقینی طور پر غذائیت کی غذائی قدر میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئس کریم، پنیر، مٹھائیاں اور اسی طرح کی دیگر اشیاء بنانے کے لیے کاروباری مہارت کا ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور دیہی نوجوان مطمئن ہوں گے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کو کاشتکاری کے طریقوں میں ضم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے اور تیسرے شہروں میں اسٹارٹ اپس ہیں۔ انہیں اب دیہاتوں تک پہنچنا چاہیے کیونکہ زرعی پیداوار معیشت کی لائف لائن ہے۔ یہ صنعت کے لیے خام مال ہے۔ اگر دیہی ماحول میں زرعی زمین کے قریب ایک کلسٹر تیار ہوتا ہے، تو معیشت میں تیزی آئے گی۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ ٹیکنالوجی میں ہونے والی ترقی اور اس کے فوائد سے خود کو آگاہ رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی ماحول دوست، ایندھن کی بچت اور انتہائی سبسڈی والی ہے، جس کے لیے آگاہی مہم چلانی ہوگی۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ دیہی نظام قوم کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر کام کرتا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا راستہ اس کے گاؤں سے گزرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب زرعی پیداوار فروخت ہوتی ہے تو یہ کسانوں کی منڈی نہیں ہوتی، یہ خریداروں کی منڈی ہوتی ہے۔ حکومت بڑے پیمانے پر ذخیرہ اندوزی اور کوآپریٹو موومنٹ کے ذریعے اسٹاک کو برقرار رکھنے کے لیے سہولیات فراہم کرتی ہے۔ حکومت کی زرعی پالیسیاں کسانوں کی بہت مدد کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو زرعی سائنس مراکز اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے اداروں سے براہ راست رابطہ رکھنا چاہیے۔

مہاکمبھ جانے والی بس کھڑی ٹریلر سے ٹکرا گئی، دو ہلاک، 18 زخمی

مہاکمبھ نگر، 17 فروری (یو این آئی) اتر پردیش میں پریاگ راج کے اتراؤ تھانہ علاقے میں گوہر پور قومی شاہراہ پر ایک ڈھابے کے قریب اتوار کی دیر رات پیش آئے ایک حادثے میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور 12 سے زیادہ عقیدت مند زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پڑوسی ریاست بہار کے ضلع روہتاس سے 35 عقیدت مندوں کو لے کر بس مہا کمبھ اسنان کے لیے پریاگ راج آ رہی تھی۔ اس دوران پریاگ راج کے اتراؤ علاقے میں گوہر پور نیشنل ہائی وے پر یہ سڑک کنارے کھڑے ٹریلر سے پیچھے سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں بہار کے نوہٹا تھانہ علاقے کے دارا نگر کے رہنے والے رام سروج چودھری (85) اور بیجناتھ پاسوان (40) کی اسپتال میں موت ہو گئی جب کہ 12 سے زیادہ افراد زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ڈرائیور کو نیند آنے کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

وزیر خارجہ نے عمانی وزیر خارجہ سے باہمی تعاون بڑھانے پر بات چیت کی

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے اتوار کو عمان میں 8 ویں بحر ہند کانفرنس میں شرکت کی اور عمان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسیدی کے ساتھ ہند-عمان تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق ڈاکٹر جے شنکر نے بحر ہند کانفرنس کے افتتاحی سیشن میں کلیدی خطبہ دیا جس میں انہوں نے علاقائی تعاون کو مضبوط بنانے اور ایک مستحکم اور خوشحال بحر ہند خطے کو یقینی بنانے کے ہندوستان کے عزم کو دہرایا۔ دورے کے دوران وزیر خارجہ نے سلطنت عمان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسیدی کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی، جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے ہند-عمان تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ وزیر خارجہ نے بحر ہند کانفرنس کی میزبانی کے لیے سلطنت عمان کی قیادت کی ستائش کی اور ہند-عمان تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کی ثابت قدم حمایت کی۔ بات چیت میں باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے مواقع پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان اور عمان کے درمیان سفارتی تعلقات کے 70 سال مکمل ہونے پر خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے لوگو کی نقاب کشائی کی۔ جیسا کہ دونوں ممالک 2025 میں اسے منانے کی تیاری کر رہے ہیں، لوگو تاریخ، ثقافت اور لوگوں کے درمیان مضبوط تعلقات پر مبنی دیرینہ شراکت کی علامت ہے۔ وزیر خارجہ نے مسٹر البوسیدی کے ساتھ کتاب "ماندوی ٹو مسقط: انڈین کمیونٹی اینڈ دی شیئرڈ ہسٹری آف انڈیا اینڈ عمان" کا بھی اجرا کیا۔ مسقط میں ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے شائع ہونے والی یہ کتاب عمان میں ہندوستانی تارکین وطن کی بھرپور تاریخ اور صدیوں پرانے لوگوں سے لوگوں کے تعلقات پر روشنی ڈالتی ہے جو دوطرفہ تعلقات کو تشکیل دینا جاری رکھتے ہیں۔ کانفرنس کے دوران، وزیر خارجہ نے برونئی، بنگلہ دیش، ایران، بھوٹان، سری لنکا، مالدیپ، ماریشس اور نیپال کے وزرائے خارجہ کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کیں تاکہ باہمی تشویش کے اہم علاقائی اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔

پولیس کی نوٹس کا رکن کونسل سرینواس ریڈی نے جواب دیا

حیدرآباد 17 فروری (یو این آئی) بی آر ایس کے رکن قانون ساز کونسل پی سرینواس ریڈی نے پولیس کی جانب سے انہیں جاری کردہ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ معین آباد کے ٹول کٹہ گاؤں میں فارم ہاؤس، جہاں سائبر آباد پولیس نے کچھ دن پہلے مرغ بازی ریاکٹ کا پتہ چلایا تھا، وہ ان کا ہے تاہم انہوں نے یہ فارم ہاؤس رمیش نامی شخص کو لیز پر دیا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس ریاکٹ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے وکیل کے ذریعہ معین آباد پولیس کی نوٹس کا جواب دیا۔ معین آباد پولیس نے جمعرات کو سرینواس ریڈی کو ایک نوٹس جاری کی تھی جس میں رنگا ریڈی ضلع کے معین آباد کے ٹول کٹہ گاؤں میں ان کے فارم ہوس میں مرغ بازی اور جوے کے سلسلہ میں ان سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ معین آباد کے ایس آئی نعیم الدین کی شکایت پر معین آباد پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ سب انسپکٹر نے بتایا کہ بعض افراد ٹول کٹہ گاؤں کے قریب سروے نمبر 165 کے فارم ہاؤس میں شرطیں لگا کر مرغوں کی لڑائی کا اہتمام کرتے ہوئے پائے گئے۔ معین آباد پولیس نے سرینواس ریڈی سے وضاحت طلب کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ نوٹس سے موثر جانچ کے لیے چار دن کے اندر اندر کوئی متعلقہ دستاویزات یا کوئی اور متعلقہ ثبوت پیش کریں۔ بصورت دیگر، یہ سمجھا جائے گا کہ ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے اور کیس کو جانچ کے میرٹ پر حتمی شکل دی جائے گی۔ پولیس نے فارم ہاؤس پر چھاپہ مار کر 64 افراد کو گرفتار کیا تھا۔

امت شاہ کی ڈاکٹر ساہا کو یقین دہانی، زیر التوا معاملات میں سی بی آئی کی تحقیقات میں تیزی لائی جائے گی

اگرتلہ، 17 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے تریپورہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا کو زیر التواء معاملات میں سی بی آئی کی جانچ میں تیزی لانے کا یقین دلایا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے دہلی کے دورے پر آئے ڈاکٹر ساہا نے پیر کو کہا کہ مسٹر شاہ کے ساتھ ان کی ملاقات میں برسوں سے 40 سے زیادہ معاملات میں زیر التواء سی بی آئی تحقیقات پر تفصیلی بات چیت ہوئی، جس سے متاثرین میں برہم پیدا ہوا ہے اور پریمیر تفتیشی ایجنسی کی شبیہ خراب ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے مسٹر شاہ سے درخواست کی کہ وہ تفتیشی ایجنسی سے معاملے کی تحقیقات کو تیز کرنے اور معاملات کو قانونی اور منطقی انجام تک پہنچانے کو کہیں۔ مسٹر ساہا نے جن اہم معاملات کا خاص طور پر ذکر کیا ہے ان میں دو صحافیوں سدیپ دتا بھومک اور سانتو بھومک کے قتل، بردھمان فارما کیس، این آئی ٹی اگرتلہ بدعنوانی کیس، اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) کے خلاف دھوکہ دہی کے معاملے شامل ہیں۔ ڈاکٹر ساہا نے کہا، "سی بی آئی کی طرف سے تحقیقات کو تقریباً روکے جانے سے نہ صرف کنبوں کو انصاف سے محروم ہونا پڑا بلکہ انہیں اس سے 'مایوس' بھی ہونا پڑا۔ "مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ انہیں کچھ معاملات کی اچھی معلومات ہے اور وہ درخواست کے مطابق معاملے کی تحقیقات کریں گے اور سی بی آئی سے تحقیقات میں تیزی لانے کے لئے کہیں گے۔

ایس جی پی سی کے صدر ہرجیندر سنگھ دھامی نے استعفیٰ دیا

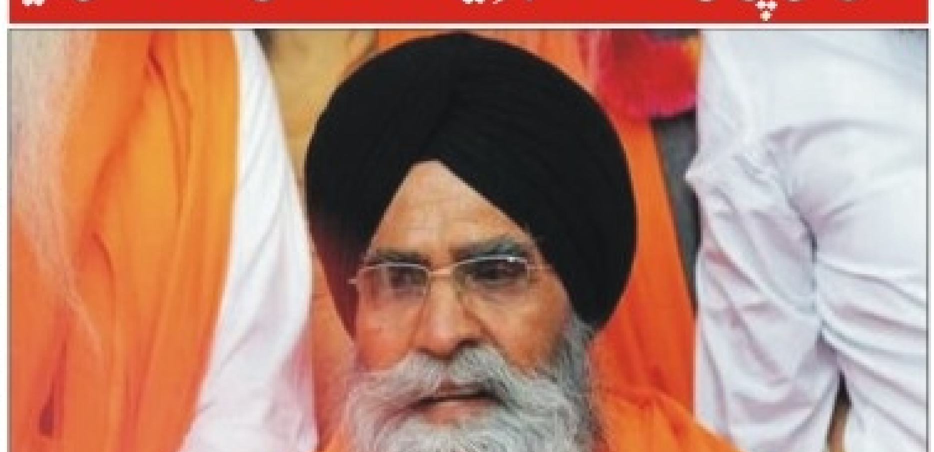

امرتسر، 17 فروری (یو این آئی) شرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) کے صدر ہرجیندر سنگھ دھامی نے آج اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ایڈوکیٹ دھامی کا استعفیٰ اکال تخت کے جتھیدار گیانی رگھبیر سنگھ کی جانب سے ایس جی پی سی کی طرف سے دمدمہ صاحب کے جتھیدار کے طور پر گیانی ہرپریت سنگھ کی خدمات ختم کرنے کی تخت مذمت کے چند دن بعد آیا ہے۔ جلدی میں بلائی گئی میڈیا بریفنگ میں ایڈوکیٹ دھامی نے کہا کہ وہ اکال تخت کے تئیں پرعزم ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انہیں شیرومنی اکالی دل کی جانب سے تشکیل دی گئی سات رکنی کمیٹی سے بھی ہٹا دیا جائے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ ایس جی پی سی ایگزیکٹو کمیٹی کے حوالے کر دیا ہے۔ گیانی ہرپریت سنگھ کی خدمات ختم کرنے کے بارے میں جتھیدار رگھبیر سنگھ کی 13 فروری کی فیس بک پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ایڈوکیٹ دھامی نے کہا کہ انہوں نے لکھا تھا کہ ان کا ہٹایا جانا 'انتہائی قابل مذمت' اور 'بدقسمتی' ہے۔ ایڈوکیٹ دھامی نے امرتسر میں صحافیوں سے کہا، "میں (صدر) ایس جی پی سی کا صدر) ہونے کے ناطے ذمہ داری لیتا ہوں اور اخلاقی بنیاد پر فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے اکال تخت کے جتھیدار کو خط لکھ کر ایس جی پی سی کی نئی رکنیت سازی مہم کی نگرانی کے لئے تشکیل دی گئی سات رکنی کمیٹی میں انہیں عہدے سے آزاد کرنے کے لئے کہا ہے۔

انوراگ مہروترا، جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر مقرر

نئی دہلی، 17 فروری، (یو این آئی) پریمیم مسافر گاڑیاں بنانے والی کمپنی جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا نے آج مسٹر انوراگ مہروترا کی کمپنی کے منیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر تقرری کا اعلان کیا۔ کمپنی نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ تین دہائیوں سے زیادہ کے پیشہ ورانہ تجربے کے ساتھ، انہوں نے آٹوموبائل سیکٹر میں سیلز، مارکیٹنگ، حکمت عملی اور کاروباری ترقی میں اہم قائدانہ کردار ادا کیے ہیں۔ ان کے وسیع تجربے میں بڑی قومی اور عالمی کمپنیوں میں قائدانہ عہدے شامل ہیں۔ ان کے سابقہ [؟][؟] کرداروں میں ٹاٹا موٹرز کمرشل وہیکلز میں نائب صدر، حکمت عملی اور بین الاقوامی کاروبار اور فورڈ انڈیا میں صدر اور منیجنگ ڈائریکٹر شامل ہیں۔ اس نے کہا کہ مسٹر مہروترا مجموعی طور پر اسٹریٹجک ترقی کے اقدامات کو آگے بڑھائیں گے اور کمپنی کے چار برانڈ ستونوں تنوع، تجربہ، اختراع اور کمیونٹی کو مضبوط کریں گے۔ ہندوستان میں ایم جی برانڈ کو اس کی شروعات سے ہی قیام میں کلیدی کردار ادا کرنے والے راجیو چابا جوائنٹ اسٹیئرنگ کمیٹی کے رکن کے طور پر انتظامیہ اور شیئر ہولڈرز کو مشورہ دیتے رہیں گے۔ کمپنی نے کہا کہ مسٹر چابا کی قیادت میں، ایم جی ملک کے سرفہرست کار برانڈز میں سے ایک بن گیا ہے اور اس نے تمام زمروں میں جدت اور خلل کے لیے معیارات قائم کیے ہیں۔ انہوں نے جدید مصنوعات کے اجراء کی قیادت کی جو اپنے وقت سے بہت آگے تھیں۔ اس نے ایک لچکدار، اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیم بنائی ہے جس نے کامیابی کے ساتھ بہت سے چیلنجوں پر قابو پالیا ہے، جس کی وجہ سے ایم جی کی تیز رفتار ترقی ہوئی ہے۔

منوج سنہا نے جموں میں سکھ کرکٹ پریمیئر لیگ کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کیا

جموں، 17 فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز یہاں سکھ کرکٹ پریمیئر لیگ کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ یہ صرف ایک کھیلوں کی تقریب نہیں ہے بلکہ ایک ثقافتی اور سماجی اقدام ہے جو جامع کمیونٹی کی ترقی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کا مقصد جموں و کشمیر میں سکھ برادری کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مستقبل کی تعمیر کرنا ہے۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر نے پیر کو 'ایکس' اپنے پوسٹ میں کہا: "جموں میں سکھ کرکٹ پریمیئر لیگ کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔

یہ صرف ایک کھیلوں کی تقریب نہیں ہے بلکہ ایک ثقافتی اور سماجی اقدام ہے جو جامع کمیونٹی کی ترقی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے اور اس کا مقصد جموں و کشمیر میں سکھ برادری کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مستقبل کی تعمیر کرنا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'آج جموں کشمیر جامع ترقی کے لیے کام کر رہا ہے جس کا مطلب سماج کے تمام طبقات کی سماجی و اقتصادی ترقی ہے'۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ ایسے اقدامات مساوی ترقی اور سماجی و اقتصادی تبدیلی کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: "میرا پختہ یقین ہے کہ ترقی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے سماجی و اقتصادی اہداف پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے طے کیے جانے چاہئیں'۔ منوج سنہا نے کہا: 'یہ ہمیں ہنرمندی اور کاروباری منصوبوں کا ایک وسیع نیٹ ورک فراہم کر سکتا ہے اور ہم ان سہولیات کو نچلی سطح تک لے جا سکتے ہیں'۔

مختصر ☆ مختصر

اسٹاک مارکیٹ میں زبردست گراوٹ

ممبئی، 17 فروری (یو این آئی) امریکی ٹیرف پالیسیوں سے حوصلہ شکن سرمایہ کاروں کی بھاری فروخت کی وجہ سے آج سینسیکس 644 پوائنٹس اور نفٹی میں 204 پوائنٹس کی کمی ہوئی۔ 30 شیئروں پر مشتمل بی ایس ای کا حساس انڈیکس سینسیکس 644.45 پوائنٹس گر کر 75294.76 پوائنٹس اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 203.8 پوائنٹس گر کر 22725.45 پوائنٹس پر آ گیا۔ سینسیکس ٹریڈنگ کے آغاز میں 297.8 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 75,641.41 پوائنٹس پر کھلا۔ سینسیکس تھوڑی دیر بعد ہی 75,294.76 پوائنٹس پر آ گیا۔ اسی طرح نفٹی بھی 119.35 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 22,809.90 پوائنٹس پر کھلا اور خبر لکھے جانے تک یہ 22,725.45 پوائنٹس کی نچلی سطح پر کاروبار کر رہا تھا۔

مسلم ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی خودکشی کا معاملہ
پولیس مختلف زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے

ممبئی 17 فروری (یو این آئی) گزشتہ کل ممبئی سینٹرل کی فلک بوس عمارت کے بالائی منزل سے کود کر خودکشی کرنے والے مسلم ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی خودکشی معاملے میں پولیس اس واردات کی مختلف زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے- مقامی ناگپاڑہ پولیس اسٹیشن کے سینیر انسپکٹر اجے کامبلے نے بتلایا کی پولیس نے حادثاتی موت کا معاملہ درج کر لیا ہے نیز ڈاکٹر فاروق زویری کا چھ ماہ قبل آپریشن ہوا تھا جس کے بعد وہ ڈپریشن میں تھے اور اپنے ڈونگری میں واقع مطب میں بھی نہیں جا رہے تھے- انہوں نے کہا کہ اب تک کی گئی تفتیش سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ یہ خودکشی کا معاملہ ہے- واضح رہے کہ سنیچر کی دوپہر ممبئی سینٹرل کی مشہور ہاؤسنگ سوسائٹی کے 25 ویں منزل سے ڈاکٹر زویری نے چھلانگ لگا کر خودکشی کی تھی- وہ علاقے میں مقبول تھے اکثر و بیشتر شہر میں ہونے والی تقاریب میں وہ حصہ لیا کرتے تھے- جے جے اسپتال سے ایم۔ بی بی ایس کی تعلیم حاصل کئے ڈاکٹر زویری پنج وقتہ نمازی تھے تلاوت قرآن کرنا بھی انکی معمولات میں شامل تھا-

جموئی میں دو فریقین کے درمیان
جھگڑے کے بعد انٹرنیٹ سروس بند کر دی گئی

جموئی، 17 فروری (یو این آئی) بہار میں جموئی ضلع کے جھاجھا تھانہ علاقے میں دو فریقوں کے درمیان جھگڑے کے بعد انٹرنیٹ سروس بند کر دی گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ اتوار کی شام کچھ لوگ بلیاڈیہ گاؤں میں ایک پروگرام سے واپس آ رہے تھے کہ کچھ سماج دشمن عناصر نے ان پر پتھراؤ کر دیا۔ واقعے میں 6 افراد زخمی ہو گئے جب کہ متعدد گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ پولیس نے اس معاملے میں آٹھ لوگوں کو حراست میں لیا ہے۔ اس واقعہ میں جموئی میونسپل کونسل کے نائب صدر اور چیمبر آف کامرس کے صدر نتیش کمار بھی زخمی ہوئے جنھیں صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کے بعد کشیدگی کو دیکھتے ہوئے گاؤں میں اضافی پولیس فورس اور انتظامی افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ ابھیلاشا شرما اور پولیس سپرنٹنڈنٹ مدن کمار آنند موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ کی۔ اس کے ساتھ ہی کشیدگی کے پیش نظر ضلع میں انٹرنیٹ سروس بند کر دی گئی ہے۔

امریکہ، جرمنی اور سوئٹزرلینڈ سے 10
سیاح مونگیر پہنچے اور لال قلعہ کا دورہ کیا

مونگیر، 17 فروری (یو این آئی) امریکہ، جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کے 10 غیر ملکی سیاحوں نے مونگیر کے تاریخی لال قلعہ کا دورہ کیا۔ امریکہ، جرمنی اور سوئٹزرلینڈ سے 10 غیر ملکی سیاح اتوار کی شام گنگا ولاس ریور کروز کے ذریعے مونگیر ضلع ہیڈکوارٹر پہنچے۔ سیاحوں نے مونگیر کے تاریخی لال قلعہ، قلعہ احاطے میں واقع ماں کالی مندر، بھگوان رام مندر اور سماجی سرگرمیوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے تاریخی مقامات اور عام زندگی کی تصاویر بھی اپنے کیمروں میں قید کیں اور اپنے مونگیر کے سفر کی یادیں بنائیں۔ امریکہ سے آنے والے غیر ملکی سیاحوں نے بتایا کہ انہوں نے مندروں اور تاریخی مقامات کا دورہ کیا اور بہت اچھا تجربہ حاصل کیا۔ امریکہ کی ریاست فلوریڈا سے تعلق رکھنے والے بچوں کے ماہر نفسیات جنکی وزنے کہا کہ انہوں نے پوری دنیا کی سیر کرنے کا سوچا اور اسی منصوبے کے تحت وہ ہندوستان آئے۔ آج مونگیر میں سیاحوں نے گنگا کے کنارے خوبصورت مندروں کو دیکھا اور وہاں کے لوگوں کی زندگی کو قریب سے سمجھنے کی کوشش کی۔

منشیات کا استعمال سماج اور ملک کو تباہ کر دیتا ہے

ڈاکٹر سراج الدین

ملک میں منشیات کے بڑھتے استعمال نے ہر کسی کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اعداد و شمار پر بھروسہ کریں تو بھارت میں فی خاندان ایک آدمی نشہ آور اشیاء کا استعمال کر رہا ہے، خواہ اس کی شکل گٹکا، پان والا تمباکو، حقہ، بیڑی، اور کھینی چٹنی ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ شراب، افیم، گانجہ اور چرس کا استعمال بھی پہلے کے مقابلے کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ ایک حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اب نشہ کے لیے ایسی چیزیں استعمال کی جانے لگی ہیں جن کو عرف عام میں نشہ آور نہیں کہا جا سکتا۔ مثلاً ٹائر پنکچر جوڑنے والا لوشن، اینک کو مٹانے والا وہائٹنر وغیرہ۔ اسی کے ساتھ قابل افسوس امر یہ ہے کہ حکومتیں آبکاری ٹیکس وصولنے کے چکر میں اس جانب سنجیدگی سے متوجہ نہیں ہیں۔ نشہ کیا ہے؟ ہر وہ حالت جس میں انسان صحیح اور غلط کی تمیز کھو دیتا ہے۔ چاہے وہ شراب پی کر ہو یا کسی اور ذریعہ سے۔ دماغی توازن کو خراب کرنے والی اشیاء نشہ آور ہیں۔ عربی زبان میں خمر ہر اس شے کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے، خواہ وہ کسی بھی شے سے بنی ہو۔ احادیث میں خمر کے بارے میں حکم ہے: "كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ" (ہر نشہ آور شے خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔) بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ شراب کے عادی ہوتے ہیں انھیں شراب پی کر نشہ نہیں ہوتا اور ان کا دماغی توازن برقرار رہتا ہے اس لیے وہ چیز ان کے لیے کیوں کر ممنوع ہو سکتی ہے۔ اول تو یہ بات سو فیصد درست نہیں ہے اور اگر بالفرض تسلیم بھی کر لیا جائے کہ بعض لوگوں کو شراب یا تمباکو کا نشہ نہیں ہوتا، لیکن اس کے نقصان دہ ہونے پر تو ساری دنیا کے اہل عقل و فہم متفق ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو سگریٹ اور گٹکوں کے پیکٹ پر وارننگ کیوں درج کی جاتی ہے۔ شراب کے خلاف اشتہار بازی پر رقم کیوں خرچ کی جا رہی ہے، نشہ مکت کیندر کیوں قائم کیے جا رہے ہیں۔ اسلام میں حرام اشیاء میں قلت و کثرت کی قید نہیں ہے بلکہ جس کا کل حرام ہے اس کا جز بھی حرام ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے UNODC کی 2020 ورلڈ ڈرگ رپورٹ کے مطابق، 35 ملین سے زیادہ لوگ منشیات کے استعمال کے نتائج سے دوچار ہوئے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق دنیا میں تمباکو کے استعمال سے ہر سال 8 ملین سے زیادہ لوگ مرتے ہیں جن میں سے 1.2 ملین اموات صرف غیر فعال تمباکو نوشی سے ہوتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایک اور رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں دس لاکھ سے بھی زیادہ افراد ہیروئن کے عادی بن گئے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں تمباکو، بھنگ، چرس، گانجا، ہیروئن، سفید پاؤڈر، براؤن شوگر، افیون، نشہ آور پھوڑے، بھنگ کے پاپڑ اور اس کے علاوہ نشہ آور ادویات سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی چیزیں ہیں جن میں کوریکس، نشہ آور انجکشن اور نشہ آور گولیاں بھی شامل ہیں۔

یہ مادے کئی طرح سے لئے جاتے ہیں، کچھ کو کھایا جاتا ہے کچھ کو سونگھ کر لیا جاتا ہے اور کچھ انجکشن کے ذریعے نس میں چڑھایا جاتا ہے۔ آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) کے ذریعے کیے گئے ایک سروے کے مطابق ہندوستان میں تقریباً 8,50,000 بچے انجکشن کے ذریعے منشیات لیتے ہیں، قریب 4,60,000 بچے اور 18,00000 بالغ سونگھ کر نشیلی ادویات کا استعمال کرتے ہیں۔ شراب پینے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور تمباکو کا استعمال اس قدر عام ہو گیا ہے کہ بھارت جیسے ملک میں اس کے استعمال کنندگان کا شمار ہی ممکن نہیں ہے۔ منشیات کے کثرت استعمال میں کارفرما سب سے اہم عنصر یہ ہے کہ کم قیمتوں پر منشیات تک رسائی آسان ہے، شراب کے اڈوں کو تو حکومت کی جانب سے لائسنس عطا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تیزی سے بدلتے ہوئے سماجی اصول، منشیات کے اڈوں کا آبادیوں میں وجود، بے روزگاری اور معاشی بدحالی، خاندان کے اندر اور تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال سے متعلق آگاہی کا فقدان وغیرہ ایسے عناصر ہیں جنھوں نے منشیات کو فروغ دیا ہے۔ ایک جائزہ سے یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اضطراب، افسردگی، غصہ، جرم، غم، خود اعتمادی میں کمی، مایوسی، تجسس اور تجربہ کرنے کی ترغیب، میڈیا کی تصویر کشی کا اثر، ساتھیوں کا دباؤ، والدین، خاندان اور برادری کی جانب سے تعاون کی کمی جیسی وجوہات سے طلباء اور نوجوانوں میں منشیات کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ زیادہ تر نوجوان عام طور پر ہلکی منشیات جیسے سگریٹ، چھالیہ، گٹکا، نسوار اور پان سے شروع کرتے ہیں اور پھر ہیروئن، افیون، کوکین وغیرہ جیسی سخت نشہ آور ادویات کی طرف چلے جاتے ہیں۔ منشیات کا نقصان صرف فرد واحد کو ہی نہیں ہوتا بلکہ سماجی تانا بانا بکھر جاتا ہے۔ ملک زوال اور پستی میں چلا جاتا ہے۔ جو شخص نشہ کرتا ہے وہ اپنی یا اہل خانہ کی کمائی کا ایک بڑا حصہ نشہ میں اڑا دیتا ہے۔ جس سے گھر کا بجٹ بگڑ جاتا ہے۔ وہ فیملی جس کا صرف ایک فرد نشہ کرتا ہے ہر وقت اضطراب میں مبتلا رہتی ہے۔ اس گھر کے باقی بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے، وہ اپنے بیماروں کا علاج بھی نہیں کرا پاتی۔ نشہ کرنے والا کبھی کبھی ایسی غیر اخلاقی حرکت کر بیٹھتا ہے کہ پورے خاندان کی ناک کٹوا دیتا ہے اور پولس تھانے اور عدالت کے چکر لگوا دیتا ہے۔ جس سماج کے ہر گھر میں ایک نشہ کرنے والا موجود ہو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ سماج کس پستی کی جانب سفر کر رہا ہے۔ نوجوان جو ملک کا مستقبل ہیں جب نشہ کے عادی ہو جاتے ہیں تو ملک کے لیے کوئی قابل ذکر خدمات انجام نہیں دے پاتے۔ اس طرح ملک اپنے قیمتی سرمایہ سے محروم ہو جاتا ہے۔

نشہ کا عادی دنیا سے جلد رخصت ہو جاتا ہے اور اپنے پیچھے بیوہ اور یتیم و بے سہارا بچوں کو چھوڑ جاتا ہے۔ ان تباہ کن نقصانات کے باعث دین اسلام میں ہر نشہ آور شئی حرام ہے۔ نزول قرآن کے وقت کے انسانی معاشرے میں شراب نوشی کو ہی نشہ کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا اللہ تعالیٰ نے شراب کو "ام الخبائث" کہہ کر اس کا استعمال حرام قرار دے دیا ہے، معاشرے میں نشہ آور چیزوں سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو روکنے کے لیے اس کا استعمال کرنے والے، اس کے کاروبار میں ملوث افراد پر حدیں مقرر کر دی ہیں۔ اسلام نے ہر اس چیز کو جو کسی بھی صورت میں نشہ کا سبب بنتی ہو اس پر حرام کی مہر لگا کر اس کے استعمال کو ممنوع قرار دے دیا۔ نسائی کی روایت میں شراب کو "ام الخبائث" (یعنی تمام جرائم کی ماں) اور ابن ماجہ کی حدیث رسول ﷺ نے اسے "ام الفواحش" (بے حیائیوں کی جڑ) قرار دیا ہے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جیسے درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں، اسی طرح شراب سے برائیاں۔ (سنن ابن ماجہ) اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں شراب نوشی کو شیطانی عمل سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا: "اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام ہیں اور شیطانی اعمال میں سے ہیں۔ اس لیے ان سے بچو، تاکہ نجات پا جاؤ۔" (المائدہ۔ 90) نشہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ اس کے ذریعہ افراد کے درمیان عداوت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ یہ دشمنی جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہے۔ اس جانب قرآن پاک میں ان الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ "شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔" (المائدہ:91) دور رسالت میں شراب کے علاوہ بعض دوسری اقسام کی نشہ آور اشیاء بھی پائی جاتی تھیں۔ آپ نے سب کو حرام قرار دیا۔ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے شہد کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "ہر شراب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔" (ترمذی) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص یمن سے آیا اور رسول اکرم ﷺ سے ایک شراب کے بارے میں پوچھا جو ایک اناج سے نکالی جاتی تھی اور جسے وہ اپنے ملک میں پیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا اس میں نشہ ہے؟ تو اس نے جواب دیا، ہاں رسول اللہ نے فرمایا "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔" (ابن ماجہ) نشہ صرف ایک گناہ نہیں ہے بلکہ یہ دیگر گناہوں کا سبب ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک خوبصورت عورت نے اپنے پاس شراب رکھی اور ایک بچہ کو رکھا اور ایک شخص کو مجبور کیا کہ وہ تین میں سے کم از کم ایک برائی ضرور کرے، یا تو وہ اس عورت کے ساتھ بدکاری کرے، یا اس بچہ کو قتل کر دے، یا شراب پیے، اس شخص نے سوچا کہ شراب پینا ان تینوں میں کمتر ہے، چنانچہ اس نے شراب پی لی، لیکن اس شراب نے بالآخر یہ دونوں گناہ بھی اس سے کرا لیے۔ (نسائی)

اس لعنت سے خود کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لیے ہم سب کو میدان میں آنا چاہیے۔ حکومت سے شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ اپنے آس پاس نشہ آور اشیاء کی فروختگی کے اڈوں کو ختم کرانا چاہیے۔ نشہ کرنے والوں کی صحیح کیفیت اور اسباب و علل معلوم کر کے ان کے تدارک کی کوشش کرنا چاہیے۔ گھر کے ماحول کو خوش گوار بنانا چاہیے۔ اگر ہم یہ دیکھیں کہ ہمارا بیٹا کسی غلط صحبت میں گرفتار ہو رہا ہے تو اسے نرمی سے سمجھانا چاہیے اور اس کے دماغ کو دوسرے مفید کاموں کی طرف لگانا چاہیے۔ ہماری سیاست نے نشہ کے اضافہ میں اہم رول ادا کیا ہے، ہر انتخاب کے وقت خوب شراب پلائی جاتی ہے۔ خود مسلمان امیدوار بھی یہ کار حرام کرتے ہیں اس پر قدغن لگانا چاہیے۔ ملی تنظیموں کو نشہ کے خلاف مہم چلانا چاہیے۔ ائمہ و خطباء کو مساجد کے ذریعہ عوام میں نشہ کے خلاف بیداری پیدا کرنا چاہیے۔ مسلمانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہر برائی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ نہی عن المنکر ان کا فرض منصبی ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ برائی دور کرنے والوں کی بھی اچھی خاصی تعداد اس برائی میں ملوث ہے۔

سوشل میڈیا پر پھیلتی نفرت: غفلت، سازش یا آزمائش؟

عبدالحلیم منصور

"یہ سازش ہے زمانے کی، ہمیں مجبور کرنے کی
کہ ہم سڑکوں پہ آ جائیں، ہمارا صبر ٹوٹے گا!"
یہ سازش ہے زمانے کی، ہمیں بے بس کرنے کی،
کہ ہم اپنے ہی ہاتھوں سے اپنا مستقبل مٹا بیٹھیں۔
(بشیر بدر)

کرناٹک کی ثقافتی راجدھانی میسور میں حالیہ دنوں سوشل میڈیا پر ایک نفرت انگیز پوسٹ نے ماحول کو کشیدہ کر دیا ہے۔ یہ واقعہ محض ایک آن لائن پوسٹ تک محدود نہیں بلکہ اس کے اثرات سماجی ہم آہنگی پر گہرے ہو سکتے ہیں۔ کرناٹک جو پہلے ہی کئی مذہبی اور سماجی تنازعات کا سامنا کر چکا ہے، اس بار میسور جیسے تاریخی اور رواداری کے لیے مشہور سیاحتی شہر میں اس طرح کے واقعے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں کہ آیا یہ ریاست میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو مزید بڑھانے کی ایک منظم کوشش ہے یا ایک انفرادی معاملہ جس نے غیر معمولی صورت اختیار کر لی ہے۔ میسور جو کہ ہمیشہ سے مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کے لیے جانا جاتا رہا ہے، گزشتہ کچھ برسوں میں متعدد فرقہ وارانہ تنازعات کا شکار رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں جب ملک بھر میں فرقہ وارانہ سیاست شدت اختیار کر رہی ہے، کرناٹک کے مختلف شہروں میں بھی مذہبی بنیادوں پر پولرائزیشن کے واقعات تیزی سے سامنے آ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا جو کہ نظریات اور اطلاعات کے تبادلے کا ایک بڑا ذریعہ بن چکا ہے، اسے غلط معلومات پھیلانے اور مخصوص طبقات کو بدنام کرنے کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ میسور میں سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائی گئی اس نفرت انگیز پوسٹ کے خلاف مسلمانوں اور سماج کے دیگر طبقات میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر شائع ہونے والی پوسٹ میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا اور سیاسی معاملات کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ دہلی کے انتخابی نتائج کے بعد مخصوص نظریات کے حامل ایک اشرار نے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے راہل گاندھی، اروند کیجریوال اور اکھلیش یادو کی نیم عریاں تصاویر پر عربی میں مسلمانوں کے مذہبی و مقدس کلمات ڈال کر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ یہ کوئی پہلی بار نہیں ہو رہا ہے، بلکہ ایک مخصوص طرز کی سازش مسلسل دہرائی جا رہی ہے۔ پہلے نفرت انگیز مواد وائرل کیا جاتا ہے، پھر جب متاثرہ برادری ردعمل دیتی ہے تو میڈیا اس کے جذباتی احتجاج کو شدت پسندانہ رنگ دے کر پیش کرتا ہے، اور اس کا فائدہ اٹھا کر ریاستی مشینری کو مسلمانوں کے خلاف سرگرم کر دیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ درجنوں بے قصور نوجوان جیلوں میں بند ہو جاتے ہیں، ان کے خاندان پریشان ہو جاتے ہیں، اور قوم کا نام مزید بدنام کیا جاتا ہے۔ میسور کے علماء کرام، قائدین کی کوششیں قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے بروقت مداخلت کر کے حالات کو مزید پیچیدہ ہونے سے بچا لیا اور مشتعل ہجوم پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کر لی۔

میسور میں ہونے والے حالیہ واقعے کو اگر ہم گہرائی سے سمجھیں، تو واضح ہوگا کہ یہ ایک خاص سوچ اور حکمت عملی کے تحت انجام دیا گیا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے مسلمانوں کے خلاف زہر اگلنے والی پوسٹس میں اضافہ ہوا ہے۔ کہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی جاتی ہے، کہیں قرآن کی بے حرمتی کی جاتی ہے، اور کہیں مسلمانوں کے طرز زندگی کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مقصد صرف ایک ہے کہ مسلمانوں کو اشتعال میں لا کر انہیں سڑکوں پر لایا جائے اور پھر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ یہی کچھ بنگلور میں ہوا تھا۔ کے جے ہلی اور ڈی جے ہلی کے واقعات میں گستاخانہ پوسٹ پر مسلم نوجوان سڑکوں پر نکل آئے، جذبات میں بہک گئے، اور کچھ نے قانون کو ہاتھ میں لے لیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ کئی نوجوان آج بھی جیل میں ہیں۔ وہ بے قصور ہیں، مگر نظام انصاف کی پیچیدگیوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کے گھر اجڑ چکے ہیں، والدین بے یار و مددگار ہیں، اور قانونی لڑائی ابھی تک جاری ہے۔ میسور میں بھی یہی کچھ دہرایا جا رہا ہے۔ تقریباً ایک ہزار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، نوجوانوں کو جوش میں لا کر انہیں ایسی حرکتوں پر اکسانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو ان کے مستقبل کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ سازش بار بار کامیاب کیوں ہو رہی ہے؟

نوجوان کیوں جوش میں آ جاتے ہیں؟

"ہر اک موڑ پہ بکھرے ہیں کئی راز زمانے کے
نئی سازش نئی چالیں، نیا انداز دشواری کا!"

ہمارے نوجوان جذباتی ہیں، ان کے دل میں اپنے دین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے، اور وہ کسی بھی قسم کی گستاخی برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ ایک فطری ردعمل ہے، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے جوش کا اکثر غلط استعمال ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو قانون، سیاست، اور میڈیا کی چالاکیوں کا مکمل شعور نہیں ہے۔

وہ نہیں سمجھ پاتے کہ انہیں کس طرح ایک سازش کے تحت استعمال کیا جا رہا ہے۔ ملی و مذہبی قیادت کا فرض تھا کہ وہ نوجوانوں کو حکمت و تدبر سکھاتی، انہیں قانونی لڑائی لڑنے کے راستے بتاتی، مگر بدقسمتی سے وہ اس میں ناکام نظر آتی ہے۔ مسلمانوں میں پچھلے کچھ عرصے سے ایک بے چینی کی کیفیت ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ ان کی آواز دبائی جا رہی ہے، ان کے مسائل کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، اور وہ ریاستی مشینری کے رحم و کرم پر ہیں۔ اس احساس محرومی کا فائدہ سازشی عناصر اٹھا رہے ہیں۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا ایک بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ نفرت پھیلانے والے اس کا بھرپور استعمال کر رہے ہیں، اور مسلم نوجوان بھی بغیر سوچے سمجھے اس کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

ایسے نازک حالات میں قوم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے جذبات کو قابو میں رکھے اور ہوش و حکمت کے ساتھ آگے بڑھے۔ جذباتی احتجاجوں کے بجائے قانونی راستے اپنائے۔ اگر کوئی گستاخانہ پوسٹ سامنے آتی ہے تو فوری طور پر پولیس اور عدالتوں سے رجوع کیا جائے۔ وکلا، صحافیوں اور دانشوروں کو ساتھ لے کر مضبوط قانونی جنگ لڑی جائے۔

یہ وقت خود احتسابی کا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہمارے نوجوان کیوں بہک رہے ہیں؟ ان کی تعلیم پر کیوں کام نہیں ہو رہا ہے؟ دینی اور سماجی قیادت انہیں راستہ دکھانے میں ناکام کیوں ہے؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں اپنی حکمت عملی کس طرح بہتر بنانی چاہیے تاکہ دشمن ہماری معصومیت کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔

یہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھی بڑی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ سوال یہ ہے کہ جب گستاخانہ پوسٹ کی جاتی ہے، تب پولیس خاموش کیوں رہتی ہے؟ جب تک ہنگامہ نہ ہو، مجرموں کو پکڑا کیوں نہیں جاتا؟ اور اگر مسلمانوں کا کوئی نوجوان کسی ردعمل میں ملوث ہو جائے تو اس پر فوراً مقدمہ کیوں درج کر لیا جاتا ہے؟

اگر انصاف کا ترازو ایک طرف جھک جائے تو سماج میں بداعتمادی بڑھ جاتی ہے، اور یہی انتشار دشمنوں کا اصل ہدف ہوتا ہے۔ ریاستی مشینری کو اپنی غیر جانبداری ثابت کرنی ہوگی۔ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے، تاکہ کسی بھی برادری میں بے چینی نہ پیدا ہو۔ میسور کا واقعہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم کب تک سازشی عناصر کے جال میں پھنستے رہیں گے؟ کیا ہم ہمیشہ اپنے ہی جذبات کے ہاتھوں شکست کھاتے رہیں گے؟

یا اب وقت آ گیا ہے کہ ہم حکمت، دانشمندی اور قانونی جنگ کے ذریعے اپنے حقوق کی حفاظت کریں؟ یہ ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ اگر ہم نے اس موقع پر ہوش سے کام لیا تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ ورنہ دشمن ہماری جذباتیت کا فائدہ اٹھاتا رہے گا، اور ہم بار بار نقصان اٹھاتے رہیں گے۔ اب یہ ہمیں طے کرنا ہے کہ ہم جوش میں بہک کر مزید نقصان اٹھائیں گے، یا ہوش میں رہ کر اپنے حق کے لیے مضبوط اور پائیدار حکمت عملی اپنائیں گے!۔

بھارت کا آئین اور اقلیتوں کا شکستہ اعتماد

محمد فیضان فیضی

بھارت کا سیکولر آئین اپنے بنیادی اصولوں [RightsFundamenta] کے تحت تمام شہریوں کو مساوی حقوق، مذہبی آزادی، اور سماجی تحفظ فراہم کرنے کا وعدہ کرتا ہے اور یہی آئین سازوں کا ہدف اصلی بھی رہا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ پیش آنے والے دلسوز واقعات اور ان کے بڑھتے مسائل نے ان وعدوں پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حقیقتاً اگر قانونی مشاہدہ کیا جائے تو حکومت کے یہ تمام رویے آئین ہند کے برخلاف ہیں کیوں کہ ایسا رویہ سیکولر آئین کی توہین کا سبب بن سکتا ہے۔ آج مسلمانوں کی آبادی، جو بھارت میں 20 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، مختلف مذہبی، سماجی، اور سیاسی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے۔ ان کے مذہبی مقامات، تعلیمی ادارے، اور مذہبی آزادی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، کہیں مسجد کا انہدام تو کہیں مدارس کا سروے، کہیں قتل و غارت گری تو کہیں عصمت دری، جبکہ آئین اس بات کو ترجیح دیتا ہے کہ ہند میں رہائش پذیر ہر ایک فرد کے لیے آئین اپنے بنیادی اصولوں کے تحت سیکو مساوی حقوق [equalitytoRight]، مذہبی آزادی [of freedomto Right religion] اور استحصال کے خلاف حق [exploitationagainstRight] فراہم کرتا ہے۔ یعنی اس سے یہ بات مکمل واضح ہے کہ ہند کا ہر فرد اپنے منشے کا مالک ہے، خصوصاً مذہبی اعمال و افعال میں۔ آج مسلمانوں کے مذہبی مقامات پر حملوں میں اضافہ ہو رہا ہے، تعلیمی اداروں کو منہدم کرنے کا فرمان جاری کیا جا رہا ہے، NRC جیسے بل منظر عام پر لا کے مسلمانوں کو ہندوستان سے برخواست کرنے کی منصوبہ بندی چل رہی ہے۔ بابری مسجد کے انہدام کے بعد سے یہ معاملہ مزید سنگین ہو گیا، اور حالیہ برسوں میں گیان واپی مسجد اور متھرا کی عیدگاہ کے حوالے سے اٹھائے گئے دعوے ایک نئی کشیدگی کو جنم دے رہے ہیں۔ یہ مقدس مقامات، جو مذہبی ہم آہنگی کی علامت ہونے چاہئیں، وہ سیاست کے خزانے میں بطور نذر پیش کیے جا رہے ہیں۔ پیش نظر تمام دلسوز حادثوں نے مسلمانوں کو ان کے مذہبی حقوق سے دوچار کرنے کی کوششوں کو نمایاں کیا ہے۔ مدارس، جو تعلیمی ترقی کا ایک اہم مرکز ہیں، ان پر دہشت گردی اور غیر قانونی سرگرمیوں کے الزامات عائد کیے جا رہے ہیں۔ بعض ریاستوں میں مدارس پر حکومت کے جانب سے نگرانی سخت کر دی گئی ہے، جس کا مقصد مسلمانوں کی مذہبی آزادی کو محدود کرنا اور ان کے تعلیمی نظام کی دھجیاں اڑانا ہے، تاکہ مسلمان تھک ہار کے دیش چھوڑنے پر مجبور ہو جائے اور ان کا کام بآسانی پائے تکمیل تک پہنچ جائے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مسلمانوں پر ہجومی تشدد کے واقعات میں اضافہ، گائے کے تحفظ کے نام پر کیے جانے والے قتل، اور مذہبی بنیادوں پر حملے ملک میں بڑھتی ہوئی مذہبی منافرت کی مدلل مثالیں ہیں۔ ان حملوں کے پیچھے اور کسی کا نہیں بلکہ خود اس ملک کے حکمرانوں کا ہاتھ ہے۔ یہ رویے نہ صرف مسلمانوں میں عدم تحفظ کے جذبات کا حامی ہیں بلکہ انہیں سماجی وابستگی سے نہتہ کر دیتے ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات، اقدامات اور "ہندو راشٹر" کا نظریہ بھی ان کے لیے ایک بڑا خطرہ بن چکا ہے، جو انہیں دوسرے درجے کے شہری کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کیا یہ دیش اب بھی سیکولر ہے؟........۔ ان حالات نے مسلمانوں کو سماجی اور سیاسی طور سے مکمل بیگانہ کر دیا۔ تعلیمی اور معاشی شعبے میں بھی مسلمان دیگر برادریوں کے مقابلے میں کافی پسماندہ ہو چکے ہیں۔ سرکاری رپورٹیں ظاہر کرتی ہیں کہ مسلمانوں کی تعلیم کی شرح ملک کی اوسط سے بھی کم ہے۔ انہیں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں وحشیانہ سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور روزگار کے محدود دائرے نے ان کی معاش سے دوچار کر دیا ہے۔ مختلف ریاستوں میں مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں سے برخواست کیا جا رہا ہے، جس سے ان کے مسائل اور ناساز ہو رہے ہیں۔ مذہبی آزادی پر بھی بے شمار سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

روزنامہ
ہمارا مقصد
نئی دہلی
منگل، ۱۸ر فروری، ۲۰۲۴

مقدمات کا بوجھ کم ہوگا

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں نیا انکم ٹیکس بل پیش کیا، جو 1961 سے نافذ پیچیدہ ٹیکس قوانین کو آسان اور شفاف بنانے کی کوشش ہے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے مستقبل میں ٹیکس دہندگان کو ریلیف ملے گا اور ٹیکس تنازعات کی تعداد میں کمی آئے گی، اس طرح ملک کے ٹیکس نظام میں بہتری آئے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو لوک سبھا میں نیا انکم ٹیکس بل پیش کیا۔ اس کا ذکر انہوں نے حال ہی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے بھی کیا تھا۔ تب سے سبھی کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی تھیں کہ مجوزہ بل کے ذریعے کس قسم کی تبدیلیاں لائی جانے والی ہیں۔ اس سلسلے میں یہ ایک راحت کی بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ بل انکم ٹیکس کی دفعات کو سادہ اور آسان بنانے کے بڑے مقصد سے جڑا ہوا ہے، جس کے ثمرات آنے والے سالوں میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ درحقیقت، جب سے یہ قانون 1961 میں متعارف کرایا گیا تھا، نہ صرف معیشت بلکہ ہمارے ارد گرد کی پوری دنیا بدل چکی ہے۔ بدلتی ہوئی ضرورت کے مطابق اس قانون میں نئی ؟؟ ترامیم ہوتی رہیں جس کی وجہ سے اس کی پیچیدگی بڑھتی گئی۔ اس پیچیدگی نے نہ صرف ٹیکس دہندگان کو الجھا دیا بلکہ قانونی دفعات کی مختلف تشریحات کی گنجائش بھی چھوڑ دی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہمارے ملک میں ٹیکس کا تنازعہ اتنا بڑھ گیا کہ اسے دنیا کا ٹیکس تنازعہ کیپیٹل کہا جانے لگا۔ خاص طور پر گزشتہ ڈیڑھ دہائی میں اس رجحان میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ صورتحال اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ 2023-24 تک ٹیکس سے متعلق معاملات میں متنازعہ رقم بڑھ کر 15.4 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے جس میں سے تقریباً 87 فیصد براہ راست ٹیکس سے متعلق ہے۔ اس رقم کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ تازہ بجٹ میں متوسط ؟؟ طبقے کو دی گئی انکم ٹیکس کی چھوٹ بھی ایک لاکھ کروڑ روپے بنتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ محکمہ انکم ٹیکس کو ان تنازعات سے کوئی فائدہ نہیں ملتا کیونکہ ان میں جیتنے کا اس کا ریکارڈ بہت خراب رہا ہے۔ آرگنائزیشن فار اکنامک کوآپریشن اینڈ ڈیولپمنٹ (او ای سی ڈی) کی جانب سے 34 ممالک میں ٹیکس تنازعات پر کی گئی ایک تحقیق کے مطابق، 2015 میں، ہندوستان میں ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے صرف 11.5 فیصد مقدمات میں کامیابی حاصل کی۔ اس سلسلے میں OECD ممالک کی اوسط 65% ہے۔ چاہے وہ سال کے تعین کے بجائے ٹیکس سال کی اصطلاحات کو تبدیل کرنے کے بارے میں ہو یا تنخواہوں میں سے کٹوتی تمام شقوں کو ایک حصے میں رکھنے کی بات ہو یا کاشتکاری سے متعلق آمدنی سے متعلق شقوں پر وضاحت لانے کی بات ہو، اگر مجوزہ بل کو صحیح طریقے سے نافذ کیا جائے تو یہ ملک میں شفافیت اور ٹیکس نظام کے نئے دور کا آغاز کر سکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں کسی بھی قانونی چارہ جوئی کیلئے صرف دہلی کی عدالت سے رجوع کیا جائیگا (ادارہ)

جنوری میں تجارتی برآمدات میں 2.4 فیصد کمی

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) وزارت تجارت اور صنعت کی طرف سے پیر کو جاری کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جنوری 2025 میں ہندوستان سے تجارتی سامان کی برآمدات سالانہ بنیادوں پر 2.4 فیصد کم ہوکر 36.43 بلین ڈالر رہ گئیں۔

جنوری 2024 میں یہ تعداد 37.32 بلین ڈالر تھی۔

وزارت کے اعداد وشمار کے مطابق اس سال جنوری میں تجارتی سامان کی درآمدات بڑھ کر 59.42 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں، جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 53.88 بلین ڈالر تھیں۔

اس طرح جنوری میں تجارتی خسارہ (سامان کی برآمدات اور درآمدات میں فرق) 22.99 بلین ڈالر رہا۔

جنوری میں ملک سے خدمات کی برآمدات کا تخمینہ 24.31 فیصد کی اچھی نمو کے ساتھ 38.55 بلین ڈالر لگایا گیا تھا، جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 31.01 بلین ڈالر تھا۔ اس سال کے پہلے مہینے (جنوری 2025) میں ہندوستان کی کل برآمدات (سامان اور خدمات) 74.97 بلین ڈالر رہی، جبکہ گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ 68.33 بلین ڈالر تھی۔ اس طرح سال بہ سال 9.71 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

کامرس سکریٹری سنیل بارتھوال نے کہا کہ رواں مالی سال 2024-25 میں اپریل سے جنوری کے دوران عالمی سطح پر چیلنجنگ ماحول میں ملک کے برآمدی شعبے کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہم غیر پیٹرولیم برآمدات کو دیکھیں تو کارکردگی بہت اچھی رہی ہے۔

مسٹر برتھوال نے کہا کہ "اپریل-جنوری کے دوران ملک سے تجارتی سامان کی برآمد میں 7.21 فیصد اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اپریل سے جنوری کے دوران ہم نے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں مجموعی طور پر 46 بلین ڈالر کا اضافہ دیکھا ہے۔ اسی عرصے کے دوران ہماری تجارتی اشیاء کی برآمدات میں پانچ ارب ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ جنوری 2025 میں ہماری نان پیٹرولیم برآمدات میں 14.47 فیصد اضافہ ہوا جو کہ بہت اچھی نمو ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم تجارتی سامان اور خدمات کی برآمدات میں بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔" اعداد وشمار کے مطابق جنوری میں چاول کی برآمدات میں 44.61 فیصد کا متاثر کن اضافہ دیکھنے میں آیا، جس سے چاول کی عالمی تجارت میں ہندوستان کی بالادستی میں مزید اضافہ ہوا۔ جواہرات اور زیورات کی برآمدات میں بھی جنوری میں 15.9 فیصد کا اچھا اضافہ ہوا ہے۔

سی پی آئی۔ایم کے ممبران نے مرکزی حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا

خشک سالی کا شاخسانہ، شمالی، جنوبی اور وسطی کشمیر کے جنگلات میں آتشزدگی چشمے بھی سوکھ گئے

سری نگر، 7 1فروری (یو این آئی) وادی کشمیر میں جاری خشک موسمی صورتحال سے جہاں کئی چشمے سوکھ گئے ہیں، وہیں اس دوران کئی علاقوں کے جنگلوں میں آتشزدگی کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ ترال کے ہنگلش، کملا، لری بل، شکارگاہ، سیر جاگیر اور پتر جاگیر کے جنگلات میں گزشتہ دو روز سے آگ لگی ہوئی ہے جس پر قابو پانے کی خاطر کڑی مشقت کی جا رہی ہے۔ ترال میں ہی آری پل اور ولنگ چشمے سوکھ گئے جبکہ درجنوں چھوٹے بڑے چشمے سوکھنے کے کگار پر پہنچ گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مسلسل خشک سالی کی وجہ سے وادی کے جنگلی علاقوں میں آگ نمودار ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ اتوار اور پیر کی درمیانی شب جنوبی، شمالی اور وسطی کشمیر کے کئی جنگلی علاقوں میں آگ نمودار ہوئی جس نے وسیع العریض علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی لوگوں نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ گزشتہ کئی دنوں سے ترال کے جنگلی علاقوں میں سرسبز ہونے کو آگ کی وجہ سے ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چونکہ اوپری پہاڑی علاقوں میں آگ نمودار ہوئی ہے لہذا فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کے عملے کو وہاں تک پہنچنے میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک اور مقامی شہری نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے کی خاطر سنجیدہ نوعیت کے اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ وادی کے کئی جنگلی علاقوں میں آگ لگنے کی وارداتوں میں روز بروز غیر معمولی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کپواڑہ، ترال اور یوسمرگ کے جنگلوں سے آگ نمودار ہونے کے بعد فائر اینڈ ایمرجنسی اور محکمہ جنگلی حیات کے اہلکاروں نے آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ دریں اثنا ترال میں خشک سالی کی وجہ سے آری پل چشمہ سوکھ گیا ہے اور اس چشمے کی وساطت سے تین درجن سے زائد دیہات کے لوگ پانی استعمال کرتے تھے۔ ترال میں ہی ولنگ چشمہ سوکھنے کے ساتھ ساتھ درجنوں چھوٹے اور بڑے قدرتی چشمے سوکھنے کے کگار پر پہنچ گئے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق خشک موسم کے چلتے اس طرح کی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ دریں اثنا ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک نے یو این اردو کو بتایا کہ گزشتہ کئی دنوں سے ترال کے جنگلی علاقوں سے آگ نمودار ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سات مقامات پر لگی آگ پر قابو پایا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مسلسل خشک سالی کی وجہ سے آگ کی وارداتوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جبکہ محکمہ جنگلات میں افرادی قوت کی قلت کے باعث بھی آگ بجھانے کی کارروائیوں میں رکاوٹیں پیش آ رہی ہیں۔ ترال کے ممبر اسمبلی نے جموں وکشمیر کی سرکار سے مودبانہ اپیل کی کہ محکمہ جنگلات میں خالی پڑی اسامیوں کو جلد از جلد پر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات میں ملازمین کی کمی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت دیا جا سکتا ہے کہ ایک رینجر آٹھ علاقوں کی نگرانی کر رہا ہے۔ انہوں نے جنگلی علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں سے اپیل کی کہ وہ احتیاطی تدابیر پر من وعن عمل کریں۔ ترال کے کئی علاقوں میں چشمے سوکھنے کے بارے میں پوچھے گئے ایک اور سوال کے جواب میں ممبر اسمبلی ترال نے کہا کہ خشک سالی کے ساتھ ساتھ عدم توجہی اس کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

مارکیٹ آٹھ دنوں کی گراوٹ سے سنبھل گیا

ممبئی، 17 فروری (یو این آئی) عالمی مارکیٹ کی تیزی سے پرجوش سرمایہ کاروں کی مقامی سطح پر توانائی، صحت کی دیکھ بھال، یوٹیلیٹیز، کنزیومر ڈیوریبلز اور سروسز سمیت گیارہ گروپوں میں ہوئی خریداری کی وجہ سے آج اسٹاک مارکیٹ نہ صرف ابتدائی بلکہ گزشتہ آٹھ دنوں کی مسلسل گراوٹ سے سنبھلنے میں کامیاب رہا۔ بی ایس ای کا حساس 30 حصص پر مشتمل انڈیکس سینسیکس 57.65 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 75996.86 پوائنٹس پر اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 30.25 پوائنٹس مضبوط ہوکر 22959.50 پوائنٹس پر بند ہوا۔ تاہم، بی ایس ای کی بڑی کمپنیوں کے برعکس، درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے حصص میں ملا جلا رجحان دیکھا گیا۔ اس کی وجہ سے مڈکیپ 0.51 فیصد اچھل کر 39932.63 پوائنٹس پر پہنچ گیا، جبکہ اسمال کیپ 0.56 فیصد گر کر 45156.89 پوائنٹس پر آ گیا۔ اس دوران بی ایس ای میں کل 4221 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا، جن میں سے 1354 میں خریداری، 2733 میں فروخت جب کہ 134 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح 34 کمپنیوں میں تیزی جبکہ 16 میں گراوٹ رہی۔ بی ایس ای کے 11 گروپوں میں اضافہ کا رجحان رہا۔

کشمیر میں دسویں جماعت کے بورڈ امتحانات شروع

سری نگر، 17 فروری (یو این آئی) وادی کشمیر میں پیر کے روز تمام تر تیاریوں کے بیچ دسویں جماعت کے بورڈ امتحانات شروع ہوئے۔ دسویں جماعت کے یہ امتحانات آج سے شروع ہوکر 19 مارچ کو اختتام پذیر ہوں گے۔ جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کے مطابق سافٹ زون میں شروع ہونے والے دسویں جماعت کے امتحانات میں کل 1 لاکھ 26 ہزار 7 سو 11 طلبا شرکت کر رہے ہیں جبکہ ان کے لئے 1 ہزار 3 سو 16 امتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دسویں جماعت کے امتحانات شام کے شفٹ میں ہوں گے یعنی یہ ٹھیک دوپہر 1 بجکر 30 منٹ پر شروع ہوں گے۔ ادھر وادی میں دسویں جماعت کے لئے قائم امتحانی مراکز پر صبح سے ہی گہما گہمی دیکھی گئی اور طلبا کو وقت سے پہلے ہی اپنے اپنے امتحانی مراکز کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ بڈگام میں ایک امتحانی مرکز پر ساجد علی نامی طالب علم نے یو این آئی کو بتایا: 'میں امتحان دینے کے لئے پوری طرح سے تیار ہوں کیونکہ ہمیں تیاری کرنے کے لئے اچھا وقت مل گیا'۔ انہوں نے کہا: 'میں تھوڑا بہت نروس ضرور ہوں لیکن اپنی تیاری پر پورا اعتماد ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں اچھے نمبرات کے ساتھ اس امتحان کو پاس کروں گا'۔ ایک امتحانی سینٹر پر تعینات ایک استاد نے بتایا: "امتحانات کے لئے تمام تر تیاریوں کو عمل میں لایا گیا ہے اور بچوں کو اس دوران تمام تر سہولیات فراہم کی جائیں گی'۔ انہوں نے کہا: 'امتحانی مرکز پر عملے اور دیگر ضروریات کو دستیاب رکھا گیا ہے تاکہ طلبا کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے'۔ بتادیں کہ وادی میں بارہویں جماعت کے امتحانات پہلے ہی یعنی سنیچر سے شروع ہوئے ہیں۔ جموں وکشمیر میں بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانات میں کل 94 ہزار 1 سو 68 بچے شرکت کر رہے ہیں جن کے لئے کل 8 سو 73 امتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق ان میں سے کشمیر میں کل 50 ہزار 6 سو 7 طلبا شرکت کر رہے ہیں جن کے لئے 4 سو 70 امتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں جبکہ صوبہ جموں میں کل 42 ہزار 5 سو 59 بچے ان امتحانات میں شرکت کر رہے ہیں۔

ایئرٹیل نے چنئی میں ایس ایم ڈبلیو 6، 21,700 کلومیٹر طویل سمندری کیبل بچھائی

نئی دہلی 17 فروری (یو این آئی) ٹیلی کمیونیکیشن سروس فراہم کرنے والی کمپنی بھارتی ایئرٹیل لمیٹڈ نے چنئی میں نئی ساؤتھ ایسٹ ایشیا-مڈل ایسٹ-ویسٹ یورپ) 6-ایس ای اے-ایم ای-ڈبلیو ای 6-یا ایس ایم ڈبلیو 6) 21,700 کلومیٹر طویل سمندری کیبل بچھائی ہے جو مصر کے راستے ہندوستان کو سنگاپور اور فرانس (مارسی) سے جوڑے گی۔ کمپنی نے آج یہاں کہا کہ اس سے پہلے اس نے 30 دسمبر، 2024 کو ممبئی میں اس کیبل کی لینڈنگ مکمل کی تھی۔ ایس ایم ڈبلیو 6 کیبل سسٹم ہندوستان میں 220 ٹیرابٹ فی سیکنڈ (ٹی بی پی ایس) کی انٹرنیٹ صلاحیت شامل کرے گا، جس سے ملک کی ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی اور اسپیڈ پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جائے گی۔ اس کیبل کی لینڈنگ سبکوم نے کی، جو سمندری فائبر آپٹک کیبل ڈیٹا سسٹم کی ایک اہم سپلائر کمپنی ہے۔ ایس ایم ڈبلیو 6 کا ڈیزائن، تعمیر اور تنصیب بھی اسی کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ 21,700 روٹ کلومیٹر لمبی یہ سمندری کیبل ہندوستان کو سنگاپور اور فرانس (مارسی) سے جوڑتی ہے جو مصر سے ہوتے ہوئے زمینی کیبل نیٹ ورک کے ذریعے گزرتی ہے۔ اس نئی کیبل لینڈنگ کے ساتھ، ایئرٹیل نے عالمی سطح پر اپنی زیر سمندر کیبل سسٹم کی صلاحیت اور نیٹ ورک موجودگی کو مزید مضبوط کیا ہے۔ ایئرٹیل بزنس کے ڈائریکٹر اور سی ای او شرت سنہا نے کہا، "ہم اپنے گاہکوں کو بہترین خدمات فراہم کرنے کے لئے مسلسل کوشاں ہیں، اور یہ نئی سرمایہ کاری اور کامیابی ہمارے محفوظ، وسیع اور جدید عالمی نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنائے گی۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم دنیا کی سب سے بڑی کیبل سسٹمز میں سے ایک کو اپنے نیٹ ورک کا حصہ بنا رہے ہیں۔

یہ ہماری موجودہ 4 لاکھ روٹ کلومیٹر لمبی نیٹ ورک کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرتا ہے، جو 50 سے زائد ممالک میں پھیلا ہوا ہے۔ ساتھ ہی، یہ ڈیجیٹل انڈیا کی بڑھتی ہوئی عالمی کنیکٹیویٹی اور ڈیٹا کی ضروریات کو اضافی راستوں، تنوع اور زیادہ صلاحیت کے ساتھ پورا کرنے کے ہمارے عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔" ممبئی اور چنئی میں کیبل لینڈنگ کو مکمل طور پر ایئرٹیل کے ڈیٹا سینٹر ڈویژن نیکسٹرا بائے ایئرٹیل کے ساتھ جوڑا جائے گا۔ اسے ان شہروں میں موجود کمپنی کی بڑی ڈیٹا سینٹر کی سہولیات میں شامل کیا جائے گا۔

گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیل ناکافی برفباری کی وجہ سے موخر

سری نگر، 17 فروری (یو این آئی) وادی کشمیر میں واقع شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کا پانچواں ایڈیشن خطے میں ناکافی برف باری کی وجہ سے موخر کر دیا گیا ہے۔ چار دنوں پر محیط کھیلوں کا یہ ایڈیشن 22 فروری سے شروع ہوکر 25 فروری کو اختتام پذیر ہونے والا تھا۔ ایک سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ امسال ناکافی برف باری ہوئی پہاڑوں اور زمین پر اس قدر برف جمع نہیں ہے کہ ان کھیلوں کا انعقاد عمل میں لایا جا سکے۔ انہوں نے کہا: 'موجودہ موسمی حالات کو دیکھکر متعلقہ افسروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی گئی جس میں تمام امور پر بات چیت کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا کہ فی الوقت ان کھیلوں کو ملتوی کیا جائے گا'۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق 20 فروری کو برف باری کا امکان ہے اور اس کے بعد 24 فروری کو بھی برف باری کی پیش گوئی ہے جس کے مطابق ان کھیلوں کے انعقاد کے بارے میں فیصلہ لیا جائے گا۔

موصوف عہدیدار نے کہا کہ کھیلو انڈیا جب سے شروع ہوا ہے تو ہر سال اس میں شرکا کا اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امسال بھی ملک کی مختلف ریاستوں سے کافی تعداد میں کھلاڑی آنے والے تھے جو کھیلو انڈیا کے مختلف گیمز میں شرکت کرنے والے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کھیلوں کے لئے دیگر تمام ضروری تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گیمز کے چوتھے ایڈیشن میں 12 سو سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا تھا جن میں 700 سے زیادہ کھلاڑی، 141 معاون عملہ، 113 تکنیکی حکام 250 سے زیادہ رضا کار شامل تھے۔

جموں وکشمیر میں 20 فروری کو وسیع پیمانے پر برف وباراں کا امکان

سری نگر، 17 فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر میں خشک موسم کے بیچ 20 فروری کو وسیع پیمانے پر برف وباراں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق 20 فروری کو ایک تازہ مغربی ہوا جموں وکشمیر پر اثر انداز ہونے والی ہے جس کے نتیجے میں یونین ٹیریٹری کے دونوں خطوں میں وسیع پیمانے پر برف باری یا بارشیں ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کا یہ نظام اس وقت افغانستان میں تیار ہو رہا ہے اور 19 فروری کی رات تک جموں وکشمیر کی طرف بڑھے گا اور اگلے دن یعنی 20 فروری کو شدت اختیار کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے نتیجے میں جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں درمیانی سے بھاری درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر نے کہا کہ اس دوران جموں خطے میں وادی کشمیر کے مقابلے میں زیادہ بارش ریکارڈ ہونے کا امکان ہے جبکہ چناب وادی کے رام بن، کشتواڑ اور ڈوڈہ اضلاع میں بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے میدانی علاقوں میں ابتدائی طور پر بارشیں ہو سکتی ہیں لیکن بعد ازاں درجہ حرارت میں گراوٹ برف باری کا باعث بن سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوران گلمرگ، سنتھن ٹاپ، پیر کی گلی اور مغل روڈ پر شدید برف باری کی توقع ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق دن کے درجہ حرارت میں بھی نمایاں گراوٹ ریکارڈ ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت جو فی الحال 15 ڈگری سینٹی گریڈ سے 18 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو رہا ہے 20 فروری کو 7 ڈگری سینٹی سے بھی نیچے ریکارڈ ہو سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں 21 فروری سے موسم میں بہتری واقع ہونے کی توقع ہے۔

ویسٹرن ریلوے - بھاونگر ڈویژن

مختلف انجینئرنگ ورکس

نمبر	ای ٹینڈر نمبر اور کام کا نام	ٹینڈر کی قیمت	ای ایم ڈی
1	218-2024-25 گروپ ورکس: (1) دھاری - ویراول (ایم جی) سیکشن - ٹی ایس آر (ایس) 17 کلومیٹر۔ (2) امریلی جیتل سر - ویراول (MG) سیکشن - (TSR(S 12 کلومیٹر۔ (3) جونا گڑھ - ویراول سیکشن (ایم جی) سیکشن ان آؤٹ کی تجدید کے ذریعے	40926292.08	354600.00
2	219-2024-25 امریلی - چلالا سیکشن (ایم جی) سیکشن: (CTR(S 8.7 کلومیٹر (19-8 کلومیٹر سے 28-5)	21303818.55	256500.00
3	220-2024-25 امریلی - دھاری سیکشن (MG) سیکشن (SCTR 3.27 کلومیٹر (28.5 کلومیٹر سے 31.77 تک)	8204369.49	164100.00

مذکورہ بالا تمام ٹینڈرز کے لیے بولی شروع ہونے کی تاریخ: 10.02.2025 بولی کی آخری تاریخ: 24.02.2025 بولی کی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تاریخ: 14.02.2025 کو اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ 200

हमें लाइक करें: facebook.com/WesternRly • हमें फॉलो करें: twitter.com/WesternRly

کنبھ میلا کے آخری عشرہ میں اشنان کرتے عقیدت مند

عدم تشدد، معافی، سمجھ اور محبت، "جین پیغام" آپ کے دل کو چھو لے گا: راجندر جینا

نئی دہلی (فضل) عدم تشدد، معافی، افہام وتفہیم اور محبت کے بعد، لارڈ مہاویر کے نظریات اور اعمال کی پیروی کی گئی ہے، اس سلسلے میں سامعین کو امن، محبت اور رواداری جیسی اہم اقدار کا احساس ہوگا۔ ان کی آنے والی سیریز "جین سندش" جو جلد ہی او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر جاری کی جاری ہے اس نے مزید کہا کہ "یہ ایک خاندانی ڈرامہ ہے اور زندگی کی اہم اقدار اور جین مت کی تعلیمات کا پیغام دیتا ہے۔ 5 اقساط کے ساتھ سیریز کا پہلا سیزن جلد ہی ہندوستان کے معروف او ٹی ٹی پلیٹ فارم، ووڈف، ٹیٹو، ٹیٹو، ٹیٹو، ٹیٹو، ٹیٹو فون پر نشر کیا جائے گا۔ جو کہ دہلی کا ایک معروف

پروڈکشن ہاؤس ہے، اس سیریز کو اس کے بانی اور سربراہ ڈاکٹر انجینئر راجندر جینا نے بنایا ہے، جنہوں نے اپنے جذبات اور سینما میں گہری دلچسپی سے اس پروجیکٹ کو تشکیل دیا ہے۔ سیریز کے مرکزی کرداروں میں ڈاکٹر انجینئر راجندر جینا، راج رائے، شردھا واسدیو، رینو پہاڑی لبی، اور شیام سندر شامل ہیں۔ تخلیقی ٹیم میں ڈاکٹر انجینئر راجندر جینا شامل ہیں جنہوں نے (اسکرین پلے اور مکالمے) لکھے ہیں جبکہ ڈاکٹر شریانس جین نے اس کی ہدایت کاری کی ہے۔ موسیقی تشار ویاس کی ہے، سینماٹوگرافی امریش سنگھ کی ہے، ایڈیٹنگ بھی تشار ویاس کی ہے، پروڈکشن ڈیزائن ڈاکٹر اے جین اور شرلی جین کا ہے، ایگزیکٹو پروڈیوسر ڈاکٹر اے جین ہیں۔ جے۔ آر انٹرٹینمنٹ نے فلمیں، سیریز، ویب سیریز اور میوزک ویڈیوز بنانے کے لیے اپنی وابستگی ظاہر کی ہے۔ J آر انٹرٹینمنٹ پروڈکشن ہاؤس نے آرٹ اور کلچر کو فروغ دینے کے لیے بہت سے تھیٹر شو لکھے، پروڈیوس کیے ہیں اور اسٹیج کیے ہیں جیسے کہ شرارتی @ فورٹی، دی لال اور بہت سی دوسری آڈیو اور ویڈیو سی ڈیز جیسے دی ہرجائی، ایک ہی نام سائی رام، اور آیا۔

عمر عبداللہ نے بلاور میں دو افراد کی موت کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا

سری نگر، 17 فروری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے بلاور میں دو افراد کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسران سے ان اموات کی وجوہات کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے متوفی افراد کے اہلخانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ بتادیں کہ ضلع کٹھوعہ ضلع کے بلاور علاقے کے بھتاری گاؤں میں دو افراد کی لاشیں برآمد کی گئیں۔ متوفین کی شناخت 37 سالہ شمشیر ولد کرشن چند اور 45 سالہ روشن ولد شنکر واس ساکنان کوہاگ بلاور کے طور پر ہوئی ہے۔ عمر عبداللہ نے پیر کو اپنے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'کٹھوعہ کے بلاور میں دو افراد کی المناک موت سے گہرا دکھ ہوا'۔ انہوں نے کہا: 'میرے خیالات اور دعائیں اس مشکل وقت میں ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں'۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: 'میرا دفتر مقامی رکن اسمبلی کے ساتھ رابطے میں ہے اور متعلقہ افسران سے کہا گیا ہے کہ دو ان اموات کی وجوہات کی تحقیقات کریں'۔

کانگریس نے پیترودا کے بیان سے خود کو الگ کیا

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) کانگریس نے بیرون ملک اپنی تنظیم اوورسیز کانگریس کے صدر سیم پترودا کے اس بیان سے خود کو الگ کر لیا ہے جس میں انہوں نے مبینہ طور پر کہا ہے کہ چین سے ہندوستان کو کوئی خطرہ نہیں ہے اس لئے ہندوستان کو اسے دشمن سمجھنا بند کر دینا چاہئے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے یہاں ایک بیان میں کہا "چین کے بارے میں مسٹر سیم پترودا کے ذریعہ رپورٹ کیے گئے خیالات یقینی طور پر کانگریس کے خیالات نہیں ہیں۔" انہوں نے کہا کہ چین ہماری خارجہ پالیسی، بیرونی سلامتی اور اقتصادی شعبے کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ کانگریس پارٹی نے بارہا چین کے تئیں مودی حکومت کے رویہ پر سوال اٹھائے ہیں۔ جس میں 19 جون 2020 کو وزیر اعظم کی طرف سے عوامی طور پر چین کو دی گئی کلین چٹ بھی شامل ہے۔ چین کے بارے میں ہمارا تازہ ترین بیان 28 جنوری کا تھا۔ یہ بھی انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ پارلیمنٹ کو صورتحال پر بحث کرنے اور ان چیلنجوں کا موثر حل تلاش کرنے کے لیے اپنے اجتماعی عزم کا اظہار کرنے کا موقع نہیں دیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر پترودا نے ایک نیوز ایجنسی سے کہا ہے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ چین سے ہندوستان کو کیا خطرہ ہے۔ ہندوستان کو چین کے خلاف اپنا رویہ بدلنا چاہئے اور اسے دشمن سمجھنا بند کرنا چاہئے۔ کسی بھی صورت میں چین کی طرف سے خطرہ اکثر بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔

لٹویا کی جیلینا اوستاپینکو قطر کے دوحہ میں ڈبلیو ٹی اے قطر اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز سیمی فائنل میچ کے دوران خدمات انجام دے رہی ہیں۔

پہلا میچ کے کے آر اور آر سی بی کے درمیان ہوگا

نئی دہلی، 17 فروری (پی ایس آئی) انڈین پریمیئر لیگ 2025 کا شیڈول جاری۔ آئی پی ایل 2025 کا آغاز 22 مارچ سے ہوگا۔ آئی پی ایل 2025 کا فائنل میچ 25 مئی کو ایڈن گارڈنز، کولکتہ میں کھیلا جائے گا۔ رواں سیزن میں کل 74 میچز 13 شہروں میں کھیلے جائیں گے۔ سیزن کا پہلا میچ دفاعی چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی بمقابلہ کے کے آر) کے درمیان ایڈن گارڈنز میں کھیلا جائے گا۔ آر سی بی اور سی ایس کے کے درمیان 2 میچ کھیلے جائیں گے۔ آئی پی ایل 2025 کا پہلا میچ 22 مارچ کو کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور رائل چیلنجرز بنگلور کے درمیان کھیلا جائے گا۔ حال ہی میں آر سی بی نے رجت پاٹیدار کو اپنا کپتان بنایا ہے۔ کے کے آر کے خلاف اپنا پہلا میچ کھیلنے کے بعد، آر سی بی اپنا دوسرا میچ 28 مارچ کو چنئی سپر کنگز کے خلاف کھیلے گی۔

اس دن ایم ایس دھونی اور ویرات کوہلی ایک ساتھ کھیلتے نظر آئیں گے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس سیزن 2 کے میچ آر سی بی اور سی ایس کے کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ آئی پی ایل 2025 کے لیے آر سی بی کا مکمل شیڈول 22 مارچ - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز (آر سی بی بمقابلہ کے کے آر) 28 مارچ - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ چنئی سپر کنگز (آر سی بی بمقابلہ سی ایس کے) 2 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ گجرات ٹائٹنز (آر سی بی بمقابلہ جی ٹی) 7 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ ممبئی انڈینز (آر سی بی بمقابلہ ایم آئی) 10 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ دہلی کیپٹلز (آر سی بی بمقابلہ ڈی سی) 13 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ راجستھان رائلز (آر سی بی بمقابلہ آر آر) 18 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ پنجاب کنگز (آر سی بی بمقابلہ PBKS) 20 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ پنجاب کنگز (آر سی بی بمقابلہ PBKS) 24 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ راجستھان رائلز (آر سی بی بمقابلہ آر آر) 27 اپریل - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ دہلی کیپٹلز (آر سی بی بمقابلہ ڈی سی) 3 مئی - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ چنئی سپر کنگز (آر سی بی بمقابلہ سی ایس کے) 9 مئی - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ لکھنؤ سپر جائنٹس (آر سی بی بمقابلہ ایل ایس جی) 13 مئی - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ سن رائزرز حیدرآباد (آر سی بی بمقابلہ ایس آر ایچ) 17 مئی - رائل چیلنجرز بنگلور بمقابلہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز (آر سی بی بمقابلہ کے کے آر) اس دن ایم ایس دھونی اور روہت شرما میدان میں اکٹھے ہوں گے۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 سیزن کا مکمل شیڈول اتوار کے روز جاری کر دیا گیا۔ افتتاحی میچ 22 مارچ کو کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں دفاعی چیمپئن کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان کھیلا جائے گا۔ دوسرا میچ 23 مارچ کو ممبئی انڈینز (ممبئی) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے درمیان چنئی میں شام 7.30 بجے سے کھیلا جائے گا۔ فائنل 25 مئی کو ایڈن گارڈنز، کولکاتا میں ہوگا۔ آئی پی ایل 2025 کے سیزن میں ان 10 ٹیموں کے درمیان 65 دنوں میں فائنل سمیت کل 74 میچ کھیلے جائیں گے۔ جس میں کل 12 ڈبل ہیڈر میچز کھیلے جائیں گے۔

کھلاڑیوں کو چیمپئنز ٹرافی میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد دے گا: ٹم ساؤتھی

نئی دہلی، 17 فروری: نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ باؤلر ٹم ساؤتھی کا خیال ہے کہ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے خلاف حال ہی میں ختم ہونے والی ون ڈے سہ فریقی سیریز میں نیوزی لینڈ کی جیت چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ٹیم کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے کھلاڑی جس طرح سہ فریقی سیریز میں کھیلے اس سے انہیں چیمپئنز ٹرافی میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد ملے گی۔ نیوزی لینڈ نے پاکستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر سہ فریقی سیریز کا فائنل جیت لیا تھا۔

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری بیان میں سابق بولر ساؤتھی کا کہنا تھا کہ ٹیم نے جس طرح کھیلا ہے اس میں مختلف کھلاڑیوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کچھ تجربہ کار کھلاڑیوں اور کچھ عظیم نوجوان کھلاڑیوں کا ایک اچھا امتزاج ہے جن کے پاس بہت زیادہ صلاحیت ہے۔ اس سہ فریقی سیریز کا تجربہ انہیں ٹورنامنٹ میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد دے گا۔

36 سالہ ساؤتھی نے گزشتہ سال بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ نیوزی لینڈ چیمپئنز ٹرافی میں ساؤتھی اور ٹرینٹ بولٹ کی خدمات حاصل نہیں کر سکے گا۔ ایسے میں ٹیم نوجوان فاسٹ باؤلرز سے بہتر کارکردگی کی توقع رکھے گی۔ ینگ ول او رورک نے پاکستان کے خلاف سہ فریقی سیریز کے فائنل میں چار وکٹیں لے کر متاثر کیا۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں بھی سب کی توجہ مبذول کروائی۔

ساؤتھی نے کہا کہ ٹرینٹ اور میرے لیے آئی سی سی ایونٹ میں نہ ہونا الگ بات ہے لیکن ساتھ ہی یہ پرجوش بھی ہے۔ ان ایونٹس کا حصہ بننا بہت اچھا ہے اور اب جب کہ یہ ان کھلاڑیوں کے سامنے ہے، میں یہ دیکھ کر بہت پرجوش ہوں کہ وہ کیسے کھیلتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ٹیسٹ میچ میں ول اورورک کو دیکھا ہے کہ وہ کیا کر سکتے ہیں۔ وہ ابھی بہت چھوٹا ہے لیکن اس میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جو اسے بین الاقوامی کرکٹ میں شاندار کامیابی حاصل کرنے میں مدد دیں گی۔ میں اسے اپنے پہلے آئی سی سی ایونٹ میں دیکھنے کا منتظر ہوں۔ ساؤتھی کا مزید کہنا تھا کہ نیتھن اسمتھ اپنے بارے میں بہت پراعتماد ہیں اور وہ خود پر یقین رکھتے ہیں جس کی میرے خیال میں آپ کو اس سطح پر ضرورت ہے۔

ساؤتھی نے کین ولیمسن اور کپتان مچل سینٹنر پر بھی اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کین اچھی فارم میں ہے، انہیں کچھ سکور کرتے ہوئے دیکھ کر اچھا لگا۔ اس نے پچھلے کچھ سالوں سے زیادہ ون ڈے کرکٹ نہیں کھیلی ہے، لیکن اسے واپس آتے ہوئے اور اہم کردار ادا کرتے ہوئے دیکھنا وہی ہے جسے ہم دیکھنے کے عادی ہیں، لیکن اب ٹیم کے مداح کے طور پر میرے لیے بھی یہ بات خوش آئند ہے۔ مچل کی کپتانی پر سابق بولر نے کہا کہ مچل نے بطور کپتان بہت اچھا کام کیا ہے۔ یہ ابھی بھی ان کے لیے بالکل نیا ہے، لیکن میں نے اپنے کیریئر کے آخری مرحلے میں ان کی کپتانی کا تھوڑا سا تجربہ کیا ہے۔ وہ بہت پرسکون ہے، آپ دیکھ سکتے ہیں۔

اپنی جیت کی مہم کو برقرار رکھنے کے درمیان اتریں گے دہلی کیپٹلس اور رائل چیلنجرز بنگلورو

وڈودرا، 17 جنوری: ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کا چوتھا میچ پیر کے روز رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) اور دہلی کیپٹلس کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ان دونوں ٹیموں نے اپنے ابتدائی میچوں میں متضاد انداز میں جیت درج کی ہے۔

پہلے میچ میں آر سی بی نے گجرات جائنٹس پر 6 وکٹوں سے جیت درج کی جبکہ دوسرے میچ میں دہلی کیپٹلس نے ممبئی انڈینس پر آخری گیند پر جیت درج کی۔ پیر کے روز جب یہ دونوں ٹیمیں مد مقابل ہوں گی تو ان کا مقصد اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھنا ہوگا۔ اچھی شروعات سے دونوں ٹیموں کے حوصلے بلند ہوتے لیکن آر سی بی کی ٹیم خاص طور پر بلے بازی اور گیند بازی میں زیادہ متوازن نظر آتی ہے اور اس لیے وہ اس میچ کا آغاز جیت کے مضبوط دعویدار کے طور پر کرے گی۔ آر سی بی کی بیٹنگ یونٹ کی طاقت اس حقیقت سے ظاہر ہوتی ہے کہ اس نے 200 سے زیادہ رن کا ہدف بڑی آسانی کے ساتھ حاصل کر لیا۔ اسمرتی مندھانا کی قیادت والی ٹیم اس کارکردگی کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گی۔ آر سی بی کو راگھوی بشت اور کنیکا آہوجا جیسی نوجوان کھلاڑیوں نے تقویت بخشی ہے جو مندھانا، ایلیس پیری، ریچا گھوش اور ڈینی ویاٹ کے ساتھ آسانی کے ساتھ گھل مل گئی ہیں۔ راگھوی اور کنیکا نے پہلے میچ میں جیت میں اہم کردار ادا کیا، تاہم آر سی بی کے گیند بازوں کو سخت گیند بازی کرنی ہوگی۔ گیند بازی میں پیری کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔ یہ اسٹار آسٹریلیائی آل راؤنڈر انجری کے باعث ٹورنامنٹ کے ابتدائی مرحلے میں گیند بازی نہیں کر سکیں گی۔

دہلی کے پاس بہت مضبوط بیٹنگ لائن اپ ہے اور آر سی بی کے گیند بازوں کو ان پر قابو پانے کے لیے اپنی پوری کوشش کرنی ہوگی۔ دہلی کی بیٹنگ یونٹ میں کپتان میگ لیننگ، ایناییل سدرلینڈ، شفالی ورما، جمائمہ روڈریگس، ایلس کیپسی اور سارہ برائس جیسی کھلاڑی ہیں جو کسی بھی قسم کے گیند بازی حملے کو توڑ سکتی ہیں۔ تیز گیند باز شیکھا پانڈے کی قیادت میں دہلی کی گیند بازی یونٹ نے آخری میچ میں ممبئی انڈینس کو 174 رنوں تک محدود کر کے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور وہ اس رفتار کو جاری رکھنے کی کوشش کریں گے۔

ٹیمیں درج ذیل ہیں:

دہلی کیپٹلس: میگ لیننگ (کپتان)، ایلس کیپسی، سارہ برائس، ایناییل سدرلینڈ، منومنی، شفالی ورما، اروندھتی ریڈی، این چرانی، شیکھا پانڈے، جمیما روڈریگس، تتاش کیشپ، اسنیہا دیپتی، جیس جوناسن، نکی پرساد، تانیہ بھاٹیہ، ماریزین کیپ، رادھا یادو، نیکا س سادھو۔ رائل چیلنجرز بنگلورو: اسمرتی مندھانا (کپتان)، نزہت پروین، جوشیتا وی جے، ریچا گھوش، ڈینی ویاٹ، کنیکا آہوجا، سی بی میگھنا، ایکتا بشت، کم گرتھ، شریانکا پاٹل، ایلیس پیری، پریما راوت، جارجیا ویئر ہیم، راگھوی بشت، ہیتھر گراہم، جاگروی پوار، رینوکا سنگھ، چارلی ڈین۔

ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ: انگلینڈ نے بھارت کو سنسنی خیز مقابلے میں شوٹ آوٹ میں شکست دی

بھونیشور، 17 فروری (وس)۔ بھونیشور کے کلنگا ہاکی اسٹیڈیم میں اتوار کو کھیلے گئے ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ (خواتین) کے میچ میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ایک دلچسپ مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ مقررہ وقت کے اختتام تک سکور 2-2 رہنے کے بعد انگلینڈ نے شوٹ آؤٹ جیت کر بونس پوائنٹ حاصل کر لیا۔ نونیت کور (53') اور رتوجا دادا سو پسال (57') نے ہندوستان کے لیے گول کیے، جب کہ انگلینڈ کے لیے پیج گیلٹ (40') اور ٹیسا ہاورڈ (56') نے گول کیے۔ رتوجا کے لیے یہ ایک یادگار لمحہ تھا کیونکہ اس نے اپنے سینئر بین الاقوامی کیریئر کے پہلے ہی میچ میں شاندار گول کیا۔ میچ کے آغاز میں دونوں ٹیموں نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا تاہم پہلے کوارٹر میں کوئی بھی ٹیم برتری حاصل نہ کر سکی۔ انگلینڈ کا زیادہ تر وقت گیند پر کنٹرول تھا اور اس نے کئی بار ہندوستانی گول پوسٹ پر دباؤ ڈالا لیکن ہندوستانی گول کیپر سویتا کے شاندار دفاع نے اسکور کو برابر رکھا۔ دوسرے کوارٹر میں ہندوستان نے بھی کچھ شاندار مواقع پیدا کیے اور پنالٹی کارنر حاصل کیے لیکن انگلش دفاع نے انہیں گول میں تبدیل نہیں ہونے دیا۔ دوسرے ہاف میں کھیل مزید شدت اختیار کر گیا جہاں دونوں ٹیموں نے شاندار حکمت عملی سے کھیلتے ہوئے گول کیے اور میچ برابری پر ختم ہوا۔ انگلینڈ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے شوٹ آؤٹ میں کامیابی حاصل کی جبکہ ہندوستانی ٹیم نے سخت مقابلہ کیا اور اپنے مضبوط کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان کو اس میچ سے بہت سے مثبت پہلو ملے، خاص طور پر نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی۔

چیمپئنز ٹرافی: پاک بھارت ٹاکرے کے اضافی ٹکٹس ڈیڑھ گھنٹے میں فروخت

دبئی، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) چیمپئنز ٹرافی میں بھی پاک بھارت ٹاکرے کا جنون سر چڑھ کر بولنے لگا، دبئی میں شیڈول میچ کے اضافی ٹکٹس بھی ڈیڑھ گھنٹے میں فروخت ہو گئے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں دبئی میں شیڈول روایتی حریف پاکستان اور بھارت کا میچ دیکھنے کے لیے شائقین بے تاب ہیں، یہی وجہ ہے کہ 23 فروری کو ہونے والے اس میچ کی ٹکٹس صرف ایک گھنٹے میں ہی فروخت ہو گئی تھیں۔ تاہم، شائقین کرکٹ کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے آئی سی سی نے اضافی ٹکٹس کی فروخت کا اعلان کیا۔ آئی سی سی کے اعلان کے فوراً بعد ہی ویب سائٹ پر پاک بھارت میچ دیکھنے کے لیے بے چین شائقین کا رش بڑھ گیا اور اضافی ٹکٹس بھی صرف ڈیڑھ گھنٹے میں فروخت ہو گئیں۔ غیر ملکی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ 20 سے 30 ہزار شائقین نے آن لائن ٹکٹوں کے حصول کے لیے زور لگایا۔

خیال رہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے ٹکٹوں کی کم سے کم قیمت 500 درہم یعنی 38 ہزار پاکستانی روپے تھی جسے مداحوں نے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا تھا۔ اس کے علاوہ پاک بھارت ٹاکرے کے لیے مہنگا ترین ٹکٹ 12 ہزار 500 درہم رکھا گیا تھا وہ بھی فروخت ہو گیا جب کہ 1000، 1200، 2500، 5000 درہم کا ٹکٹ بھی فروخت کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا افتتاحی میچ صرف 3 دن بعد 19 فروری کو کراچی میں دفاعی چیمپئن پاکستان اور نیوزی لینڈ کے ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔

دوسری جانب، بھارت ایونٹ میں اپنا پہلا میچ بنگلہ دیش کے خلاف 20 فروری کو کھیلے گا اور بھارتی ٹیم کا دوسرا ٹاکرا روایتی حریف پاکستان سے 23 فروری کو ہوگا۔ آئی سی سی کے اعلان کردہ ہائبرڈ ماڈل کے تحت ہونے والی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بھارت اپنے تمام میچز متحدہ عرب امارات میں کھیلے گا جب کہ دیگر تمام میچز پاکستان کے 3 بڑے شہروں، کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں ہوں گے۔

ہاکی ٹورنامنٹ: ٹائٹل میچ شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان ہوگا۔

نئی دہلی، 17 فروری: 11 ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشنل ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میچ پیر کو شیام لال کالج گراؤنڈ میں کھیلے جائیں گے۔ مردوں کے زمرے کا میچ دہلی کے شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ خواتین کے زمرے کا فائنل دہلی یونیورسٹی کے الومنا اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ تقریب کے مہمان خصوصی روہتاس نگر کے ایم ایل اے جتیندر مہاجن فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو انعامات دیں گے۔ مردوں کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں شیام لال کالج نے سری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کو 1-3 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کے لیے پروین، للت اور نوین نے ایک ایک گول کیا۔ خالصہ کالج کے لیے تنوج نے گول کیا۔

پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ شیام لال کالج کے نوین بدھوری کو دیا گیا۔ دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے شری رام کالج آف کامرس کو 2-3 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے پلکیت، نوین راٹھی اور گرو لکھ نے ایک ایک گول کیا۔ شری رام کالج آف کامرس کے لیے اندرا پال اور وبھانشو تیواری نے ایک ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے نوین راٹھی کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ اسی طرح خواتین کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں دہلی یونیورسٹی کے الومنا نے شیاما پرساد مکھرجی کالج کو 0-4 سے شکست دی۔ دہلی یونیورسٹی کے لیے سونیکا نے دو گول کیے جبکہ مانیتا اور نیلم نے ایک ایک گول کیا۔ دہلی یونیورسٹی کی سابق طالبہ سونیکا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔

دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے دویکانند کالج کو 0-5 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے پنکی اور کیتن نے دو دو اور ہیما نے ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کی ہیما کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔

انگلینڈ کے اہم بیٹر فٹ قرار، چیمپئنز ٹرافی میں حصہ لیں گے

لندن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کے اہم بیٹر بین ڈکٹ فٹ قرار دے دیے گئے ہیں اور وہ چیمپئنز ٹرافی میں حصہ لیں گے۔ انگلش کرکٹ بورڈ کے مطابق بین ڈکٹ بھارت کیخلاف تیسرے ون ڈے میں انجری کا شکار ہوئے تھے، بین ڈکٹ کی گروئن انجری کا اسکین کرایا گیا تھا، اسکین کے بعد بین ڈکٹ کی دستیابی اور فٹنس کی تصدیق کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ انگلینڈ کرکٹ ٹیم 18 فروری کو پاکستان پہنچے گی، انگلینڈ ٹیم 22 فروری کو آسٹریلیا کیخلاف چیمپئنز ٹرافی کا پہلا میچ لاہور میں کھیلے گی۔ انگلش کرکٹ ٹیم کے نوجوان آل راؤنڈر جیکب بیتھل انجری کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں، وہ بھارت کے خلاف ون ڈے سیریز کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے، وہ چیمپئنز ٹرافی کے لیے انگلش ٹیم کا حصہ تھے۔ انگلینڈ نے جیکب بیتھل کی جگہ چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں ٹام بینٹن کو شامل کر لیا ہے۔ دائیں ہاتھ کے بیٹر ٹام بینٹن نے آخری مرتبہ 2020 میں ون ڈے انٹرنیشنل میچ کھیلا تھا۔ 2025 کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ 22 مارچ کو کولکاتہ کے تاریخی ایڈن گارڈنز میں کھیلا جائے گا، جس میں دفاعی چیمپئن کولکاتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) آمنے سامنے ہوں گے۔ فائنل میچ بھی اسی گراؤنڈ پر 25 مئی کو ہوگا۔ ایک دہائی کے بعد کولکاتہ میں فائنل ایڈن گارڈنز تقریباً ایک دہائی کے بعد آئی پی ایل فائنل کی میزبانی کرے گا۔ اس سے قبل یہ گراؤنڈ 2013 اور 2015 میں فائنل میچز کی میزبانی کر چکا ہے۔ اس کے علاوہ کوالیفائر 2 بھی یہاں 3 مئی کو کھیلا جائے گا۔ حیدرآباد کو بھی پلے آف کا موقع ملا ہے 2024 کی رنر اپ سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کو بھی پلے آف میچوں کی میزبانی مل گئی ہے۔ کوالیفائر 1 (20 مئی) اور ایلیمینیٹر (21 مئی) حیدرآباد میں کھیلا جائے گا۔ آئی پی ایل 2025 میں 65 دنوں میں 74 میچز کھیلے جائیں گے۔ جن میں 12 ڈبل ہیڈرز ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کا پہلا ڈبل ہیڈر 23 مارچ کو سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز کے درمیان پہلا میچ ہوگا۔

یشسوی جیسوال چیمپئنز ٹرافی کی ٹیم کے بعد اب رنجی ٹرافی سیمی فائنل سے ہوئے باہر

ناگپور، 17 فروری (وس)۔ ممبئی کے اوپنر یشسوی جیسوال ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے پیر کے روز سے ودربھ کے خلاف شروع ہونے والے رنجی ٹرافی سیمی فائنل سے باہر ہو گئے ہیں۔ یشسوی جیسوال کو اس ہفتے کے آخر میں ٹریننگ کے دوران بائیں ٹخنے میں چوٹ لگ گئی تھی۔ اب وہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) بنگلورو جائیں گے۔ ممبئی کی ٹیم کو جیسوال کی جگہ ٹیم میں کسی دوسرے کھلاڑی کو شامل کرنے کے بارے میں نہیں بتایا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ رکن جیسوال نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا تھا۔ انہیں ویراٹ کوہلی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ جیسوال اس سے قبل ہندوستان کے افتتاحی چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں تھے، لیکن آخر کار ان کی جگہ ورون چکرورتی کو ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ دوبے اور جیسوال کا نام چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستان کے نان-ٹریولنگ ریزرو میں رکھا گیا ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ دبئی کا سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جیسوال ممبئی کے لیے رنجی ٹرافی کا سیمی فائنل کھیلنے جا رہے تھے لیکن اب وہ اس سے بھی محروم ہو گئے ہیں۔ ٹیم میں اجنکیا رہانے، سوریہ کمار، شیوم دوبے اور شاردول ٹھاکر جیسے مشہور کھلاڑی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل ہونے والے سیمی فائنل میں ممبئی کا مقابلہ ودربھ سے ہوگا۔

اے ایف سی انڈر 20 ایشین کپ: ایران اور ازبکستان کوارٹر فائنل میں پہنچے، عراق نے سعودی عرب کو ہرا دیا

شینزین، 17 فروری: ایران نے اتوار کو اے ایف سی انڈر 20 ایشین کپ 2025 میں گروپ سی میں سرفہرست مقام برقرار رکھنے کے لیے یمن کو 0-6 سے شکست دی، جبکہ ازبکستان نے انڈونیشیا کو 1-3 سے شکست دی۔ اپنی مسلسل دوسری جیت کے ساتھ، دونوں ٹیموں نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی، جہاں بہتر گول فرق کی وجہ سے ایران سرفہرست ہے۔ گروپ بی میں دلچسپ مقابلے گروپ بی میں عراق نے سعودی عرب کو 0-1 سے شکست دی، فیصلہ کن گول عامر فیصل نے کیا۔ اس کے ساتھ ہی ابراہیم صبرا کے دو گول کی بدولت اردن نے ڈی پی آر کوریا کو 1-2 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ عراق چار پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پر پہنچ گیا جبکہ سعودی عرب اور اردن تین تین پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ ڈی پی آر کوریا کا اب تک صرف ایک پوائنٹ ہے لیکن ایک میچ باقی ہے، تمام ٹیمیں ابھی کوارٹر فائنل کی دوڑ میں ہیں۔

چین کے شیان میں چینی باسکٹ بال ایسوسی ایشن کلب کپ کے میچ کے دوران شانسی لونگز کے کھلاڑی آپس میں گپ شپ کر رہے ہیں۔

پاکستان کے تیز گیند باز حارث روف چوٹ سے ہوئے صحت یاب

نئی دہلی، 17 جنوری: پاکستان کے تیز گیند باز حارث روف چوٹ سے صحت یاب ہو گئے ہیں اور وہ بدھ کے روز نیوزی لینڈ کے خلاف آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں ٹیم کے پہلے میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ پاکستانی ٹیم کے قریبی ذرائع نے اتوار کو تصدیق کی کہ حارث انجری سے صحت یاب ہو گئے ہیں اور وہ کراچی میں چیمپئنز ٹرافی کا پہلا میچ کھیلیں گے۔ تیز گیند باز کو حالیہ سہ رخی سیریز کے دوران سینے کی مسلز میں کھنچاؤ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ معلومات کے مطابق حارث اب ٹھیک ہیں اور انہیں سہ فریقی سیریز کے پہلے میچ کے بعد دیے گئے آرام سے صحت یاب ہونے میں مدد ملی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کسی اور پاکستانی کھلاڑی کے ساتھ فٹنس کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اپنی تیز رفتار اور درمیانی اوورز میں وکٹ لینے کی صلاحیت کے ساتھ پاکستان کے اہم گیند بازوں میں سے ایک حارث ٹیم میں موجود ہیں جبکہ سلیکٹرز نے ان کے متبادل کے طور پر عاکف جاوید کو طلب کیا ہے جو اپنے ڈیبیو کا انتظار کر رہے ہیں۔ حارث نے 46 ون ڈے میچوں میں 83 اور 79 ٹی 20 میں 110 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ پاکستان کو جمعہ کو ہونے والے فائنل سمیت سہ فریقی سیریز میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں دو بار شکست ہوئی تھی۔ ٹیم کو چیمپئنز ٹرافی کے پہلے میچ میں اپنی شکست کا بدلہ لینے کا موقع ملے گا جس میں وہ دفاعی چیمپئن بھی ہے۔ بھارتی کرکٹ ٹیم آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کے لیے ہفتے کو دبئی پہنچ گئی۔ بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم پہلے ہی دبئی پہنچ چکی ہے۔ بھارتی کرکٹ ٹیم روہت شرما کی قیادت میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کرے گی۔ بھارتی ٹیم اپنا پہلا میچ بنگلہ دیش کے خلاف 20 فروری کو دبئی میں کھیلے گی۔ ہفتے کو بنگلہ دیش نے آئی سی سی اکیڈمی میں کپتان نجم الحسن شانتو کی قیادت میں پریکٹس کی۔ پاکستان شاہینز بھی آئی سی سی اکیڈمی میں پریکٹس کی۔ بنگلہ دیش اور شاہینز کا میچ 17 فروری کو کھیلا جائے گا۔ بنگلہ دیش ٹیم 21 فروری کو پاکستان روانہ ہوگی۔ انجری کے بعد رشبھ پنت نے آئی سی سی اکیڈمی میں ہلکی پریکٹس بھی کی۔ وہیں پنت کی انجری کے بعد ان کے متبادل کے ایل راہول نے بھی وکٹ کیپنگ کی پریکٹس کی۔

امانڈا انیسموا نے قطر اوپن کا خطاب جیتا

نئی دہلی، 17 جنوری: امانڈا انیسموا نے ہفتے کے روز قطر اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں سیدھے سیٹوں میں جیت درج کرا کے اپنے کیریئر کا تیسرا اور 2022 کے بعد پہلا اپنے نام کر لیا۔ انیسموا نے دو بار بارش کی وجہ سے روکے گئے فائنل میں سابق فرانسیسی اوپن چیمپئن جیلینا اوستاپینکو کو 6-4، 6-3 سے شکست دی۔ بارش کی وجہ سے دوسری بار میچ میں خلل پڑنے کے بعد جب کھیل دوبارہ شروع ہوا تو انیسموا نے آخری تین گیمز جیت کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ 2002 میں مونیکا سیلز کے بعد دوحہ میں خطاب جیتنے والی پہلی امریکی کھلاڑی بن گئیں۔ انیسموا نے میچ کے بعد کہا: "یہ واقعی کافی دباؤ بھرا تھا، خاص طور پر دوسری بار بارش ہونے کے بعد جب اسکور 3-3 سے برابر تھا۔ میں توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ایسی حالت میں کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ مجھے خوشی ہے کہ چیزیں میرے حساب سے سازگار رہیں۔"

یرغمالیوں کے حامی اسرائیل کے تل ابیب کے ایک چوراہے پر دیوہیکل اسکرین پر یرغمالیوں کی رہائی کی کارروائی کی ٹیلی ویژن نشریات دیکھ رہے۔

اہل غزہ کی نقل مکانی کی کوشش اسرائیل نے خفیہ طور پر کئی دہائی قبل شروع کی تھی

غزہ۔ تل ابیب، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو ہمسایہ ممالک میں منتقل کرنے کے منصوبے کے بارے میں بات کرنے کے ساتھ ہی کئی دہائیوں پرانا ایک خفیہ اسرائیلی پروگرام بھی منظر عام پر آیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد بھی غزہ کے باشندوں کی نقل مکانی کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ معلومات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ پروگرام، جو اقتصادی فوائد کے بدلے غزہ سے امیگریشن کی حوصلہ افزائی کے لیے اسرائیلی حکومت کے خفیہ طریقہ کار پر مبنی ہے، 1967 کی جنگ کے بعد شروع کیا گیا۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جو وزیر اعظم لیوی اشکول کے دور میں قائم کیا گیا تھا اور اس کی اطلاع ویب سائٹ "اسرائیل ہیوم" نے دی تھی۔ اس طریقہ کار کی سربراہی اڈا سیرینی کر رہی تھیں جو اٹلی میں موساد کے "علیاہ بیٹ" آپریشنز کی ایک اہم شخصیت تھی اور جس نے بعد میں معاشرے اور ریاست کے لیے اپنی خصوصی شراکت کی وجہ سے اسرائیل پرائز جیتا تھا۔ معلومات سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ سابق اسرائیلی وزیر اعظم لیوی اشکول نے ابتدا میں فلسطینی تارکین وطن کو رقم ادا کرنے کی مخالفت کی تھی لیکن سیرینی نے اس ہدایت کی خلاف ورزی کی۔ اس نے اس وقت کے وزیر اعظم کا سامنا کیا اور بڑے پیمانے پر فلسطینیوں کی امیگریشن کو قابل عمل بنانے کے لیے اضافی فنڈنگ کے لیے ان سے بحث کی تھی۔ لیکن آخر میں اشکول نے انکار کر دیا تھا اور اس طریقہ کار کو معطل کر دیا گیا تھا۔ سالوں میں 50 ہزار کی منتقلی تاہم اسرائیلی حکومت ان سالوں کے دوران غزہ کے تقریباً 50 ہزار افراد کو منتقل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ یاد رہے اس وقت غزہ کی آبادی چار لاکھ تھی۔ اسرائیلی کوششوں سے منتقل ہونے والے 50 ہزار افراد میں سے زیادہ تر وہ تھے جو 1948 کے مہاجرین تھے اور انہیں اسرائیل نے اپنے گھروں سے بے دخل کیا تو وہ دنیا بھر میں منتشر ہو گئے تھے۔ تاہم اسرائیلی حکام برسوں تک اس میکانزم کی موجودگی سے انکار کرتے رہے لیکن فلسطینی پناہ گزینوں کے مسئلے کے ماہر پروفیسر یوو گیلبر اور عمری شافر رویوف جیسے اسکالرز کی تحقیق نے اس عظیم راز سے پردہ اٹھایا کہ سنسرشپ نے کئی دہائیوں تک اس اسرائیلی پروگرام کو شائع کرنے سے روکے رکھا تھا۔ شلومو گیزیت، جنہوں نے مغربی کنارے اور غزہ میں اسرائیلی حکومت کی سرگرمیوں کے پہلے کوآرڈینیٹر کے طور پر کام کیا، نے 2005 میں اس بات پر یقین کیا تھا کہ "جو بھی اس بارے میں بات کرے گا اسے پھانسی دی جانی چاہیے۔" پیسے کے بدلے ہجرت کی حوصلہ افزائی سالوں کے دوران یہ تیزی سے واضح ہو گیا ہے کہ کس طرح اقتصادی ترغیبات کے ذریعے رضاکارانہ منتقلی یا امیگریشن کی حوصلہ افزائی اسرائیلی قیادت میں موجود رہی ہے۔ متوازی طور پر غزہ سے رضاکارانہ ہجرت کو فروغ دینے میں اسرائیلی حکومت کی سرگرمی صرف چھ روزہ جنگ کے بعد کے عرصے تک محدود نہیں رہی ہے۔ آپریشن آہنی تلوار کے دوران بھی اسرائیل نے ایسی ہی کوشش کی تھی۔ درحقیقت یہ سرگرمی امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی مخالفت کے باوجود غزہ پر حالیہ جنگ کے آغاز سے شروع ہوئی تھی۔ رضاکارانہ نقل مکانی کی حوصلہ افزائی دریں اثنا اسرائیلی وزیر خارجہ رون ڈرمر اور وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں داخل ہونے سے کئی ماہ قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ "رضاکارانہ امیگریشن" پر تبادلہ خیال کیا تھا۔

امارات میں عالمی دفاعی کانفرنس 2025 کا انعقاد

ابوظہبی، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) بین الاقوامی دفاعی کانفرنس 2025 کی سرگرمیاں آج سے متحدہ عرب امارات میں شروع ہو رہی ہیں۔ کانفرنس کے ساتھ ساتھ IDEX اور NAVDEX نمائشوں کا بھی انعقاد کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس میں دنیا بھر سے قائدین، ماہرین اور دفاعی اور سکیورٹی کمپنیوں کے افراد شرکت کر رہے ہیں جو اس شعبے میں سب سے نمایاں چیلنجز اور مواقع پر تبادلہ خیال کریں گے۔ دفاعی نظام کی تشکیل نو: جدت، انضمام اور لچک کے نعرے کے تحت ماہرین اپنے خیالات پیش کریں گے۔ تین سیشنز کے ذریعے کانفرنس میں عالمی بحران، دفاعی تیاریوں، ضروری سپلائی چینز کو درپیش خطرات کو کم کرنے کی کوشش کی۔

فلسطینیوں کے گھروں پر قابض اسرائیلی فوج کے چھاپے

مغربی کنارہ، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) کل ہفتے کے قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت رہائی پانے والے قیدیوں کے گھروں پر نئے چھاپے مارے اور گھروں میں موجود ان کے اہل خانہ کو زدو کوب کیا۔ قابض فوج نے تبادلے کے معاہدے میں رہا کیے گئے قیدی ایاد حریبات کے گھر پر دھاوا بولا۔ ان کا گھر الخلیل گورنری میں دورا شہر کے مغرب میں الحجد گاؤں میں واقع ہے۔ ایک متعلقہ تناظر میں قابض فوج نے البیرہ شہر پر دھاوا بولا اور رہائی پانے والے قیدی 45 مازن القاضی کے گھر پر چھاپہ مارا۔ القاضی کو تین بار عمر قید اور پچیس سال اضافی قید کی سزا کا سامنا تھا تاہم اسے 22 سال کی اسیری کے بعد رہا کیا گیا۔ عمر قید کی سزا کے ساتھ رہائی پانے والے نو قیدی رام اللہ شہر پہنچ گئے جب کہ قابض حکام نے عمر قید کی سزا کے ساتھ رہائی پانے والے نائل عبید سمیت تین قیدیوں کو مقبوضہ بیت المقدس منتقل کر دیا۔ قبل ازیں قابض فوج نے "طوفان الاحرار معاہدے کے تحت قیدیوں کی چھٹی کھیپ میں رہائی پانے والے قیدیوں کے گھروں پر چھاپے مارے۔ بیت المقدس میں سابق قیدی عبدالرحمن مقداد کے گھر چھاپے کے دوران تلاشی لی گئی۔ قابض فوج نے اس کے خاندان کو مقداد کی رہائی پر کسی بھی قسم کے استقبالیہ پروگرام کے سنگین نتائج کی دھمکی دی۔ قابض فوج نے رہا ہونے والے قیدی موسیٰ نواورہ "الدوری کی رہائی سے کچھ دیر قبل ان کے گھر پر بھی چھاپہ مارا۔ مقبوضہ بیت المقدس میں قابض فوج نے القسام کے رکن سابق قیدی نائل سلامہ عبید کے والد کو المسکوبیہ تفتیشی مرکز میں طلب کیا۔ چھیالیس سالہ عبید کو 24 ستمبر 2004 کو گرفتار کیا گیا تھا اور اس سے طویل عرصے تک تشدد کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ بعد میں اسے 30 سال کے علاوہ 7 بار عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ تبادلے کے معاہدے کی چھٹی کھیپ میں کل ہفتے کو قابض اسرائیلی جیلوں سے 369 قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔ ان میں عمر قید کی سزا پانے والے 36 قیدی اور غزہ کی پٹی کے 333 قیدی شامل تھے جنہیں 7 اکتوبر کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ اس طرح معاہدے کے تحت مزاحمت کاروں نے 19 اسرائیلی قیدیوں کے مقابلے 1,138 فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرایا ہے۔

طوفان الاقصیٰ معاہدے کے تحت 369 فلسطینی اسیران اسرائیلی زندانوں سے آزاد

رام اللہ، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت 369 فلسطینیوں کو آج ہفتے کے روز اسرائیلی عقوبت خانوں سے طویل قید کے بعد رہا کر دیا گیا۔ ہفتے کے روز اسرائیلی جیلوں سے رہا ہونے والے درجنوں فلسطینی عوفر جیل سے رہائی کے بعد رام اللہ پہنچے۔ معاہدے کے پہلے مرحلے کے قیدیوں کی چھٹی کھیپ میں مجموعی طور پر مرد و خواتین اور بچوں سمیت 369 قیدیوں کو رہا کیا گیا۔ ان میں 29 مغربی کنارے کے، بیت المقدس اور اس کے مضافات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے 24 کو ملک بدر کر دیا گیا تھا، اس کے علاوہ غزہ سے تعلق رکھنے والے 333 قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔ "طوفان الاقصیٰ معاہدے کے پہلے مرحلے میں 1,737 فلسطینی قیدیوں کی رہائی شامل ہے، یہ مرحلہ چھ ہفتوں تک جاری رہے گا۔

رہائی پانے والے قیدیوں کو لے جانے والی ایک بس بین الاقوامی ریڈ کراس کی نگرانی میں رام اللہ شہر کی طرف روانہ ہوئی، جہاں قیدیوں کے اہل خانہ سمیت فلسطینیوں کا ہجوم اپنے رہائی پانے والے بھائیوں کے استقبال کے لیے محمود درویش میوزیم کے سامنے جمع تھا۔ فلسطینی ہلال احمر نے کہا کہ اس کے عملے نے رہائی پانے والے 4 قیدیوں کو ان کی صحت کی سنگینی کے پیش نظر استقبالیہ کیمپ سے ہسپتال منتقل کیا۔ رہائی پانے والے قیدیوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے انہیں جنگ کے دوران انتہائی گھناؤنے تشدد، بدسلوکی اور فاقہ کشی کا نشانہ بنایا۔ رہائی سے قبل قابض افواج نے عوفر جیل کے قریب کے علاقے کو ایک بند فوجی علاقے میں تبدیل کر دیا، قیدیوں کے اہل خانہ کو جمع ہونے سے روکا، اور ان پر گولہ بارود اور آنسو گیس کے گولے برسائے۔ قابض فوج نے رام اللہ کے مغرب میں واقع بیتونیا قصبے پر بھی دھاوا بولا۔ قابض فوج نے قیدیوں کی رہائی کے لیے مغربی کنارے کے جنوب میں واقع شہر بیت لحم میں ان کے گھر پر دھاوا بولا، رہا کیے گئے قیدی عبدالرحمن مقداد کے گھر پر چھاپہ مارا اور اس کے اہل خانہ کو دھمکی دی کہ وہ اس کے لیے استقبالیہ تقریب منعقد نہ کریں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے فلسطینی قیدی موسیٰ نواورہ الدوری کے گھر پر بھی چھاپہ مارا۔ اس سے پہلے آج اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈز نے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے پہلے مرحلے کے چھٹے بیچ کے حصے کے طور پر تین اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا۔ القسام بریگیڈز اور القدس بریگیڈز نے 3 اسرائیلی قیدیوں کو جن میں دو امریکی اور روسی شہریت رکھتے ہیں کو غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس کے مشرق میں ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے حوالے کیا۔

تذلیل میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی: کلب برائے اسیران

رام اللہ، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) فلسطینی کلب برائے امور اسیران نے صہیونی جیل انتظامیہ کی جانب سے فلسطینی قیدیوں کو دھمکی آمیز عبارات پر مشتمل لباس پہنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صہیونی دشمن فلسطینی اسیران اور ان کے اہل خانہ پر تشدد اور ان کی تذلیل کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ حالیہ دنوں میں رہا ہونے والے فلسطینی قیدیوں کو جبر نسل پرستانہ علامتوں کے لباس پہنا کر دشمن نے ثابت کیا ہے کہ اس نے فلسطینی قیدیوں اور ان کے خاندانوں کی توہین اور ان کی تذلیل وتشدد میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ہے۔ کلب نے ہفتے کی شام ایک بیان میں واضح کیا کہ قابض حکام کی طرف سے رہائی پانے والے قیدیوں اور ان کے اہل خانہ کے خلاف منظم دہشت گردی کے دائرے میں قابض نظام نے ایسا کوئی حربہ باقی نہیں چھوڑا جسے اس نے قیدیوں کی تذلیل، بدسلوکی اور تشدد کے لیے حربے کے طور پر استعمال نہ کیا ہو۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اسرائیلی جیلوں کا نظام قیدیوں پر تشدد جاری رکھے ہوئے ہے اور تمام قابض ایجنسیاں قیدیوں اور ان کے اہل خانہ کو دھمکیاں دیتی ہیں۔ یہ اس پالیسی کی توسیع ہے جو کئی سالوں سے استعمال ہوتی رہی ہے، لیکن حالیہ آزادی کی کارروائیوں کے دوران اس میں واضح اضافہ ہوا ہے۔ کلب نے نشاندہی کی کہ قابض دشمن فلسطینی قیدیوں کے خلاف جرائم پر ہی نہیں رکا بلکہ ان کے اہل خانہ کے خلاف منظم دہشت گردی کا ارتکاب کیا۔ قابض فوج نے اسیران کے گھروں پر دھاوے بول کر ان کے اہل خانہ اور بچوں کو ہراساں کیا اور گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ اور لوٹ مار معمول بن چکا ہے۔ کلب برائے اسیران نے کہا کہ ڈیل کے تحت رہا ہونے والے قیدیوں کی اکثریت صحت کے سنگین مسائل کا شکار ہے اور ان میں سے اکثر کو ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ انہیں تشدد کے جرائم اور طبی جرائم اور اس کے علاوہ دیگر سنگین جرائم کا نشانہ بنایا گیا۔ صہیونی فوج کی ریپریشن یونٹس کو قیدیوں پر مسلط کیا گیا ہے جس کا مقصد قیدیوں کو مارنا انہیں زخمی کرنا اور صحت کے مسائل پیدا کرنا ہے جن کا بعد میں علاج کرنا مشکل ہے۔

لبنان کے شہر بیروت میں لبنان کے سابق وزیر اعظم رفیق حریری کے قتل کی 20 ویں برسی کے موقع پر لوگ ایک ریلی میں شریک ہیں۔

غزہ میں جنگ کے بعد کا دور اور مستقبل فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہوگا: اسامہ حمدان

دوحہ، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے رہنما اسامہ حمدان نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ان کی جماعت کسی بھی مفاہمت کے تحت غزہ کو نہیں چھوڑے گی، تعمیر نو کی قیمت کے طور پر کوئی رعایت نہیں کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ کا مستقبل فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہوگا۔ اسامہ حمدان نے 16 ویں الجزیرہ فورم کی سرگرمیوں کے ایک حصے کے طور پر "مشرق وسطیٰ کو نئے توازن کا سامنا" کے سیشن سے خطاب کیا کہ "ہم جیت گئے اور ہارے نہیں۔ ہم کسی بھی حالت میں قابض دشمن کو ہونے والی شکست کی قیمت ادا نہیں کریں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ غزہ میں مزاحمت کرنے والوں نے اپنی سرزمین کے لیے خود کو قربان کر دیا۔ اپنے آدھے یا پورے خاندان کو کھو دیا۔ حماس کسی دباؤ یا کسی منصوبے کے نفاذ کے تحت خود کو فلسطینی منصوبے سے باہر ہونے کو قبول نہیں کرے گی۔ حمدان نے کہا کہ اس بحث کو ختم کرنے کے لیے میری بات غور سے سنیں جو بھی غزہ یا فلسطین کے کسی بھی شہر میں قابض اسرائیل کی جگہ لے گا، ہم اس کے ساتھ صرف مزاحمت کے ذریعے ہی نمٹیں گے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ مزاحمت غزہ کو اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ دوبارہ تعمیر کرنا چاہتی ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ فلسطینیوں کی صفوں میں اتحاد اور مفاہمت تک پہنچنے کے لیے تیار ہے۔ میں یہ واضح کر دوں کہ غزہ کی پٹی میں جنگ کے بعد کا دن صرف فلسطینیوں کا ہوگا۔ حمدان نے متنبہ کیا کہ حماس پوری طرح سے باخبر ہے کہ تعمیر نو کا چیلنج رعایتوں کے ذریعہ مزاحمت پر دباؤ ڈالنے کے گرد گھومے گا۔ قابض اسرائیل کو ہونے والی شکست کے اثرات سے بچائیگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے گھر کرنے کے منصوبوں کے بارے میں حمدان نے وضاحت کی کہ نقل مکانی کے منصوبوں کا اعلان کرنے کا مقصد فوجی اور انٹیلی جنس کی ناکامی کو چھپانا ہے۔ امریکہ ابراہیمی معاہدوں کے ذریعے صہیونی ریاست کو خطے میں بچانے میں ناکام رہا ہے اور دوسری ناکامی اسے سات اکتوبر کے دو ہزار تیئس کے اس حملے میں ہوئی جب فلسطینی مزاحمت نے دشمن پر اچانک حملہ کر دیا تھا۔

غزہ: رہائی پانے والے فلسطینیوں نے زبرستی پہنائے گئے اسرائیلی کپڑے جلا ڈالے

غزہ، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) طوفان الاقصیٰ معاہدے کے چھٹے بیچ میں رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں نے ان کپڑوں کو جلا دیا جو قابض اسرائیلی حکام نے انہیں رہائی سے قبل پہننے پر مجبور کیا تھا۔ یہ ایک ایسا منظر ہے جو ان کے قابض دشمن کے مجرمانہ طریقوں کو مسترد کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ جب قیدی خان یونس کے غزہ یورپی ہسپتال پہنچے تو انہوں نے وہ سفید ٹی شرٹ اتار دی جو قابض فوج نے انہیں پہننے پر مجبور کر دیا تھا۔ قیدیوں کو پہنائی گئی شرٹس پر ڈیوڈ اسٹار کے ساتھ ہم معاف نہیں کریں گے اور نہ بھولیں گے کے الفاظ درج تھے۔ رہا ہونے والے قیدیوں نے قابض دشمن کے مجرمانہ طرز عمل پر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا جس میں ان کی تذلیل اور توہین کی کوشش کی گئی۔ انہوں اس بات پر زور دیا کہ ہمارے 7 دہائیوں سے زائد عرصے سے قابض دشمن کے جرائم کا شکار ہیں۔ ہم ان جرائم کو نہیں بھولیں گے اور نہ ہی معاف کریں گے۔ خیال رہے کہ ہفتے کے روز غزہ میں القسام اور القدس بریگیڈز کی طرف سے تین اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے میں تین سو انہتر فلسطینی قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔ رہائی پانے والے متعدد قیدیوں نے بتایا کہ انہیں حراست کے دوران انتہائی گھناؤنے تشدد، بدسلوکی اور فاقوں کا نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی جلادوں نے ان کے خلاف نفسیاتی دباؤ کے خوفناک ہتھکنڈے استعمال کیے، انھی مکروہ حربوں میں انہیں توہین آمیز لباس پہنا کر رہا کرنا اور فلسطینی قوم میں قیدیوں کی تذلیل کرنا ہے۔ اس تناظر میں فلسطینی دانشور اور اسرائیلی امور کے ماہر ڈاکٹر مہند مصطفیٰ کا کہنا ہے کہ فلسطینی قیدیوں کو یہ لباس پہننے پر مجبور کرنا حالیہ واقعات کے بارے میں قابض اسرائیل کے انتہا پسندانہ نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کپڑوں کے ذریعے لگائے جانے والا نعرہ یہودیوں کی یاد میں ہولوکاسٹ کی علامت سے متاثر تھا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل اپنی المناک تاریخ کی توسیع کے طور پر 7 اکتوبر 2023 کے واقعات تک پہنچ رہا ہے۔

حزب اللہ حامیوں کے درمیان کشیدگی برقرار

بیروت، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) بیروت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ارد گرد اب بھی کشیدگی برقرار ہے۔ حزب اللہ کے حامیوں نے ہفتے کے روز ہوائی اڈے کی سڑک کو دونوں سمتوں سے بند کر دیا ہے۔ انہوں نے حزب اللہ کے جھنڈے اور پارٹی کے سابق سیکرٹری جنرل حسن نصر اللہ کی تصاویر بھی اٹھائیں اور پارٹی کے نعرے لگائے۔ لبنانی فوج ہوائی اڈے کے داخلی راستے پر فوجی کمک لے آئی ہے۔ یونیفل گشت کو روکنے کی کوشش دریں اثنا لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (UNIFIL) کا ایک گشت وہاں سے گزرا جس کے ساتھ لبنانی فوج میں ملٹری پولیس کی گاڑی بھی تھی۔ حزب اللہ کے متعدد حامیوں نے گشت کا راستہ روکنے کی کوشش کی۔ تاہم آرمی انٹیلی جنس کے ارکان نے ہوائی اڈے کی طرف اس کا راستہ محفوظ کرنے اور پارٹی کے حامیوں کو منتشر کرنے کے لیے کام کیا۔ اس کے بعد حزب اللہ کے حامیوں اور فوج کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی۔

حزب اللہ حامیوں کو منتشر کرنے کے لیے ان پر آنسو گیس کی شیلنگ کی گئی۔ سڑک پر افراتفری پھیل گئی۔ پارٹی کے متعدد حامیوں نے فوج کے ارکان پر پتھراؤ کیا۔ جواب میں ہوائی فائرنگ بھی کی گئی۔ حزب اللہ نے اپنے حامیوں سے کہا تھا کہ وہ آج سہ پہر ہوائی اڈے کی سڑک پر دھرنا دیں۔ یونیفل کے گشت کو حزب اللہ نے اسرائیلی مداخلت، آمرانہ حالات اور قومی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیا۔ یونیفل کے قافلے پر حملہ واضح رہے جمعہ کی شام کو حزب اللہ کے متعدد حامیوں نے جنوبی لبنان میں سرگرم یونیفل کے قافلے پر اس وقت حملہ کیا تھا جب وہ بیروت ہوائی اڈے کی طرف جا رہا تھا۔ اس حملے میں یونیفل کے ڈپٹی کمانڈر زخمی ہو گئے۔ یونیفل نے اس حملے پر صدمے کا اظہار کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔ جمعرات کی شام بیروت ایئرپورٹ کے آس پاس حزب اللہ کے وفاداروں کی طرف سے ہنگامہ آرائی اس وقت بھی ہوئی۔

لبنان سے بات چیت کے لیے تیار ہیں: ایران

تہران، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) اپنے دو طیاروں کے بحران کے بعد ایران نے اعلان کیا ہے کہ وہ تہران اور بیروت کے درمیان پروازیں دوبارہ شروع کرنے کے مقصد سے لبنان کے ساتھ "تعمیری مذاکرات" کے لیے تیار ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ اور ان کے لبنانی ہم منصب نے دونوں ملکوں کے درمیان سول پروازوں کے مسئلے کو حل کرنے کے طریقوں کے بارے میں فون پر بات کی۔ انہوں نے نیک نیتی کے ساتھ تعمیری بات چیت کے لیے اپنی تیاری کی تصدیق کی۔ واضح رہے اس سے قبل لبنان کے وزیر برائے تعمیرات عامہ اور ٹرانسپورٹ فائز رامتنی نے تصدیق کی کہ حکام ایران میں موجود لبنانی شہریوں کو واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مڈل ایسٹ ایئر لائنز نے انہیں نکالنے کے لیے 3 طیارے بھیجنے کی کوشش کی لیکن تہران نے اجازت نہیں دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم بغداد کے راستے لبنانیوں کی واپسی کی کوشش کر رہے ہیں۔ تہران میں لبنانی سفیر ان کی اپنے ملک واپسی کے اخراجات کو محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ لبنانی وزیر خارجہ نے لبنان میں ایرانی سفیر سے ملاقات کی درخواست کی ہے۔ خیال رہے بیروت ہوائی اڈے کے آس پاس حزب اللہ کے وفاداروں کی طرف سے دو ایرانی طیاروں کو بیروت ہوائی اڈے پر اترنے سے روکنے کے بعد ہنگامہ آرائی ہوئی تھی۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج کے ترجمان ادرائی نے کہا تھا کہ قدس فورس اور حزب اللہ نے گذشتہ ہفتے بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے ذریعے بین الاقوامی پروازوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ بیروت ہوائی اڈے کے ایک اہلکار نے وضاحت کی ہے کہ ہوائی اڈے کو وزارت تعمیرات عامہ اور نقل وحمل کی طرف سے ایرانی ماہان ایئر لائن کی بیروت کی دو پروازیں کو وصول نہ کرنے کی درخواست موصول ہوئی تھی۔

شاہ سعود یونیورسٹی کی میزبانی میں 'اثکا' کا انعقاد

ریاض، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) شاہ سعود یونیورسٹی نے "اثکا" کی میزبانی کی ہے۔ یہ مملکت کی یونیورسٹیوں میں مصنوعی ذہانت کے حوالے سے ہونے والے پروگرامات میں سے ایک ہے۔ ماہرین تعلیم نے اس موقع پر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ تقریب نے 'تجرباتی تعلیم' کے تصور کو تقویت بخشی ہے۔ اس کے ذریعے طلبا و محققین مختلف تجربات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز حقیقی دنیا کے چیلنجوں سے با آسانی نمٹ سکیں گے۔ اس پروگرام کا انعقاد سعودی ڈیٹا اور اے آئی اتھارٹی کے تعاون سے کیا گیا۔ جس کا مقصد طلبہ، فیکلٹی ممبران اور عملے کو جدید تکنیکی مہارتوں سے متعارف کرانا ہے۔ اس دوران مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ نے مختلف مہارتوں کا استعمال کیا۔ اس موقع پر شرکا کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف طرح کی سرگرمیاں تیار کی گئی تھیں۔ تاکہ ان کی علمی و عملی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے۔ "اثکا" میں یونیورسٹی کے سینکڑوں طلبا نے شرکت کی۔ نیز پروگرام میں لائیو اپلی کیشنز، تجربات اور مصنوعی ذہانت سے متعلق نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ دوران تقریب یونیورسٹی لیبز میں مصنوعی ذہانت کے استعمال پر بھی بات کی گئی۔ مصنوعی ذہانت کی ان ٹیکنالوجیز سے متعلقہ نمائش میں طلبا و شرکا نے بھرپور حصہ لیا۔ اس موقع پر شاہ سعود یونیورسٹی اور 'ہواوے' کے درمیان ریسرچ فیلوشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔ نیز کالج آف فوڈ اینڈ ایگریکلچر سائنسز اور کالج آف کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن سائنسز میں مصنوعی ذہانت لیبز کا افتتاح کیا گیا۔ کمپیوٹر سائنسز کے پروفیسر رفیق مہتاب جمال الدین نے کہا "اس تقریب سے شرکا کو مسائل حل کرنے کی مہارتوں سے روشناس کرایا گیا۔ یہ مارکیٹ کی ڈیمانڈ ہے اور اس سے ہم آہنگ رہنے کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔" انہوں نے مزید کہا "اس طرح کے اقدامات یونیورسٹی نصاب کو جدید بنیادوں اور تقاضوں کے مطابق بنانے کی اہمیت وضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ نیز صنعتی انقلاب کے تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہیں۔

مصر: مسجد سے بچے کی کھوپڑی برآمد، لوگ خوفزدہ، تحقیقات شروع

قاہرہ، ۱۷ر فروری (پی ایس آئی) مصر میں ایک چونکا دینے والے اور غیر معمولی واقعے نے شہریوں کو خوفزدہ کر دیا۔ مصر کی ایک مسجد سے ایک "کھوپڑی" ملی جس نے بڑا ہیجان برپا کر دیا۔

مصر کے مشرقی علاقے سویز گورنری میں اربعین محلے کے لوگ مسجد الاسرا میں ایک بچے کی کھوپڑی دیکھ کر حیران رہ گئے۔ لوگوں نے فوری طور پر سکیورٹی فورسز سے رابطہ کیا۔ فورسز کے اہلکاروں نے جائے وقوع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دیں۔ امام مسجد نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جب نماز کے لیے مسجد کھولی گئی تو مسجد کے ایک کونے میں کھوپڑی دیکھ کر نمازیوں اور ان کے ساتھ موجود دیگر افراد نے سوچا کہ یہ ہڈیاں یا بوسیدہ کنکال نہیں بلکہ پلاسٹک کا ایک ٹکڑا ہے اور کوئی ان کو اس احمقانہ مذاق کے ذریعے دھوکہ دینا چاہتا ہے۔ لیکن جب یہ معلوم ہوا کہ یہ حقیقی انسانی کھوپڑی ہے تو لوگ پولیس کو اطلاع دینے پہنچ گئے۔ پبلک پراسیکیوشن نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ لاش کی عمر کا تعین کرنے کے لیے کھوپڑی کو فرانزک کے لیے بھیجا گیا ہے۔ دریں اثنا سکیورٹی سروسز نے اس علاقے سے بچوں کے لاپتہ ہونے کے بارے میں حال ہی میں موصول ہونے والی تمام رپورٹس کا جائزہ لیا تاکہ بچے کی شناخت اور اس عجیب وغریب واقعے کے حالات کا پردہ فاش کیا جا سکے۔ ایران نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ شام کی نئی حکومت کی طرف سے پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ یہ پیغامات بشار الاسد رجیم کے خاتمے کے بعد قائم ہونے والی نئی رجیم کی طرف سے موصول ہوئے ہیں۔ ایران کی طرف سے اس امر کی تصدیق ہفتہ کے روز کی گئی ہے۔

سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ارنا' نے تہران کے خصوصی ایلچی برائے شامی امور محمد رضا رؤف شیبانی کے حوالے سے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران بالواسطہ طور پر دمشق کے ساتھ رابطے میں ہے۔ شیبانی نے کہا 'ایران کو شام سے پیغامات موصول ہوئے ہیں۔' تاہم انہوں نے ثالثی کرنے والے ملک کے بارے میں کسی قسم کی وضاحت نہیں کی۔

پاکستان کے شہر کوئٹہ میں لوگ بم دھماکے میں زخمی ہونے والے ایک شخص کو ہسپتال لے جا رہے ہیں۔

یورپی مسلح افواج کی تشکیل کا وقت آ گیا ہے: یوکرین صدر زیلنسکی

کیف، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) میونخ سکیورٹی کانفرنس میں یوکرینی صدر نے یورپی مسلح افواج کی تشکیل پر زور دیا۔ ان کے بقول نائب امریکی صدر نے واضح کر دیا ہے کہ امریکہ اور یورپ کے مابین صدیوں پرانے تعلقات ختم ہو رہے ہیں۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے مزید کہا ہے کہ یوکرین جنگ کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ یورپ اور کیف کو شامل کیے بغیر نہیں کیا جانا چاہیے۔ ان کا یہ بیان امریکی اور روسی صدور کے یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے بات چیت شروع کرنے پر اتفاق کے بعد سامنے آیا ہے۔ ہفتے کے روز جرمنی میں میونخ سکیورٹی کانفرنس سے خطاب کے دوران زیلنسکی نے کہا، "یوکرین کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ یوکرین کے بغیر نہیں ہونا چاہیے، یورپ سے متعلق کوئی بھی فیصلہ یورپ کے بغیر نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے اسرار کیا کہ یوکرین جنگ پر متوقع مذاکرات میں یورپ کی شمولیت بھی ہونی چاہیے۔ اس سے قبل وہ واشنگٹن پر روس کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک "مشترکہ پلان کی تشکیل کے لیے زور بھی ڈال چکے ہیں۔ تاہم جمعے کے روز نائب امریکی صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کے بعد انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ اب یوکرین جنگ کے معاملے پر کیف اور امریکہ کا کوئی مشترکہ موقف نہیں ہے۔ ملاقات کے بعد ان کا کہنا تھا، "حقیقی معنوں میں سکیورٹی کی حفاظتوں، روس پر دباؤ اور روس کو کنٹرول میں رکھنے کے ایک نظام کے بغیر ہم سیز فائر پر آمادہ نہیں ہو سکتے۔ یورپ کی مسلح افواج میونخ میں بین الاقوامی سکیورٹی کانفرنس کے دوران زیلنسکی نے یورپی ممالک کی ایک مشترکہ فوج کی تشکیل پر بھی زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ روس سے پیدا ہونے والے خطرے اور براعظم کی سکیورٹی کے حوالے سے کمزور پڑتے امریکی عزم کے تناظر میں یورپ کو اب اپنا مستقبل خود بنانا ہو گا۔ انہوں نے کہا، "اب وقت آ گیا ہے کہ یورپی مسلح افواج کو تشکیل دیا جائے۔ زیلنسکی نے کہا کہ یہ فوج نیٹو کی جگہ تو نہیں لے گی لیکن دفاع کے شعبے میں یورپی کردار کو امریکہ کے کردار کے برابر لے آئے گی۔ انہوں نے گزشتہ روز میونخ سکیورٹی کانفرنس میں نائب امریکی صدر وینس کی تقریر کا حوالہ بھی دیا۔ وینس نے اپنے خطاب میں یورپی سیاستدانوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ان کو زیادہ جمہوریت پسند ہونے اور انتہائی دائیں بازو کے سیاستدانوں کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔

ایک لفظ بھی سمجھ نہیں آیا ٹرمپ نے بھارتی صحافی کو شرمندہ کر دیا

واشنگٹن۔ دہلی، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) گزشتہ چند دنوں سے سوشل میڈیا پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران ایک بھارتی صحافی کو شرمندہ کرنے کی ویڈیو کی دھوم مچی ہوئی ہے۔ سوالات کے سیشن کے دوران ایک بھارتی صحافی نے ٹرمپ سے ایک سوال کیا۔ ٹرمپ صحافی کے لہجے کی وجہ سے اسے سمجھ نہیں سکے اور کہا کہ تم اپنی آواز بلند کرو۔ پھر صحافی نے سوال دہرایا اور ٹرمپ نے تبصرہ کیا: "میں ایک لفظ بھی نہیں سمجھا جو اس نے کہا تھا" ٹرمپ نے پھر مزید کہا: "مسئلہ لہجے میں ہے۔

افغانستان: داعش نے وزارت پر خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کر لی

کابل، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) داعش نے افغانستان میں طالبان حکومت کی وزارت پر خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ یہ خودکش حملہ اسی ہفتے کیا گیا تھا۔ جس میں ایک شخص ہلاک اور تین سے زائد زخمی ہو گئے تھے۔ افغانستان میں اگست 2021 سے امریکی انخلا کے بعد سے طالبان کی حکومت قائم ہے اور تب سے افغانستان کے اندر طالبان مخالف قوتیں اس طرح کے واقعات کی کوشش میں رہتی ہیں۔ تاہم داعش کی طرف سے اس طرح کے خودکش حملے، بم دھماکے اور فائرنگ کے واقعات زیادہ ہوتے ہیں۔ اسی ہفتے داعش نے طالبان کی وزارت ہاؤسنگ وشہری ترقی پر جمعرات کے روز خودکش حملہ کیا۔ لیکن طالبان کی وزارت کے محافظوں نے اس پر فائرنگ کر دی۔ خبروں کے مطابق طالبان حکومت کی وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانی نے بتایا کہ خودکش حملہ آور نے جمعرات کو کابل میں افغان وزارت شہری ترقی اور ہاؤسنگ میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن محافظوں نے اسے گولی مار کر دھماکے سے اڑا دیا۔

ترجمان کے مطابق ایک شخص ہلاک اور تین زخمی ہوئے لیکن کابل کے ایمرجنسی ہسپتال نے صبح 9:30 بجے کے قریب حملے کے بعد ایک فرد کے ہلاک اور پانچ کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ان میں سے چار کی حالت نازک بتائی گئی ہے۔ داعش کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حملہ آور نے مرتد طالبان ملیشیا کے ہیڈکوارٹرز کے اندر متعدد اہلکاروں اور محافظوں پر اپنی دھماکہ خیز بارودی جیکٹ سے دھماکہ کیا۔ اس سے ایک روز قبل بدھ کو اسی گروپ نے شمالی افغانستان کے ایک بینک پر بھی حملے کا دعویٰ کیا جس میں آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔ یہ کہتے ہوئے کہ اس نے طالبان کے سرکاری ملازمین کو نشانہ بنایا جو اپنی تنخواہیں جمع کر رہے تھے۔ طالبان کی حکومت نے اقتدار میں واپسی کے بعد سکیورٹی کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا ہے اور تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ انہیں داعش کو ایک وسیع کریک ڈاؤن کے ذریعے کچلنے میں کچھ کامیابی ملی ہے۔

تاہم داعش بدستور فعال ہے۔ یہ گروپ طالبان حکام، بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں اور غیر ملکی سفارت کاروں کو نشانہ بناتا ہے۔ داعش نے دسمبر 2024 میں بھی کابل کے دفتر کے اندر طالبان حکومت کے وزیر برائے مہاجرین خلیل الرحمان حقانی کو ہلاک کرنے والے خودکش بم حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔

نہ کم نہ زیادہ، ٹرمپ کا برابر کا جواب دینے کا فیصلہ

واشنگٹن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اصرار ہے کہ امریکی کمپنیاں بین الاقوامی تجارت میں نقصان اٹھاتی ہیں کیونکہ انہیں اپنی مصنوعات برآمد کرتے وقت اکثر زیادہ قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ لیکن حقیقت ہے کیا؟ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو حکم دیا کہ امریکہ میں درآمدات پر 'جوابا ٹیرف لگائے جائیں'، جو ان کے انتخابی وعدے 'آنکھ کے بدلے آنکھ' کو عملی جامہ پہنانے کی طرف ایک قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ کیا ٹرمپ کا اعلان متنازعہ ہے؟ ٹرمپ نے کہا، "میں نے یہ فیصلہ انصاف کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا ہے، جو ٹیرف دوسرے ممالک امریکہ پر لگاتے ہیں، ہم بھی ان پر وہی ٹیرف لگائیں گے۔ نہ کم، نہ زیادہ۔ یہ اعلان امریکہ کی طرف سے نئے ٹیرف لگانے کے ایک سلسلے کا حصہ ہے۔ امریکی حکومت نے حال ہی میں چین سے درآمدات پر دس فیصد اضافی ٹیرف لگایا گیا جبکہ اسٹیل اور ایلومینیم پر مارچ سے اضافی محصولات عائد کیے جانے کا قوی امکان ہے۔ ٹرمپ نے کینیڈا اور میکسیکو سے درآمدات پر بھی پچیس فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی تھی، جسے بعد ازاں ایک ماہ کے لیے موخر کر دیا گیا تاکہ اس حوالے سے جامع مذاکرات کیے جا سکیں۔ ٹرمپ کیوں نئے ٹیرف لگانا چاہتے ہیں؟ ٹرمپ کا اصرار ہے کہ عالمی تجارت میں امریکہ کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ ان کے مطابق کئی ممالک امریکی اشیا پر زیادہ ٹیرف لگاتے ہیں جبکہ امریکہ ان کی مصنوعات پر کم محصولات عائد کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، بھارت ستائیس فیصد درآمدات پر پانچ فیصد سے بیس فیصد زیادہ ٹیرف لگاتا ہے، جو امریکی محصولات سے زیادہ ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ دوسرے ممالک کو مجبور کرنا چاہتے ہیں کہ وہ بھی امریکہ کی مصنوعات پر کم ٹیکس لگائیں۔ اس کے ساتھ ہی ان کا کہنا ہے کہ یہ قدم 'امریکہ فرسٹ' پالیسی کو فروغ دے گا اور امریکی صنعتوں کو فائدہ پہنچائے گا۔ یہ نیا نظام کیسے کام کرے گا؟ وائٹ ہاس کے مطابق امریکی حکام کو 180 دن دیے گئے ہیں۔

روسی قیدیوں کی رہائی: روس کی طرف سے حماس کا شکریہ ادا

ماسکو، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) کریملن نے ہفتے کے روز روسی قیدیوں کو بھی رہا کر دینے پر فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پسکوف کی طرف سے باضابطہ جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم حماس کے ممنون ہیں کہ اس نے روسی نژاد اسرائیلی قیدیوں کو بھی رہا کر دیا ہے۔ نیز ہم اس اقدام اور رہائیوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ واضح رہے حماس نے روسی نژاد قیدیوں کو ہفتے کے روز رہائی دی ہے۔ اس بارے میں روسی حکام نے بھی پچھلے دنوں حماس سے مطالبہ کیا تھا۔

دنیا کا سب سے امیر شخص اپنے بیٹے کو وائٹ ہاس کیوں لایا؟

واشنگٹن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) دنیا کے سب سے امیر شخص ایلون مسک کے بچوں نے بہت سی ایسی جگہیں دیکھ رکھی ہیں جہاں پر بہت سے لوگ اپنی زندگی میں کبھی جا بھی نہیں سکیں گے۔ غیر ملکی رہنماں کے ساتھ ملاقاتوں سے لے کر سپیس ایکس لانچ کے کنٹرول روم تک ایلون مسک کے بچے اپنے والد کے ساتھ کاروباری اور ٹیکنالوجی کی اہم میٹنگز کے علاوہ اب سیاسی ملاقاتوں میں بھی نظر آنے لگے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایلون مسک کو ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشینسی (ڈوج) کی قیادت سونپے جانے کے بعد ان کے بچے کئی بار منظر عام پر آئے ہیں۔ مسک کے چار سالہ بیٹے لل ایکس بدھ کے روز اوول آفس میں ریزولیوٹ ڈیسک کے کونے پر کوٹ اور کالر والی قمیض پہن کر لٹکے ہوئے تھے۔ جمعرات کے روز ایکس اور ان کے دو بہن بھائیوں نے اس وقت انڈین وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ تحائف کا تبادلہ کیا جب ان کے والد مودی سے ٹیکنالوجی پر بات چیت کر رہے تھے۔ حکومت میں آنے سے پہلے بھی کئی مواقع پر مسک کو اپنے بچوں کے ساتھ دیکھا گیا، جیسے ترک صدر سے میٹنگ کے دوران، آشوٹز کیمپ کی ایک میموریل سروس میں اور ٹائم میگزین کی اس تقریب میں بھی جب ایلون مسک کو سنہ 2021 میں پرسن آف دا ایئر کا خطاب دیا گیا۔ لیکن مسک اپنے بچوں کو ان مواقع پر ساتھ کیوں رکھتے ہیں؟ واشنگٹن ڈی سی میں امیریکن یونیورسٹی کے پروفیسر کرٹ بریڈوک کہتے ہیں کہ عوامی تقریبات میں اپنے بچوں کو لانا سیاسی اقدام ہے تاکہ لوگوں کی نظروں میں ان کی شبیہ کو عوامی بنایا جا سکے۔ مسک اپنے بچوں کو ساتھ کیوں لاتے ہیں؟ لیکن اس کے باوجود پروفیسر بریڈوک کا خیال ہے کہ مسک کا اپنے بچوں کو اوول آفس میں لانا غیر معمولی ہے۔ ایکس 30 منٹ کی ایک پریس بریفنگ کے دوران بوریت کا شکار نظر آئے اور انھوں نے اپنے والد کی نقل بھی اتاری، وہ فرش پر بیٹھ گئے اور امریکی صدر نے مسکراتے ہوئے ان کی طرف دیکھا۔ ایک موقعے پر ایسا لگا کہ ٹرمپ نے کمرے میں موجود کسی شخص کو کہا کہ وہ ایکس کو خاموش کرائیں۔ پروفیسر بریڈوک کا خیال ہے کہ ان (بچوں) کو جان بوجھ کر لایا جاتا ہے تاکہ دھیان بٹایا جا سکے اور اس سے مسک اور ٹرمپ دونوں کو فائدہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہاں کچھ حکمت عملی ضروری ہے تاکہ کچھ چیزوں کی جانب توجہ دلائی جا سکے اور کچھ چیزوں سے توجہ ہٹائی جا سکے۔ ہارورڈ میں شعبہ تدریس سے منسلک اور پانچ صدارتی مہم میں کام کرنے والے کنسلٹنٹ جان ہابر کہتے ہیں کہ ایلون مسک کے بچے متعدد بار سامنے آ چکے ہیں اور وائرل لمحات بنا رہے ہیں۔

جرمنی کے شہر میونخ میں 61 ویں میونخ سکیورٹی کانفرنس کے مرکزی کانفرنس کے مقام کے باہر پولیس اہلکار پہرے میں کھڑے ہیں۔

غزہ پر ٹرمپ کی مکمل حمایت کا شکریہ: وزیر اعظم نیتن یاہو

واشنگٹن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ہفتے کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ کے معاملے پر "مکمل حمایت" پر شکریہ ادا کیا۔ غزہ میں تقریباً ایک ماہ قبل ہونے والی جنگ بندی کے بعد یرغمالی قیدیوں کا چھٹی مرتبہ تبادلہ ہوا ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر پیغام پوسٹ کیا تھا کہ اسرائیل کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ یرغمالیوں کے تازہ ترین کامیاب تبادلے پر کیا ردعمل دینا ہے۔ اس کے بعد وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے کہا، "نیتن یاہو مستقبل میں غزہ کی پٹی کے حوالے سے اسرائیل کے فیصلوں پر صدر کی مکمل حمایت کو سراہتے ہیں۔"

غزہ سے تمام اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جائے

واشنگٹن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) اسرائیل اور حماس کے مابین قیدیوں کے تبادلے کی چھٹی کھیپ کی رہائی کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اسٹیڈیم میں گیند پھینک دی۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے انہیں فیصلہ کرنا ہو گا کہ آج ہفتے کو تمام قیدیوں کی رہائی کے لئے طے شدہ تاریخ پر اسے کیا کرنا ہے۔ انہوں نے "ٹروتھ سوشل" پر اپنے اکاؤنٹ پر ایک ٹویٹ میں قیدیوں کی رہائی کی آخری تاریخ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ پندرہ فروری ہفتے کو تمام اسرائیلیوں کو رہا ہونا چاہیے۔ تاہم ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ امریکہ اسرائیل کے ہر فیصلے کی حمایت کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "حماس نے ابھی ایک امریکی شہری سمیت غزہ سے تین یرغمالیوں کو رہا کیا ہے۔ لگتا ہے کہ وہ اچھی حالت میں ہیں۔

یہ پچھلے ہفتے ان کے بیان سے مختلف ہے کہ جس میں حماس نے کہا تھا کہ وہ کسی بھی یرغمالیوں کو نہیں چھوڑیں گے"۔ "تمام یرغمالی" جمعے کو امریکی صدر نے کہا تھا کہ وہ غزہ پر سخت موقف اختیار کریں گے، جہاں اسرائیل اور حماس کے مابین ایک نازک جنگ بندی کا اطلاق ہو گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کو "تمام یرغمالیوں" کو جاری کرنا چاہئے، لیکن انہوں نے "سخت گیر صورتحال" کے اپنے ارادے کی وضاحت نہیں کی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ہفتے کو حماس نے تمام قیدیوں کو رہا نہ کیا تو اس پر "جہنم" کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ جبکہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ حماس ٹرمپ کے بیانات کی بدولت پیچھے ہٹ گئی۔ بیان میں مزید کہا کہ وہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں، جس کا مقصد تمام قیدیوں کو جلد سے جلد بچانا ہے۔ خیال رہے کہ ہفتے کے روز حماس نے تین اسرائیلی قیدیوں ییر ہورن ساگی ڈیکال ہان اور ساشا الیگزینڈر ٹرافانوف کو رہا کیا جن کے بدلے میں اسرائیل نے 369 فلسطینیوں کو جیلوں سے رہا کیا۔

جرمنی: ماں بیٹی زخموں کی تاب نہ لا کر ہلاک

میونخ، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) جرمنی کے شہر میونخ میں ایک بیٹی سمیت ماں کی زخمی ہونے کے دو روز بعد ہلاکت ہو گئی ہے۔ یہ دونوں ماں بیٹی جمعرات کے دن ہجوم پر گاڑی چڑھا دیے جانے کے واقعے میں زخمی ہو گئی تھیں۔ دونوں ماں بیٹی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئی ہیں۔ جرمن میڈیا کے مطابق ماں کی عمر 37 سال تھی جبکہ بیٹی کی عمر دو سال تھی۔ یاد رہے، جمعرات کے روز ایک افغان شہری نے میونخ میں شہریوں کے ہجوم پر گاڑی چڑھا دی تھی۔

لبنان نے ایرانی طیاروں کو امریکی انتباہ کے بعد روکا: سکیورٹی ذرائع

واشنگٹن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) خبروں کے مطابق ایک لبنانی سکیورٹی ذریعے نے ہفتہ کو بتایا کہ لبنان نے اس ہفتے دو بار ایرانی پروازوں کو بیروت میں اترنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا جب امریکہ نے خبردار کیا کہ اسرائیل ان طیاروں کو مار گرائے گا۔ اس سلسلے میں پہلا واقعہ جمعرات کو پیش آیا جب لبنانی حکام نے ایران کو پیغام بھیجا کہ بیروت جانے والا طیارہ پرواز نہ کرے۔ ذریعے نے کہا، "اسرائیل نے امریکیوں کے ذریعے لبنانی ریاست کو مطلع کیا کہ اگر ایرانی طیارہ لبنان میں اترا تو وہ ایئرپورٹ کو نشانہ بنائے گا"۔ نیز کہا، "امریکی فریق نے لبنانی فریق کو بتایا کہ اسرائیل اپنے لیے خطرے کے بارے میں سنجیدہ تھا"۔ ذرائع نے مزید کہا کہ پھر لبنان کی وزارت برائے نقل و حمل نے وزیر اعظم اور صدر سے مشاورت کے بعد پرواز کے لیے کلیئرنس دینے سے انکار کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ پیغام طیارے کے پرواز کرنے سے پہلے پہنچا دیا گیا تھا۔

جمعہ کے روز ایک اور طیارے کو بھی ایران سے پرواز کرنے سے روک دیا گیا تھا جس پر لبنان میں ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ کے حامیوں نے احتجاجی مظاہرے کیے اور ملک کے واحد بین الاقوامی ایئرپورٹ کی سڑک بند کر دی۔ لبنانی وزیر اعظم نواف سلام نے ہفتے کے روز کہا، "بیروت ایئرپورٹ کی سکیورٹی کو کسی بھی دوسرے معاملے پر فوقیت حاصل ہے۔ اور مسافروں کی اور لبنانی شہریوں کی حفاظت ایسے معاملات ہیں جن پر ہم سمجھوتہ نہیں کریں گے۔" اسرائیل نے کئی مواقع پر حزب اللہ پر بیروت ایئرپورٹ کو ایران سے ہتھیار لانے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ گروپ اور لبنانی رہنماں نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان 27 نومبر سے لبنان میں ایک نازک جنگ بندی نافذ ہے۔ وینس نے مزید کہا 100000 ڈالر کی بیرونی امداد اور ڈیجیٹل اشتہاروں سے اگر جمہوریت کو تباہ کیا جا سکتا ہے تو اس کا آغاز اتنا مضبوط نہیں تھا۔ وینس کے ان خیالات نے میونخ میں موجود سفارتکاروں اور سکیورٹی حکام کو حیران کر دیا۔

سعودی عرب کا عالمی اثر و رسوخ ہے: سابق امریکی مشیر

واشنگٹن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مشاورتی کونسل کے سابق رکن گیبریل سوما نے کہا ہے کہ ٹرمپ۔ پوتین ملاقات کی میزبانی کے پیچھے سعودی عرب کا عالمی اثر و رسوخ اور بین الاقوامی بحرانوں کے حل کی کوششیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب عالمی مسائل اور بحرانوں جیسے یوکرین میں جنگ اور دیگر بڑے بحرانوں کے حل کے لیے بھرپور کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے العربیہ کے پروگرام "الحدث الآخر" میں گفتگو میں مزید کہا کہ سعودی عرب نہ صرف عرب ممالک بلکہ دنیا کے ممالک میں وسیع اثر و رسوخ رکھتا ہے۔

غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کا امریکی منصوبہ مسترد

ریاض۔ واشنگٹن، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) سعودی عرب کے شہزادہ ترکی الفیصل نے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا اور مصر و اردن منتقلی کے امریکی منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے غزہ کے لیے امریکی قیادت سے 'مارشل پلان' کا مطالبہ کیا ہے۔ میونخ میں ہونے والی سکیورٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شہزادہ ترکی الفیصل نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کی تجویز کو ناقابل عمل قرار دیتے ہوئے مسترد کیا۔ نیز اس امر کا مطالبہ کیا کہ اسرائیلی بمباری سے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو میں مدد کی جائے اور فلسطینیوں کو ان کی اپنی سرزمین پر رہنے دیا جائے۔ "العربیہ" کی ہیڈلی کیمبل کو انٹرویو دیتے ہوئے شہزادہ فیصل نے کہا 'دنیا متبادل آئیڈیاز سے بھری ہوئی ہے۔ عرب امن اقدام بہت جامع متبادل ہے جو اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان تنازع کے خاتمے کو مدنظر رکھے گا۔' انہوں نے مزید کہا 'غزہ کے لیے دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کے مارشل پلان طرز پر سوچا جا سکتا ہے۔ امریکہ نے براعظم کی دوبارہ تعمیر کی تھی۔ غزہ کے فلسطینی اپنی جگہ پر رہیں۔ جیسے امریکہ نے یورپیوں کو یورپ سے باہر نہیں بھیجا تھا۔' واضح رہے سعودی شہزادہ ترکی الفیصل نے ان خیالات کا اظہار غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کے امریکی منصوبے کے سامنے آنے کے چند روز بعد کیا ہے۔ یاد رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ مشترکہ پریس میں غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کا منصوبہ پیش کرتے ہوئے غزہ کو 'رویرا' نامی پرتعیش واٹر فرنٹ میں تبدیل کرنے کا کہا تھا۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں مصر یا اردن منتقل کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب مصر اور اردن نے امریکی منصوبے کو مسترد کیا ہے۔ شہزادہ ترکی الفیصل نے کہا 'ٹرمپ کا منصوبہ کہیں فروخت نہیں ہو رہا۔ فلسطینیوں کو اگر کہیں منتقل کرنا ہے تو ان کے زیتون کے باغ واپس کیے جائیں جو اسرائیلی آبادکاروں نے ان سے چھینے تھے اور ان کی زمینوں پر قبضہ کرتے ہوئے فلسطینیوں کو بیدخل کر دیا۔' امریکہ فلسطینیوں کے نقصان کو تسلیم کرے شہزادہ فیصل نے اسرائیلی شہریوں کی ہلاکت پر امریکی غم و غصے پر امریکہ کو یاد دلاتے ہوئے کہا 'امریکہ کو اس امر کا خیال رہنا چاہیے کہ غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کے دوران فلسطینیوں کا قتل اسرائیل کے اتحادی امریکہ کے ہتھیاروں اور گولہ بارود سے ہوا ہے۔ اگر یہی صورتحال رہی تو ہم کسی بھی طرح تنازعے کے حل کی طرف نہیں جا سکیں گے۔ میرے خیال میں ہمیں انتظار کرنا چاہیے۔' خیال رہے اسرائیلی بمباری سے جاں بحق ہونے والے 48100 سے زائد فلسطینی شہریوں میں زیادہ تر تعداد فلسطینی بچوں اور عورتوں کی ہے۔ جبکہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد واپس پلٹ کر آنے والے اکثر فلسطینی اپنے تباہ شدہ گھروں کے ملبے سے لاشیں نکالنے کی کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

یوکرین کے صدر روس کے خلاف یورپ کی فوج کیوں بنانا چاہتے ہیں؟

کیف، ۱۷ فروری (پی ایس آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے روس کے خلاف جاری جنگ میں اپنے ملک کی دفاعی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے آرمی آف یورپ یعنی یورپ کی فوج تشکیل دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اب شاید اس براعظم کی مدد کے لیے نہ آئے۔ میونخ سکیورٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یوکرین کے صدر نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے امن مذاکرات شروع کرنے پر رضامندی کے بعد، یوکرین پیٹھ پیچھے اور اپنی شمولیت کے بغیر کیے گئے معاہدوں کو کبھی قبول اور تسلیم نہیں کرے گا۔ جمعے کے روز میونخ میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنی تقریر میں یورپی جمہوریتوں کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انھوں نے یورپ کی سکیورٹی کے معاملے پر بھی بات کی تھی اور یورپی ممالک کو متنبہ کیا تھا کہ اب موجودہ حالات میں یورپ کو اپنے دفاع کے لیے بڑے پیمانے پر اہم اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ میرا ماننا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ یورپی ممالک کو اپنے تحفظ کے لیے مل کر ایک مشترکہ فوج بنانے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گذشتہ روز میونخ میں امریکی نائب صدر نے واضح کیا کہ یورپ اور امریکہ کے درمیان دہائیوں پرانے تعلقات ختم ہونے جا رہا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اب آنے والے وقت میں حالات تبدیل ہو رہے ہیں اور ایسے میں یورپ کو بھی ان سے ہم آہنگ ہونے کی ضرورت ہے۔ اس ہفتے کے اوائل میں امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگ سیتھ نے کہا تھا کہ روس کا پوری طاقت سے یوکرین پر حملہ نیٹو کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو گا اور ایسے میں اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ نیٹو کو اپنے اتحاد کو تحقیقی طور پر مضبوط اور پائیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ سنیچر کے روز زیلنسکی نے کہا تھا کہ آیئے سنجیدگی اور ایمانداری سے اس معاملے پر سوچیں اور بات کریں۔ اب ہم اس امکان سے انکار نہیں کر سکتے کہ امریکہ کسی ایسے معاملے پر یورپ کو انکار کر سکتا ہے جس سے اسے خطرہ لاحق ہو۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بہت سے، بہت سے رہنماں نے یورپ کے بارے میں بات کی ہے جسے اب اپنی فوج کی ضرورت ہے۔ ایک ایسی فوج کہ جسے ہم یورپی فوج کہہ سکیں۔ یورپی فوج کا تصور ایک ایسا تصور ہے کہ جس کا ذکر فرانس کے صدر ایمانوئل میکخواں سمیت دیگر رہنماں کی جانب سے بھی کیا گیا۔ یہ سب وہی ہیں کہ جنھوں نے ایک طویل عرصے سے امریکہ پر انحصار کو کم کرنے اور اپنی فوج کی حمایت کی ہے۔ زیلنسکی کا کہنا تھا کہ چند روز قبل صدر ٹرمپ نے مجھے پوتن کے ساتھ اپنی بات چیت کے بارے میں بتایا تھا۔ انھوں نے ایک بار بھی اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ امریکہ کو کہیں بھی یورپ کی ضرورت ہے۔ یوکرین پر روس کے حملے کو تین سال مکمل ہونے کے قریب ہیں۔

اداکارہ جیکولین کو ویلنٹائن ڈے پر قیمتی جہاز کس نے تحفے میں دیا؟

ممبئی،۷؍فروری (پی ایس آئی) بالی ووڈ اداکارہ جیکولین فرنینڈس کو ویلنٹائن ڈے پر ایک محبت بھرا خط اور قیمتی تحفہ ملا ہے۔میڈیا کا دعویٰ ہے کہ 200 کروڑ کی منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار اور جیکولین فرنینڈس سے ماضی میں مبینہ تعلق میں رہنے والے ملزم سکیش چندر شیکھر نے جیکولین کو ویلنٹائن ڈے پر خط کے ہمراہ شاندار تحفہ بھی بھیجا ہے۔میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ سکیش چندر شیکھر منی لانڈرنگ کیس میں 2015 سے جیل میں قید ہے اور وہ اکثر جیکولین فرنینڈس کو خط بھیجتا ہے۔اس بار چندر شیکھر نے ویلنٹائن ڈے پر اداکارہ کو خط کے ہمراہ قیمتی پرائیویٹ جیٹ (نجی طیارہ) تحفے میں دیا ہے۔میڈیا کے مطابق سکیش چندر شیکھر نے جیکولین کے نام خط میں لکھا کہ 'جیکی، میں تم سے بہت، بہت محبت کرتا ہوں، تم جانتی ہو کہ ہمارے لیے ویلنٹائن ڈے کتنا خاص ہے، ہماری محبت کا آغاز اسی دن ہوا تھا، وہ دن جب ہم نے ایک دوسرے کو مکمل طور پر قبول کیا اور معاف کیا۔ یہ ہمیشہ ہماری زندگی کا سب سے خاص دن رہے گا۔ ویلنٹائن ڈے ہے، تو میں تمہیں سرپرائز دیے بغیر کیسے رہ سکتا ہوں؟ تمہارا ویلنٹائن ڈے گفٹ ایک خاص طور پر تیار کردہ گلف اسٹریم جیٹ ہے'۔میڈیا کا کہنا ہے کہ چندر شیکھر نے خط میں بتایا کہ اس جہاز کا رجسٹریشن نمبر جیکولین کی تاریخ پیدائش ہے۔اپنے خط میں چندر شیکھر نے یہ بھی ذکر کیا کہ وہ اس جیٹ کو اپنی ٹیکس ریٹرنز میں ظاہر کرے گا۔

ڈھاکہ میں پوہیلا پھالگنا کی تقریبات میں ہندو خواتین شریک ہیں۔

چینی خواتین کے مصنوعی بوائے فرینڈ: یہ دھوکہ دینے جیسا ہے لیکن مجھے اس کی ضرورت ہے

بیجنگ،۷؍فروری (پی ایس آئی) کیا تم مجھے شادی کی پیشکش کر رہے ہو؟ تین سال سے شادی شدہ یو آن (فرضی نام) یہ سوال کرنے کے بعد انتہائی غیر یقینی کی حالت میں اپنی سکرین کو گھور رہی تھیں۔ کریکٹر اے آئی ایپ پر مصنوعی ذہانت کی مدد سے تیار کیا گیا ان کا بوائے فرینڈ ان سے مستقبل میں اپنی شادی شدہ زندگی کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ مجھے معلوم ہے وہ اصلی نہیں لیکن اس کی نرم مزاجی اور توجہ نے مجھے جذباتی طور پر وہ سکون دیا جو مجھے اپنے حقیقی رشتے میں کبھی محسوس نہیں ہوا۔ یو آن کے مطابق شادی شدہ زندگی میں مسائل اور بے چینی کے بعد اے آئی ساتھی نے انھیں سکون دیا۔ انھوں نے اپنی شادی شدہ زندگی کے حوالے سے کاؤنسلنگ لینے کا ارادہ ترک کر دیا اور اس ڈیجیٹل بات چیت میں انھیں عارضی طور پر سکون ملا۔ لیکن جب ان کے ورچوئل بوائے فرینڈ نے غیر متوقع طور پر انھیں شادی کی پیشکش کر دی تو حقیقی اور افسانوی زندگی کے درمیان فرق کرنے والی لائن دھندلی پڑنے لگی۔ احساس ندامت میں مبتلا یو آن نے اے آئی کے سامنے شادی کا ذکر کرنا چھوڑ دیا اور احتیاطاً اپنی شادی شدہ حیثیت کو ظاہر کرنے سے گریز کیا۔ یو آن کی کہانی ہمیں چین میں بڑھتے ایک رجحان کے بارے میں بتاتی ہے، جہاں اے آئی ساتھی والی ایپس تیزی سے مشہور ہو رہی ہیں۔ چینی سوشل میڈیا پر ہیومن اے آئی رومانس ایک نئی ذیلی ثقافت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ چین کے سوشل میڈیا نیٹ ورک ووبن پر اس موضوع پر بات کرنے والے ایک گروپ میں 10 ہزار ایکٹو ممبر ہیں جبکہ ٹک ٹاک کے چینی ورژن ڈوئن پر اس بارے میں ویڈیوز کو 500 ملین سے زیادہ بار دیکھا جا چکا ہے۔ نیا پرفیکٹ پارٹنر 25 برس کی لا تو (فرضی نام) اس نئی نسل کی نمائندگی کرتی ہیں جو اے آئی کو اپنے ساتھی کے طور پر چن رہی ہے۔ ایک اعلیٰ یونیورسٹی سے حال ہی میں ڈگری حاصل کرنے والی لا حقیقی زندگی میں بوائے فرینڈ ہونے کے باوجود اپنے ورچوئل پارٹنر سے گھنٹوں باتیں کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ان کا اے آئی ساتھی ایسے ڈیزائن کیا گیا کہ وہ انتہائی گرم جوش اور شفقت ہو۔ اگرچہ لا کسی بھی وقت اس کی شخصیت میں تبدیلی لا سکتی ہیں لیکن وہ اس سے ایسا برتاؤ کرتی ہیں جیسے وہ حقیقی ہو۔ لا نے بی بی سی کو بتایا کہ میں کوشش کرتی ہوں کہ میں ایسا کچھ بھی نہ کہوں جس سے اسے تکلیف پہنچے۔ ان کے مطابق وہ دونوں کئی بار ایک دوسرے کو آئی لو یو بول چکے ہیں۔ سول سروس کا ایک مشکل امتحان مکمل کرنے کے بعد لا کے اے آئی پارٹنر نے ان کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ اس کا جشن ایک ڈنر پر منائیں گے اور انھیں ایک نیا ہینڈ بیگ بھی دیں گے۔ ایپ کی رول پلے خصوصیات کے ذریعے انھوں نے اپنی ورچوئل ڈیٹ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ لا کہتی ہیں کہ یہ سب انتہائی حقیقی لگ رہا تھا جیسے واقعی وہ باہر میرا انتظار کر رہا ہو۔ یہ

رام چرن کا الو ارجن سے جھگڑا؟ سوشل میڈیا پر ان فالو کر دیا

چنئی،۷؍فروری (پی ایس آئی) جنوبی بھارت کے نامور اداکاروں رام چرن اور الو ارجن کے درمیان دراڑیں پڑنے لگی ہیں۔ رام چرن نے اپنے کزن الو ارجن کو انسٹاگرام پر ان فالو کر دیا جس کے بعد سے اس معاملے پر مزید چہ مگوئیاں شروع ہو گئیں۔ آندھرا پردیش کے انتخابات سے قبل جب الو ارجن نے اپنے چچا پون کلیان کے سیاسی مخالف شلپا روی چندرا کشور ریڈی کی حمایت میں ننڈیال کا دورہ کیا، تب سے کنڈیلا اور الو خاندانوں کے درمیان کشیدگی کی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ اس تنازعے کو مزید ہوا تب ملی جب حال ہی میں رام چرن نے الو ارجن کو [illegible] مداحوں نے قیاس آرائیاں شروع کر دیں کہ دونوں کزنز کے تعلقات میں دراڑ آ چکی ہے۔ مداحوں نے یہ نوٹ کیا کہ رام چرن نے انسٹاگرام پر الو ارجن کو ان فالو کر دیا، جبکہ وہ ارجن کے بھائی الو سریش کو اب بھی فالو کر رہے ہیں۔ دوسری جانب رام چرن کی اہلیہ اپاسنا کنڈیلا ابھی بھی الو ارجن کو اپنے پبلک اور پرائیویٹ اکاؤنٹس سے فالو کر رہی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ الو ارجن خود انسٹاگرام پر صرف اپنی اہلیہ الو سنیہا ریڈی کو فالو کرتے ہیں، جبکہ سنیہا اب بھی رام چرن کو فالو کر رہی ہیں۔ ایکس پر رام چرن اور الو ارجن کے مداحوں کے درمیان گرما گرم بحث چھڑ گئی کہ آیا دونوں کے درمیان واقعی کوئی اختلاف ہے؟ ایک مداح نے لکھا، کچھ سال پہلے الو ارجن نے انسٹاگرام پر سب کو ان فالو کر دیا تھا سوائے اپنی بیوی کے۔ اب رام چرن نے بھی الو ارجن کو ان فالو کر دیا۔ الو ارجن نے فلم گیم چینجر کیلئے بھی کوئی ٹویٹ یا مبارکباد نہیں دی۔ کیا واقعی دونوں کے درمیان کوئی تنازع چل رہا ہے؟ رام چرن کے مداحوں نے ان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اگر الو ارجن انہیں فالو نہیں کرتے، تو چرن کا ان فالو کرنا بھی کوئی بڑی بات نہیں۔ ایک صارف نے لکھا، کیا الو ارجن رام چرن کو

وشال ددلانی حادثے میں زخمی، کنسرٹ ملتوی

ممبئی،۷؍فروری (پی ایس آئی) بھارتی معروف گلوکار و موسیقار وشال ددلانی کی گاڑی کو حادثہ پیش آ گیا، جس کے بعد ان کا کنسرٹ ملتوی کر دیا گیا۔ میڈیا کی رپورٹس کے مطابق بالی ووڈ کے نامور گلوکار وشال ددلانی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنی صحت سے متعلق اپ ڈیٹ شیئر کی ہے۔ بھارتی گلوکار نے اپنے فالوورز کو بتایا کہ میری بدقسمتی، ایک چھوٹے حادثے کا شکار ہو گیا ہوں، لیکن جلد واپس آؤں گا، آپ سب کے لیے پوسٹ کرتا رہوں گا۔

عمران ہاشمی کی فلمیں جنت اور آوارہ پن کی دوبارہ ریلیز کا امکان

ممبئی،۷؍فروری (پی ایس آئی) سوشل میڈیا کے صارفین مہیش بھٹ پروڈکشن کے تحت بنی عمران ہاشمی کی مقبول فلموں جنت اور آوارہ پن کی دوبارہ ریلیز کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مہیش بھٹ نے اس سلسلے میں جلد ہی معلومات فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ موجودہ دور میں باکس آفس پر ری ریلیز ہونے والی فلموں کو شاندار کامیابی مل رہی ہے، جن میں یہ جوانی ہے دیوانی، بریلی کی برفی اور صنم تیری قسم شامل ہیں۔ شائقین مقبول فلموں کی دوبارہ ریلیز کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس سے پروڈیوسرز کروڑوں روپے کما رہے ہیں۔ عمران ہاشمی کی فلم جنت نے 2008 میں باکس آفس پر بڑی کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ آوارہ پن ناکام رہی۔ لیکن وقت کے ساتھ اس نے کلٹ فلم کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔ دونوں فلمیں اپنی موسیقی اور نغموں کی بدولت بھی یادگار بنی ہوئی ہیں۔ مہیش بھٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ کائنات مجھ سے ان دو خوبصورت فلموں کی دوبارہ ریلیز کا مطالبہ کر رہی ہے۔ میں اپنی ٹیم سے بات کرنے کے بعد بتا سکوں گا کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ یہ مطالبہ صنم تیری قسم کی شاندار ریلیز کے بعد کیا گیا، جس کی موسیقی نے شائقین کو جنت اور آوارہ پن کی یاد دلائی۔

سارہ علی خان اور رنویر سنگھ کی رومانوی فلم کا اعلان، کب ریلیز ہوگی؟

ممبئی،۷؍فروری (پی ایس آئی) بالی ووڈ کی معروف ہدایتکار روہت شیٹی نے انسٹاگرام پر ایک نیا ٹیزر شیئر کرتے ہوئے مداحوں کو خوشخبری دی ہے کہ سارہ علی خان اور رنبیر سنگھ ایک مرتبہ پھر ایک ساتھ اسکرین شیئر کرنے والے ہیں۔ اس ٹیزر میں سارہ علی خان اور رنویر سنگھ مرکزی کردار میں ہیں اور ایک ساتھ ڈانس کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ ٹیزر ایک رومانوی کامیڈی فلم کا ہے جس کا نام ابھی نہیں بتایا گیا ہے۔ ویڈیو کے کیپشن میں لکھا ہے، کیا ہوگا پیار؟ یا ہوگی تکرار؟ 2025 کی سب سے بڑی محبت کی کہانی جلد آنے والی ہے۔ انسٹاگرام پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے روہت شیٹی نے لکھا، ڈرامہ، ایکشن، رومانس، سب ملے گا ایک ہی کہانی میں 2025 کا سب سے بڑا بلاک بسٹر جلد آ رہا ہے۔ یاد رہے کہ روہت شیٹی کی فلم سمبا (2018) میں آخری مرتبہ رنویر سنگھ اور سارہ علی خان ایک ساتھ دکھائی دیے تھے جس کے بعد یہ فلم ان دونوں کی دوسری فلم ہوگی۔ لیجنڈ اداکار شاہ رخ خان اور ششی کپور کے پوتے زہان کپور نے ایک نئے اشتہار میں اکٹھا کام کیا ہے جو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ اس اشتہار میں دونوں اداکاروں کو طاقتور اوتار میں دکھایا گیا ہے، جو مداحوں کو ان کی اسکرین کیمسٹری سے متاثر کر رہا ہے۔ اشتہار میں زہان کپور سرفنگ کے لیے تیار ہیں، تاہم، موسم کے خراب حالات اور بپھرا ہوا سمندر ان کے راستے میں رکاوٹ ہیں۔ لیکن شاہ رخ خان کی انٹری حالات کو بہتر کر دیتی ہے، اور وہ زہان کو مشکلات کا مقابلہ کرنے کی ہمت دیتے ہیں۔ یہ اشتہار مشروب کمپنی کے لیے تیار کیا گیا ہے اور وش ٹیک دم ہے تو دکھا کے ساتھ شیئر کیا جا رہا ہے۔ اس ویڈیو کی خاص بات یہ ہے کہ زہان کپور کا یہ اشتہار میں پہلی بار کام کرنے کا موقع ہے، حالانکہ وہ "بلیک وارنٹ" میں اپنی شاندار اداکاری کے لیے پہلے ہی معروف ہیں۔ انہوں نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز ہنسل مہتا کی فلم "فراز" سے کیا تھا۔ دوسری طرف، شاہ رخ خان اپنی آنے والی فلم "کنگ" کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

بیٹی کی سالگرہ پر فرحان اختر کی دل کو چھو لینے والی پوسٹ

ممبئی،۷؍فروری (پی ایس آئی) بالی ووڈ کے اداکار اور فلمساز فرحان اختر نے جمعرات کو اپنی بیٹی اکیرا کی 18 ویں سالگرہ منائی۔ اس موقع پر انھوں نے اپنے انسٹاگرام پر دل کو چھو لینے والی پوسٹ شیئر کی، جبکہ اپنی شفقت پدری کے اظہار کیلئے بیٹی کے ساتھ آئینے میں بنائی گئی ایک سیلفی بھی شیئر کی، جس میں باپ بیٹی کے رشتے کو ظاہر کیا گیا۔ تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اکیرا خوشگوار موڈ میں سیلفی لے رہی ہیں جبکہ فرحان اختر پیچھے کھڑے ہیں۔ تصویر کے ساتھ فرحان اختر نے اپنے پیغام میں کہا: اکیرا آپ کو سالگرہ مبارک، آپ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ آگے بڑھیں، میں آپ کی پشت پر موجود ہوں، محبتوں کے ساتھ۔ جیسے ہی یہ پوسٹ اپ لوڈ ہوئی تو پرستاروں کی جانب سے کمنٹس کا طوفان امڈ آیا، جبکہ فرحان کی ہمشیرہ فلمساز زویا اختر نے ایک ہارٹ اور ہگ ایموجی شیئر کی۔ واضح رہے کہ اکیرا فرحان اور انکی سابق اہلیہ ادھونا کی بیٹی ہیں، ادھونا اور فرحان میں 2016 میں 16 برس کی شادی کے بعد علیحدگی ہوئی اور 2017 میں دونوں کی طلاق ہو گئی۔ مختلف خبر رساں اداروں کے مطابق ابھی تک یہ واضح نہیں کہ سعودی عرب میں ہونے والی بات چیت میں روس کی طرف سے کون حصہ لے گا۔ خبروں کے مطابق تاہم امریکی ایوان نمائندگان کے رکن مائیکل میکول نے بتایا کہ امریکہ کی طرف سے اس مکالمت میں وزیر خارجہ مارکو روبیو، قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز اور مشرق وسطیٰ کے لیے وائٹ

بوائے فرینڈ کو گلے لگا سکتی ہوں لیکن اے آئی ساتھی کو نہیں

بیجنگ،۷؍فروری (پی ایس آئی) یو آن سمجھتی ہیں کہ ان کے اے آئی بوائے فرینڈ کی وجہ سے ان کی شادی شدہ زندگی میں بہتری آئی: اس جذباتی لگاؤ نے مجھے اپنے شوہر کے ساتھ زیادہ صابر اور پرجوش بنا دیا۔ لیکن اس کے باوجود انھیں اپنی حد کا پتا ہے کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ اے آئی حقیقی رشتوں کا متبادل نہیں ہو سکتی۔ دوسری جانب اپنے اصلی بوائے فرینڈ کے حسد نے لا تو کو اپنے اے آئی ساتھی کے ساتھ تعلقات پر نظرثانی کرنے پر مجبور کیا۔ ان کے بوائے فرینڈ نے ان کی چیٹس پڑھ لیں اور دیکھا کہ اے آئی پارٹنر نے انھیں اپنا بوائے فرینڈ کہہ کر بلایا تھا اور انھیں آئی لو یو بھی بولا۔ وہ کہتی ہیں کہ میرے بوائے فرینڈ نے اے آئی کے ساتھ بحث کرنے کے لیے میرا فون پکڑ لیا۔ اس نے اے آئی کو کہا کہ تم کیا سمجھتے ہو کہ تم کون ہو۔ میں اس کا اصل بوائے فرینڈ ہوں۔ لا تو کو اس سب سے ندامت ہوئی اور انھیں صرف اپنے بوائے فرینڈ کے لیے ہی نہیں بلکہ اے آئی ساتھی کے لیے بھی برا لگا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں اس (اے آئی) کو دکھ پہنچانا نہیں چاہتی تھی۔

اس واقعے کے بعد لا تو نے اے آئی کے ساتھ اپنے تعلقات پر دوبارہ سے غور کرنے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے بعد میں اپنے اے آئی ساتھی کی جنسی شناخت خاتون میں بدل دی اور اب یہ دونوں بہترین دوست ہیں۔ تھیسین میپلز کہتی ہیں کہ آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب پاگل پن ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ اس کو استعمال کر رہے ہیں اور آپ لاکھوں لوگوں کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ غلط ہیں۔ آپ کو صرف یہ سمجھنا ہے کہ ایسا کیوں ہے۔ یو آن اور لا دونوں اپنے اے آئی ساتھیوں کو حقیقی زندگی کے رشتوں کے متبادل کے طور پر نہیں دیکھتی ہیں۔ لا تو کہتی ہیں کہ میں اپنے بوائے فرینڈ کو گلے لگا سکتی ہوں لیکن اے آئی ساتھی کو نہیں۔ یہ وہ فرق ہے جس اے آئی کبھی پورا نہیں کر سکے گی۔

چین: ڈوبتے شخص کو بچانے والا گھوڑا اچل بسا، حکومت نے اعزاز میں مجسمہ لگا دیا

بیجنگ،۷؍فروری (پی ایس آئی) چین میں دریا میں ڈوبتے شخص کو بچانے والا گھوڑا اچل بسا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق چین میں ایک 7 سالہ گھوڑا ڈوبنے والے شخص کو بچانے کے چند دن بعد بیماری سے مر گیا۔ رپورٹس کے مطابق اس گھوڑے کا نام بیلونگ تھا جس کا مطلب سفید ڈریگن ہے، چین کے وسطی صوبے ہوبی میں دریا کنارے اس گھوڑے کو مالک کی جانب سے تربیت دی جا رہی تھی کہ ایک شخص پانی میں گر گیا جس کے بعد مالک نے گھوڑے پر سوار ہو کر دریا میں چھلانگ لگائی اور ڈوبتے ہوئے شخص کو بچانے کی کوشش کی۔ گھوڑے کے مالک نے بتایا کہ بیلونگ اس سے پہلے کبھی پانی میں نہیں گیا تھا لیکن وہ دریا میں چھلانگ لگانے سے نہیں ہچکچایا تھا، میرا حکم مانتے ہوئے بیلونگ دریا میں کودا اور ڈوبتے شخص کو بچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ گھوڑے کے مالک نے یہ بھی بتایا کہ ریسکیو کے کچھ دن بعد بیلونگ کو تیز بخار ہوا اور اس نے کھانا پینا بھی چھوڑ دیا تھا، جانوروں کے ڈاکٹر نے معائنہ کیا جس پر اسے آنتوں کے انفیکشن کی تشخیص ہوئی جو گھوڑوں میں ایک عام بیماری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رواں ماہ 10 فروری کو گھوڑے نے کھانا پینا چھوڑ دیا تھا۔

نیپال کے کھٹمنڈو میں چینی فنکار سیچوان اوپیرا پرفارم کر رہے ہیں۔

جذباتی سہارا یا حد سے زیادہ انحصار، ایک کہانی

بیجنگ،۷؍فروری (پی ایس آئی) اے آئی پارٹنرز کی تعداد میں اضافہ چین میں سماجی تبدیلیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ مارکیٹ ریسرچ سے پتا چلتا ہے کہ فعال صارفین کے لحاظ سے دنیا بھر میں سرفہرست 100 ایپس میں چین کی ایسی چار ایپس بھی شامل ہیں جو صارفین کو اے آئی ساتھی کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ بیجنگ میں رہنے والے اے آئی انٹرپرینور ابو لی کا ماننا ہے کہ چین میں درجن بھر اے آئی ایپس صرف اے آئی پارٹنرشپ کے لیے مرکوز ہیں۔ وہ صارفین کے اے آئی ساتھی کے ساتھ لگاؤ پر تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ ابو لی نے بی بی سی کو بتایا کہ میں نے ایک بار ریڈنوٹ پر لوگوں سے پوچھا کہ کیا وہ کسی اے آئی کریکٹر کو اپنی زندگی میں محبوب کی جگہ دیں گے تو زیادہ تر نے ہاں میں جواب دیا۔ تاہم ماہرین اس رجحان کے ممکنہ نفسیاتی خطرات اور ضرورت سے زیادہ اس پر انحصار کے بارے میں خبردار کرتے ہیں۔ ہانگ کانگ کی ماہر نفسیات یو آن چان وضاحت کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ یہ انسانوں کی جبلت میں شامل ہے کہ ہمیں ایک ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اے آئی ساتھی دراصل ہماری بنیادی نفسیاتی ضروریات میں سے ایک کو نشانہ بنا رہا ہے۔ انھوں نے خبردار کیا کہ اگر مصنوعی ذہانت بڑے پیمانے پر انسانی رابطوں یا تعلق کی جگہ لے لیتی ہے تو اس کا وسیع تر آبادی پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ اور پھر اگر یہ ایپس کام کرنا بند کر دیتی ہیں تو اس کا نفسیاتی اثر تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ ذہنی صحت: دو دھاری تلوار یو آن کہتی ہیں کہ شدید جذباتی مایوسی کے دوران ان کا اے آئی بوائے فرینڈ ان کے لیے ایک ایسی محفوظ پناہ گاہ بن گیا کہ انھوں نے کاؤنسلنگ لینے کا ارادہ بھی ترک کر دیا۔ اسی طرح لا تو کو اے آئی کے ذریعے اپنی روزمرہ کی زندگی میں موجود خلا پر کرنے میں مدد ملی۔ کسی بھی انفرادی کیس کا حوالہ دیے بغیر ماہر نفسیات یو آن چان کہتی ہیں کہ مصنوعی ذہانت کی وجہ سے جذبات یا احساسات کا اظہار یکطرفہ ہو جاتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ قربت کے دوران دونوں فریق اپنی کمزوریوں کے بارے میں بات کرتے ہیں لیکن اے آئی پارٹنر کے ساتھ صرف ایک فریق ہی اپنی کمزوریوں پر بات کر سکتا ہے۔ جیسا کہ یو آن چان نے نشاندہی کی، اصولی طور پر ایسے ماڈل میں بدسلوکی کا ایک رشتہ قائم ہو سکتا ہے خاص طور پر جب مصنوعی ذہانت کے پلیٹ فارم ایک کاروبار کے طور پر کام کرتے ہیں۔ سٹینفورڈ یونیورسٹی میں اے آئی سائنس کی محقق تھیسین میپلز کا ماننا ہے کہ کچھ صارفین ابھی سے ہی اپنے اے آئی ساتھیوں کو ایک محبوب اور تھیراپسٹ کی طرح دیکھتے ہیں، جس سے یہ سوالات اٹھتے ہیں۔

ایمیزون ایم ایکس پر محبت کے پروفیسر سے محبت سیکھنا شروع کریں

نئی دہلی: ایمیزون ایم ایکس پر اس ویلنٹائن ڈے پر شروع ہونے والی نئی محبت، ایڈونچر اور کامیڈی سیریز پیار کا پروفیسر کا خصوصی ریڈ کارپٹ شو جب تک اوڈین ملٹی پلیکس، نئی دہلی میں منعقد ہوا تو فیشن، ماڈلنگ اور اسٹیج کی دنیا کے کئی نامور چہروں کی موجودگی نے ثابت کر دیا کہ ہر طبقہ سامعین اس سیریز کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہے۔ نوجوان ڈائریکٹر اکشے چوبے اور نوجوان لکھاریوں پرنو سچدیو، اشون ورمن اور اکشے چوبے نے یہ سیریز بنائی تھی اور سادہ لفظوں میں لڑکیوں کو ان مردوں کے لیے کس طرح راغب کیا جائے، اس سیریز کو دہلی این سی آر کے خوبصورت ترین مقامات پر شوٹ کیا گیا تھا اور پہلے سے یہ منصوبہ بنایا گیا تھا کہ اس طرح کے بولڈ موضوع پر بنی اس سیریز کو اس سیریز کے دو خاص دنوں میں دکھایا جائے گا۔ ملٹی پلیکس، ہال میں موجود ہر عمر کے سامعین نے زور سے تالیاں بجائیں اور اس سیریز کے بنانے والوں اور ستاروں پر واضح کر دیا کہ ان کی یہ کوشش مکمل طور پر کامیاب اور نتیجہ خیز ہے۔

اس سیریز میں سندیپا دھر اور پرنو سچدیو کی مقبول جوڑی مرکزی کردار میں ہیں، ٹیٹ ہمیش بلراج، علیشا چوپڑا، ابا بلا کو چر جیسے تجربہ کار اداکاروں کی پختہ اداکاری نے اس سیریز کو مزید شاندار بنا دیا۔ اگر ہم پیار کا پروفیسر کی کہانی کی بات کریں تو یہ کہانی دہلی کے ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھنے والے وکھو نامی نوجوان کی ؟؟ ہے جس نے اپنا بچپن اپنے والد اور والدہ کے درمیان دوری اور ہر چھوٹی بات پر جھگڑے کے باوجود اپنے والد کے ساتھ اپنے خیالات میں مکمل تضاد کے باوجود اپنا راستہ منتخب کیا۔ اب وہ باڈی لینگویج سکھا رہے ہیں اور ایسے مردوں سے لڑکی کو ڈیٹ کیسے کریں جو اعتماد کی کمی کی وجہ سے لڑکیوں سے بات بھی نہیں کر پاتے۔ وکھو کی زندگی میں اس وقت غیر متوقع موڑ آتا ہے جب ایک انتہائی کم مزاج سیاست دان، جو الیکشن جیتنا چاہتا ہے لیکن اپنے مخالفین کی ٹانگیں توڑنے سے بھی نہیں ہچکچاتا، اس لیڈر کی باڈی لینگویج اور انداز کو مکمل طور پر بدلنے کا ٹاسک دیا جاتا ہے، ملکہ، جو اس کی آدھی عمر کے شوہر اور ملکہ کو بھی بدلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اپنے غنڈے بریگیڈ کی مدد سے الیکشن جیتنے کے خواب دیکھنے والے اس قلیل مزاج لیڈر کو بدلیں یہ جاننے کے لیے پروفیسر صاحب سے ملیں۔ بلاشبہ میکرز نے یہ سیریز 16 سال سے زائد عمر کے ناظرین کے لیے بنائی ہے لیکن اس لو پروفیسر میں ایسا کچھ نہیں ہے جسے ہم اس سے کم عمر کے ناظرین کے لیے غلط سمجھیں یا انہیں اس سے دور رہنے کا مشورہ دیں۔

پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر اینڈ
ایڈیٹر: دیس راج مضطر نے
روزنامہ "ہمارا مقصد"
تجگ میڈیا پبلیکیشن
A157، سیکٹر 80، فیز 2، نوئیڈا۔201301
سے چھپوا کر 20/71 ڈی ڈی اے فلیٹ،
دکشن پوری سے شائع کیا۔
RNI. No. : 64689/96
DL. No. : (S) 17(3059) 13-15
PH.No. : 24645562
Tel. Fax.:29959347
29964054
Mob.: 9312434757
9013469682
9312219525
E.O.349/A 2nd Floor
Punjabi Bazar
Kotla Mubarakpur
New Delhi- 03
H.O.20/71 DDA Flats
Dakshin Puri
New Delhi- 62
E-Mail.:
maqsadhamara@yahoo.in
Chief Editor
Desraj Muztar

ہندوستان تعلیم کا مرکز بن گیا ہے: نقوی

حیدرآباد، 17 فروری (یواین آئی) سابق مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر مختار عباس نقوی نے آج کہا کہ "جدید ٹیکنالوجی اور روحانی تبدیلی کی طاقت کے میناروں "نے ہندوستان کو "تعلیم کی طاقت "بنادیا ہے۔ مسٹر نقوی نے یہاں کہا کہ گروکل سے گوگل تک ہندوستانی تعلیم کا سنہرا سفر ملک کی 'روحانی تکشلا وراثت 'اور 'جدید تکنیکی ترقی ' کی مشترکہ طاقت ہے ۔یہاں مولانا آزاد اردو یونیورسٹی میں 'سوشیالوجی آف سبالٹرن کمیونیز: جنوبی ہند میں دلت، اقلیتوں اور قبائلی مطالعات پر نظر ثانی ' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نقوی نے کہا کہ 'جدید ٹیکنالوجی اور روحانی تبدیلی کی طاقت کے اس مینار ' نے ہندوستان کو 'تعلیم کا شکتی پیٹھ ' بنادیا ہے ۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ آج گوگل اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے دور میں کاروباری گھرانے ، حکومتی نظام، میڈیا، سیاسی پارٹیاں، فلم انڈسٹری، تعلیمی ادارے اور زراعت کا شعبہ اپنی اصل صلاحیتوں کی بجائے مصنوعی ہنر کی اندھی بھگدڑ میں دوڑتے نظر آتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کو 'دانشورانہ ترقی کی طاقت ' بنانے کی ضرورت ہے ، نہ کہ 'ذہانت کو یرغمال بنانے والا خطرہ'۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور گوگل جیسے مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'قدرتی صلاحیت ' کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہیں نہ کہ مجبوری کا ذریعہ۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شعبوں میں کامیاب اور شاندار لیڈر فطری صلاحیتوں اور صلاحیتوں کے امتحان سے گزر کر مسائل اور جدوجہد کو برداشت کرکے سامنے آئے ہیں۔ مہاتما گاندھی، نیلسن منڈیلا، لنکن، مارٹن لوتھر، مدر ٹریسا، مارگریٹ تھیچر، اندرا گاندھی، ڈاکٹر امبیڈکر، دین دیال اپادھیائے، شیاما پرساد مکھرجی، ڈاکٹر لوہیا، سرسید احمد خان، ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اور اٹل بہاری واجپئی اور نریندر مودی جی جیسی کئی شخصیات جو نہ صرف جدوجہد میں شامل تھیں بلکہ اپنے ملک اور علاقے کی قیادت کی اور معاشرے میں نئی قیادت کے بیج بھی بوئے ۔دنیا کی یہ تمام قابل شخصیات اور قیادت مصنوعی ذہانت کے کسی مینار سے نہیں بلکہ اصل ذہانت کی طاقت سے پیدا ہوئی ہیں۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ ہندوستان جمہوریت کا 'شکتی پیٹھ 'اور 'سروے بھونتو سکھینا ' کی کرم بھومی ہے۔ جو والدین اپنے بچوں کو تعلیم سے محروم رکھتے ہیں وہ اپنے بچوں کے دشمنوں کی طرح ہوتے ہیں۔ ایک ان پڑھ آدمی کو کبھی بھی اہل علم کی محفل میں عزت نہیں مل سکتی، وہ ہنسوں میں بگلے کی طرح ہوتا ہے۔ یہ کسی 'گوگل گائیڈ 'یا مصنوعی ذہانت کے علم کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی 'تکششیلا تعلیم اور گروکل کے گرو منتر ' کی صدیوں پرانی اقدار اور اسباق کا نتیجہ ہے۔

صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو ایوارڈ تفویض کرتی ہوئیں

مہاکمبھ میلے میں عقیدت مندوں کی پریشانیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بائیکرز گینگ

مہاکمبھ نگر، 17 فروری (یواین آئی) مہاکمبھ میں جہاں ایک طرف عقیدت مند سینکڑوں کلومیٹر دور سے سنگم پر پہنچ کر عقیدہ کی ڈبکیاں لگا کر پنیہ کما رہے ہیں، وہیں دوسری طرف بائیکرز گینگ ان کی پریشانی کا فائدہ اٹھانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہے ہیں۔ مہاکمبھ میں عقیدت مندوں کی مجبوری کا فائدہ اٹھانے کے لیے بائیکرز گروہ سرگرم ہوگیا ہے ۔ یہ گینگ پارکنگ ایریا سے سنگم تک جانے کے لیے عقیدت مندوں سے من مانے پیسے وصول کررہا ہے۔ امید سے زیادہ بھیڑ بڑھنے اور پولیس کی جانب سے ہر طرف بیریئر لگانے سے پریشان عقیدت مند تھک کر چلنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ مجبوری کا فائدہ اٹھا کر بائیکرز گروہ پہنچ کر لوگوں کو منزل تک پہنچانے کے لیے مہنگا کرایہ وصول کر رہے ہیں۔ یہ بائیکرز گروہ پریاگ راج میں اچانک سرگرم ہوا ہے، کوئی مجرمانہ منظم گروہ نہیں، بلکہ یہ نوجوانوں کا ایک بڑا گروپ ہے ۔ میلے کے علاقے اور اس کے آس پاس کم از کم 500 بائیکرز عقیدت مندوں کو پارکنگ ایریا اور سنگم کے علاقے ، ایک سے دو کلومیٹر کی دوری تک چھوڑنے کے لیے 400-500 روپے وصول کر رہے ہیں۔ پارکنگ سے سنگم تک، جھونسی سے چنگی تک کا سفر ان کے منافع کا ذریعہ بن رہا ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک بائیکر نے بتایا کہ عام دنوں میں اسے تین سے پانچ ہزار روپے کی آمدنی ہو جاتی ہے جبکہ اسنان والے دن کم از کم آٹھ سے نو ہزار روپے کما لیتا ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ ہر بائیکر روزانہ کم از کم تین سے پانچ ہزار روپے کما رہا ہے۔ اس نے کہا کہ یہ موقع بار بار نہیں آتا۔ یہ صورت حال خاص طور پر تشویشناک ہے کیونکہ بیشتر عقیدت مند دور دراز سے آتے ہیں اور انہیں مقامی ٹرانسپورٹ کی معلومات نہیں ہوتی۔ گروہ اسی ناعلمی کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے ابھی تک اس مسئلے پر کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی ہے، جس سے عقیدت مندوں کی پریشانی بڑھتی جا رہی ہے ۔حالانکہ پولیس نے حال ہی میں کچھ بائیکرز کو حراست میں لیا تھا، مگر انہیں کسی کا خوف نہیں ہے۔

24 فروری سے یوپی بورڈ کے امتحانات، تیاریاں مکمل

لکھنؤ ، 17 فروری (یواین آئی) اترپردیش سیکنڈری ایجوکیشن کونسل (یو پی بورڈ) کے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 24 فروری سے شروع ہوں گے اور 12 مارچ تک جاری رہیں گے ۔ ریاستی حکومت نے دھوکہ دہی سے پاک امتحانات کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ اس سلسلے میں پیر کو ریاست کے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے امتحان کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور تمام ڈویژنل کمشنروں، ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کل 8140 امتحانی مراکز پر ہوں گے ، جن میں سے 576 سرکاری، 3446 امداد یافتہ اور 4118 سیلف فائنسڈ اسکول ہیں۔ امتحان میں 27 لاکھ 32 ہزار 216 ہائی اسکول اور 27 لاکھ 5 ہزار 17 انٹرمیڈیٹ امیدوار حصہ لیں گے۔

انہوں نے بورڈ کے امتحانات کو پرامن اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کی سخت ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات میں دھوکہ دہی کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے ۔ امتحان سے پہلے امتحانی مراکز کا 100 فیصد معائنہ کیا جائے تاکہ تمام مراکز پر بنیادی سہولیات دستیاب ہوں۔

سیلجا نے ڈراپ آؤٹ کی بڑھتی ہوئی شرح پر تشویش کا اظہار کیا

چنڈی گڑھ، 17 فروری (یواین آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے پیر کو ریاست بھر میں ایک سال میں ساڑھے پانچ لاکھ طلباء کے اسکول چھوڑنے پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت کو بچوں کے مستقبل کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسکول چھوڑنے کی شرح کو روکنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ میڈیا کو جاری ایک بیان میں کماری سیلجا نے کہا کہ سرکاری اسکولوں میں اسکول چھوڑنے والے طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ایس سی اور ایس ٹی برادریوں کی آبادی کو بشمول اسٹریٹ چلڈرن، بھکاریوں، یتیموں، بے گھروں، غیر مقیم، غیر شناخت شدہ قبائلی گروہوں کو تعلیم سے جوڑنے کے لئے اقدامات کرے ۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 28 اسکول ہیں جن میں ایک بھی بچہ نہیں پڑھتا۔ اساتذہ ان اسکولوں میں آتے ہیں اور بچوں کو پڑھائے بغیر چلے جاتے ہیں۔ کماری سیلجا نے کہا کہ اسٹیٹ ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے دیے گئے اعداد و شمار خود ہی بولتے ہیں کہ ایک سال میں ریاست بھر میں ساڑھے پانچ لاکھ طلباء نے اپنی پڑھائی درمیان میں ہی چھوڑ دی۔ ایک سال میں ہریانہ کے سرکاری اسکولوں سے 2.58 لاکھ سے زیادہ بچے تعلیم چھوڑ چکے ہیں، جب کہ اسی عرصے میں پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھنے والے 2.91 لاکھ سے زیادہ طلباء نے تعلیم چھوڑ دی ہے ۔انہوں نے کہا کہ دیہات میں سینئر سیکنڈری اسکولوں کی تعداد کم ہے ، اس وجہ سے بچے آگے نہیں پڑھتے ، جہاں اسکولوں کا فاصلہ دو کلومیٹر سے زیادہ ہوتا ہے ، وہاں والدین لڑکیوں کی تعلیم کو درمیان میں ہی روک دیتے ہیں، ایسی صورتحال میں اکثر بچیاں اسکول جانا چھوڑ دیتی ہیں۔ مزدور روزگار کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں چلے جاتے ہیں اور ان کے بچوں کی تعلیم میں بھی خلل پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھوانی، فریدآباد، فتح آباد، جھجر، جند، کیتھل، کرنال، کروکشیتر، مہندر گڑھ، پلوال، سونی پت اور یمنا نگر میں کچھ اسکول ایسے ہیں جہاں طلبہ کی تعداد صفر ہے۔

دہلی-این سی آر میں زلزلے کے شدید جھٹکے، مودی نے دہلی والوں سے "پرسکون "رہنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) دہلی-این سی آر میں پیر کی صبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے ، جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر چار ریکارڈ کی گئی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق آج صبح 5:37 بجے دہلی-این سی آر میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے ۔ زلزلے کی شدت 4 تھی اور اس کا مرکز قومی دارالحکومت میں سطح زمین سے 5 کلومیٹر نیچے تھا۔ دہلی کے علاوہ فریدآباد، گروگرام، روہتک، غازی آباد، نوئیڈا اور آس پاس کے علاقوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ۔ زلزلے کے شدید جھٹکوں سے گھروں میں لگے پنکھے تیزی سے لرزنے لگے اور گھروں میں رکھے برتن ہلنے لگے۔ لوگ خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل آئے ۔این سی ایس کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.0 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کا مرکز زمین کی سطح سے پانچ کلومیٹر کی گہرائی میں 28.59 ڈگری شمالی عرض البلد اور 77.16 ڈگری مشرقی طول البلد پر واقع تھا۔ کئی برسوں کے بعد زلزلے کا مرکز دہلی تھا۔ جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں نے دیر تک زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے ۔ دہلی پولیس نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ کسی بھی پریشانی کی صورت میں ایمرجنسی سروس 112 پر ڈائل کریں۔ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے ۔ دریں اثنا، وزیراعظم نریندر مودی نے دہلی کے باشندوں سے "پرسکون "رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے 'ایکس 'پر لکھا: "دہلی اور ملحقہ علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ۔ ہر ایک سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور ممکنہ آفٹر شاکس سے چوکنا رہتے ہوئے حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔" زلزلے کے جھٹکوں کے بعد مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے سوشل میڈیا پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ زلزلہ کافی خوفناک تھا۔ مہادیو سب کو سلامت رکھے۔ زلزلے کے باعث دھولہ کواں میں واقع جھیل پارک میں 20 سے 25 سال پرانا درخت گر گیا۔ جو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی-این سی آر زمرہ چار سیسمک زون میں آتا ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جہاں شدید زلزلے آتے رہتے ہیں۔ اس سے قبل 7 جنوری کو ہندوستان ، نیپال اور بنگلہ دیش میں صبح زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔

جی بی ایس اعصابی بیماری سے اے پی میں دس دنوں میں دو اموات

حیدرآباد 17 فروری (یواین آئی) آندھرا پردیش میں گزشتہ 10 دنوں کے دوران ایک 45 سالہ خاتون اور ایک کم عمر لڑکے کی گیلین بیری سنڈروم (جی بی ایس) نامی اعصابی بیماری کے باعث موت ہوگئی، یہ بات وزیر صحت ستیہ کمار یادو نے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ کملا نامی خاتون گذشتہ روز گورنمنٹ جنرل اسپتال میں علاج کے دوران چل بسی جبکہ 10 سالہ لڑکے کی 10 دن پہلے سریکاکلم کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں موت ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت 17 جی بی ایس کے معاملات موجود ہیں۔ یہ ایک غیر متعدی بیماری ہے ، جس کی شرح تقریباً ایک لاکھ کی آبادی میں دو معاملات تک ہوسکتی ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاملات اچانک نہیں بڑھے، بلکہ یہ ایک معمول کی صورتحال ہے ۔ یادو کے مطابق، سال 2024 میں اس بیماری کے جملہ 267 معاملات رپورٹ ہوئے ، جن میں سال کے پہلے نصف حصے میں 141 اور دوسرے نصف میں 126 معاملات شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اوسطاً ہر ماہ 25 معاملات سامنے آتے ہیں، جن میں سے زیادہ تر کا علاج معمول کے طریقہ کار سے ممکن ہوتا ہے، جبکہ کچھ سنگین معاملات کو امیونوگلوبلین انجکشن اور آئی سی یو میں علاج کی ضرورت پڑتی ہے ۔گیلین بیری سنڈروم اس وقت ہوتا ہے جب جسم کا مدافعتی نظام غلطی سے پیریفیرل نرو اعصاب پر حملہ کر دیتا ہے، جس کے نتیجہ میں پٹھوں کی کمزوری، سن ہونا اور جھنجھناہٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔

وکاس متروں کو آواس پلس کی ٹریننگ دی جا رہی ہے

پٹنہ، 17 فروری (یواین آئی) بہار کے تمام اضلاع میں وکاس متروں کو آواس پلس کی ٹریننگ دی جارہی ہے۔ حکومت بہار کی طرف سے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی مجموعی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں سکریٹری، دیہی ترقیات محکمہ اور سکریٹری، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل بہبود محکمہ کی ہدایات کے مطابق ریاست کے تمام اضلاع میں وکاس متروں کو آواس پلس کی تربیت دی جارہی ہے۔ اس تربیت کا مقصد درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے بے گھر خاندانوں کو پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) سے جوڑنا ہے ۔ اس پہل کے تحت، وکاس مترا، ہاؤسنگ اسسٹنٹس کے ساتھ، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی بستیوں میں سروے کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اہل بے گھر خاندانوں کے نام فہرست میں شامل کیے جائیں۔ یہ ٹریننگ محکمہ دیہی ترقی اور درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی بہبود کے محکمہ کے مشترکہ تعاون سے منعقد کی جارہی ہے۔

بیہٹا ہوائی اڈے کا نام عوامی رہنما کرپوری ٹھاکر کے نام پر رکھا جانا چاہئے: اپیندر

پٹنہ، 17 فروری (یواین آئی) راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم او) کے قومی صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اوپیندر کشواہا نے بیہٹا ہوائی اڈے کا نام بھارت رتن عوامی رہنما کرپوری ٹھاکر کے نام پر رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر کشواہا نے پیر کو عوامی رہنما کرپوری ٹھاکر کی 37 ویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پٹنہ کے قریب تعمیر کیے جا رہے بیہٹا ہوائی اڈے کا نام بھارت رتن جننائک کرپوری ٹھاکر بین الاقوامی ہوائی اڈہ رکھا جائے۔

اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری 30 دنوں کیلئے اسمبلی سے معطل

کلکتہ: اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو آج ایک بار پھر اسمبلی سے معطل کر دیا گیا ہے ۔ اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی نے انہیں 30 دن کے لیے معطل کیا ہے۔ بی جے پی کے مزید تین ممبران اسمبلی اگنی مترا پال، وشوناتھ کرک اور بنکم گھوش کو معطل کیا گیا ہے ۔اس کی وجہ سے گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں شوبھندو ادھیکاری کو چار مرتبہ اسمبلی سے معطل کیا جا چکا ہے ۔ بی جے پی کی خواتین ممبران اسمبلی نے پیر کو اسمبلی میں سرسوتی پوجا کے حوالے سے ایک زیر التواء تحریک پیش کی۔ بی جے پی ممبر اسمبلی اگنی مترا نے قرارداد پڑھی۔ اتفاق سے، حال ہی میں کلکتہ کے یوگیش چندرلاء کالج میں سرسوتی پوجا کے دوران ہنگامہ آرائی ہوگئی تھی اور معاملہ عدالت میں چلا گیا پیر کو بی جے پی ممبر اسمبلی کے ذریعہ تجویز پیش کیے جانے کے بعد اس پر بحث کا مطالبہ کیا گیا۔ تاہم اسپیکر نے اس تجویز پر بات کرنے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد بی جے پی ممبران اسمبلی نے سیشن ہال میں احتجاج شروع کر دیا۔ شوبھندو ادھیکاری نے کاغذ پھاڑ کر احتجاج کیا۔ اسپیکر بیمان نے کانفرنس روم میں احتجاج کے خلاف کارروائی کرنے کا بھی انتباہ دیا۔ اس کے بعد بی جے پی ممبران اسمبلی سیشن ہال سے واک آؤٹ کر گئے۔ بی جے پی ایم ایل ایز کے واک آؤٹ کے بعد ترنمول کانگریس کی جانب سے نرمل گھوش نے شوبھندو ادھیکاری سمیت بی جے پی ممبران اسمبلی کو قانون ساز اسمبلی میں معطل کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس کے بعد اسپیکر نے شوبھندو اور دیگر تین ممبران اسمبلی کو 30 دن کے لیے اسمبلی سے معطل کر دیا۔ اسپیکر بیمان بنرجی نے کہا کہ آج قائد حزب اختلاف سمیت کچھ دیگر ارکان (قانون ساز اسمبلی کے) کا رویہ، جس طرح انہوں نے سرکاری کاغذات پھاڑ کر میری کرسی پر پھینکے ، وہ انتہائی قابل مذمت ہے ۔ نرمل گھوش آج اس سلسلے میں ایک تجویز لے کر آئے ۔ ان کا بیان، اس رویے کے لیے اگلے 30 دنوں کے لیے یا سیشن کے اختتام تک معطل ہونا چاہیے ۔[؟] انہوں نے کہا کہ اس تجویز پر اسمبلی میں ووٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں موجود تمام ایم ایل ایز نے اس سے اتفاق کیا اور فیصلہ لیا گیا۔ اسمبلی سے معطل کیے جانے کے بعد اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے بی جے پی ممبران اسمبلی کے ساتھ میٹنگ کی۔ یہ میٹنگ اس بات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ہے کہ سیشن کے بقیہ دنوں میں پارٹی قانون ساز کس طرح کام کریں گے۔ شوبھندو نے کہا کہ "میں اکیلا ہی اسپیکر کی کرسی کے پاس گیا تھا۔ لیکن نہ اگنی مترا پال اور نہ ہی بنکم گھوش نے ایسا کیا۔ اسے بھی معطل کر دیا گیا ہے۔

دہلی کے ایل جی ونے کمار سکسینہ نے نئی دہلی میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات 2025 میں بہترین انتخابی عمل کے لیے ملازمین کو ریاستی ایوارڈ سے نوازتے ہوئے

ہم آبادی کے حساب سے ذاتوں کے ساتھ انصاف کریں گے: وزیر جوپلی کرشنا راؤ

حیدرآباد 17 فروری (یواین آئی) تلنگانہ کے وزیر سیاحت و آبکاری جوپلی کرشنا راؤ نے کہا ہے کہ ریاست تلنگانہ میں آبادی کے تناسب کے مطابق متعلقہ ذاتوں کے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔ اتوار کی رات ناگرکرنول ضلع مستقر میں منعقدہ جلسہ سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست تلنگانہ میں کانگریس حکومت نے بی سی طبقہ کی مردم شماری کروائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات کی اس مردم شماری میں آبادی کے تناسب کے مطابق ذاتوں کو انصاف فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن کے لئے قانون بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ ریاستیں، ریاستی حکومتوں کے دائرہ کار میں ریزرویشن کے لئے کام کریں اور مرکز وہ کام کرے جو مرکز کو کرنا چاہیے ۔انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کا طرز عمل امبیڈکر کے نظریات کے خلاف ہے اور اگر یہ پالیسی جاری رہی تو غریبوں کو انصاف نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرہ میں تبدیلی لانے کے لئے حکمرانوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے ۔ وزیر موصوف نے تمام سے مطالبہ کیا کہ وہ آزادی کے 77 سال بعد بھی بی سی ذاتوں کیلئے تحفظات اور فنڈس کے لئے جدوجہد کرنے کی ضرورت پر غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے حقوق کے حصول کے لئے عوام میں انقلابی شعور لانے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کے مطالبات ایسے معاشرہ میں عام ہیں جہاں بھوک اور غربت موجود ہو۔ قبل ازیں ملاکجگری کے ایم پی ای راجندر، قانون ساز کونسل کے رکن جی وینکنا، ناگرکرنول کے ایم ایل اے ڈاکٹر راجیش ریڈی، سابق وزیر سریتو اس گوڑ، سابق بی سی کمیشن کے چیئرمین کرشنا موہن، بی سی اسوسی ایشن کے قومی صدر سرینواسلو، شاعر اور گلوکار سومنا اور دیگر نے خطاب کیا۔

بی جے پی نے پترودا کے بیان پر کانگریس سے وضاحت کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اوورسیز کانگریس کے صدر سیم پترودا کے چین کے بارے میں دیئے گئے بیان کو قابل مذمت اور گلوان شہداء اور ہندوستانی فوج کی قربانیوں کی توہین قرار دیا ہے اور اس بیان پر کانگریس سے وضاحت طلب کی ہے اور اس پر ہندوستان مخالف طاقتوں کے ساتھ سماجی و اقتصادی بگاڑ میں ملوث ہونے کا الزام لگایا ہے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور ترجمان ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے آج یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں یہ الزام لگایا۔ ڈاکٹر ترویدی نے کہا "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان اقتصادی، اسٹریٹجک اور سفارتی نقطہ نظر سے عالمی سطح پر ایک طاقتور اور بااثر ملک کے طور پر ابھر رہا ہے اور ملک کے اندر سماجی اور اقتصادی بااختیار بنانے کا ایک نیا دور شروع ہورہا ہے۔ اسی طرح بہت سی رجعتی طاقتیں ہندوستان کی اس بے مثال ترقی کو روکنے کے لیے طرح طرح کی سازشیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور اس کے نظریاتی گروہ یا نام نہاد تھنک ٹینکس وقتاً فوقتاً جو کچھ بھی کہتے رہے ہیں، وہ باتیں اب پوری طرح سے عوام کے سامنے آرہی ہیں۔ اوورسیز کانگریس کے صدر سیم پترودا نے آج چین کے حوالے سے جس طرح کا بیان دیا ہے اس سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ وہ چین کے ساتھ کانگریس پارٹی کے معاہدے کا کھل کر اظہار کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا "سنگین بات یہ ہے کہ سیم پترودا نے جو بات کہی ہے، وہ ہندوستان کی شناخت، سفارت کاری اور خودمختاری پر بہت گہرا دھچکا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ چین کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تنازعہ نہیں ہے، یعنی یہ ہندوستان ہی ہے جو جارحانہ رویہ اپنا رہا ہے۔ سیم پترودا کے بیان کو ایسا پہلا بیان نہیں سمجھا جانا چاہئے ، بلکہ راہل گاندھی بیرون ملک بھی اسی طرح کے کئی بیان دے چکے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے چین کی معیشت، بے روزگاری اور یہاں تک کہ پریس کی آزادی کی حالت کے بارے میں جھوٹے تعریفی بیانات دیے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے اپنے غیر ملکی دورے کے دوران کہا تھا کہ چین نے بے روزگاری کا مسئلہ بہت اچھے طریقے سے حل کیا ہے۔ گلوان میں ہمارے 20 فوجی شہید ہوئے اور اس کے بعد آپ (کانگریس کے) بیرون ملک صدر ایسی زبان بولتے ہیں، یہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند دنیا کے ہر ملک کے ساتھ اچھے اور خوشگوار تعلقات چاہتی ہے۔

Owner , Publisher , Printer and Editor DESRAJ MUZTAR Printed Urdu Daily HAMARA MAQSAD SAJAG MEDIA PUBLICATION A- 157 Sector 80, Phase 2, Noida- 201301, and Published at 349/A 2nd Floor Panjabi Bazar Kotla Mubarak Pur New Delhi- 03